Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں۔

منجانب۔

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۸۶

۹۲-۱۱۰

یا صاحب الزماں ادرکنیؑ

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

NOT FOR COMMERCIAL

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دشمنِ ولایت کی صورت یاد

کتاب الجواب

فتویٰ ڈائجسٹ
در جواب
اقرار ڈائجسٹ

دیوبندیت نمبر
در جواب
شیعیت نمبر

"کیا ناصبی مسلمان ہیں؟"

— در جواب: —

"کیا شیعہ مسلمان ہیں؟"

از قلم حقیقت رقم

وکیلِ آلِ محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست

۱- ناصبیت کا معنی لسان العرب و تاج العروس کی عبارت ص ۱۳

۲- معاویہ مروان اور یزید ناصبیت کے پیغمبر تھے ص ۱۵، ۱۶

۳- معاویہ اور یزید سے محبت با محرم کو خوشی ناصبیت کی خاص نشانی ہے ص ۱۷

۴- امام اہل سنت کا فتویٰ کہ نواصب کتے اور خنزیر کے برابر ہیں ص ۱۸

۵- اہل سنت کا فتویٰ کہ نواصب کے نظریات کفر ہیں ص ۱۹

۶- سپاہ صحابہ کا اللہ کی پاک ذات کے خلاف زنا اور لواطہ کا فتویٰ ص ۲۰

۷- نواصب کا اللہ تعالیٰ کے دوزخی ہونے کا نایاب فتویٰ ص ۲۱

۸- نواصب کا قرآن پاک کو پیشاب سے لکھنے کے جواز کا ایک لعین فتویٰ ص ۲۲

۹- نواصب کا قرآن پاک کے چوتھے کو بدعت قرار دینے کا منحوس فتویٰ ″ ۲۳

۱۰- حضرت عمر کا فتویٰ کہ اصل قرآن [illegible] پارے کا تھا ص ۲۴

۱۱- عبداللہ بن عمر کا اپنے باپ عمر کی طرح عقیدہ کہ موجودہ قرآن ناقص ہے ص ۲۵

۱۲- انور شاہ کشمیری کا فتویٰ کہ موجودہ قرآن پورا نہیں بلکہ ناقص ہے ″ ۲۶

۱۳- امام اہل سنت عثمان اموی کا قرآن پاک کو جلانے کا فتویٰ ″ ۲۷

۱۴- سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ ماں سے زنا اور باپ کے قتل سے ایمان قائم رہتا ہے ″ ۲۸

۱۵- سپاہ صحابہ کا نبی کریم کے خلاف معاذ اللہ کفر کا فتویٰ ″ ۲۹

۱۶- سپاہ صحابہ کا نبی کریم کے والدین پر معاذ اللہ کفر کا فتویٰ ″ ۳۱

۱۷- امام النواصب ابن کثیر کا نبی پاک کے باپ دادا پر کفر کا فتویٰ ″ ۳۳

۱۸- فخر الدین رازی اور محمد بن مسلم کا نبی کریم کے والدین پر کفر کا فتویٰ ″ ۳۴

۱۹- امام دیوبند ملا علی قاری کا نبی کریم کی ماں پر کفر کا فتویٰ ″ ۳۶

۲۰- سپاہ صحابہ کا نبی کریم کے والدین پر دوزخی ہونے کا فتویٰ ″ ۳۷

۲۱- [illegible] ″ ۳۹

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۲- سپاہ صحابہ کا نبی کریمؐ کے نسب مبارک پر ایک منحوس فتویٰ ص ۴۰
۲۳- سپاہ صحابہ و صحابیات کا حضرت عائشہ پر تہمت لگانا 〃 ۴۱
۲۴- سپاہ صحابہ کا حضرت عائشہ پر بغاوت اور کفر کا فتویٰ 〃 ۴۲
۲۵- سپاہ صحابہ کی رپورٹ کہ حضرت علیؑ کی بی بی عائشہ دشمن تھی 〃 ۴۴
۲۶- سپاہ صحابہ کی رپورٹ کہ جناب فاطمہ بنت رسولؐ کی موت پر عائشہ خوش ہوئی تھی ص ۴۵
۲۷- سپاہ صحابہ کا صحابہ کرام کے خلاف کفر و ارتداد کا فتویٰ ص ۴۷
۲۸- سپاہ صحابہ کا خالد بن ولید کے باپ کے خلاف [illegible] کا فتویٰ 〃 ۴۹
۲۹- امام اہل سنت کا علماء دین پر لواطہ کرنے اور کروانے کا فتویٰ 〃 ۵۰
۳۰- سپاہ صحابہ کا خلفاء پر علت ابنہ کے مریض ہونے کا فتویٰ 〃 ۵۱
۳۱- سپاہ صحابہ کی تحقیق کہ صحابہ کرام اپنے اپنے پیچھے انگلیوں سے گدگدی کرواتے 〃 ۵۴
۳۲- سپاہ صحابہ کی رپورٹ کہ عبداللہ بن مبارک حنفی بھی لواطہ کرواتا تھا 〃 ۵۷
۳۳- سپاہ صحابہ کا قاضی یحییٰ بن اکثم پر لواطہ کروانے کا فتویٰ 〃 ۵۸
۳۴- سپاہ صحابہ کی تحقیق کہ عثمان کا باپ عفان مخنث تھا 〃 ۶۰
۳۵- سپاہ صحابہ نے حضرت عمر کے ماموں پر لواطہ کروانے کا فتویٰ دیا 〃 ۶۱
۳۶- سپاہ صحابہ کا خلفاء بنو مروان کے دادا حکم پر لواطہ کا فتویٰ 〃 ۶۲
۳۸- سپاہ صحابہ کی ماں عائشہ کا عثمان کے خلاف کفر کا فتویٰ 〃 ۶۳
۳۷- سپاہ صحابہ کا نواصب کے امام یزید بن معاویہ پر لگانڈو ہونے کا فتویٰ 〃 ۶۴
۳۹- فقہ حنفیہ میں اجماع کہ محمد بن عبدالوہاب دشمن اسلام ہے 〃 ۶۵
۴۰- سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابی مذہب سب سے زیادہ پلید ہے 〃 ۶۶
۴۱- سپاہ صحابہ کا وہابیوں کے خلاف کفر کا فتویٰ 〃 ۶۷
۴۲- سپاہ صحابہ کا دیوبندیوں کے خلاف کفر کا فتویٰ 〃 ۶۸

۴۳- سپاہ صحابہ کا عبدالوہاب نجدی کے پیروکاروں پر کفر و ارتداد کا فتویٰ ص
۴۴- سپاہ صحابہ کا نجدیوں کے لعنتی اور کافر ہونے کا فتویٰ ص ۷۱
۴۵- سپاہ صحابہ کا ابن سعود پر حرم فروش ہونے کا فتویٰ 〃 ۷۳
۴۶- سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابیوں کا گروہ یہود و نصاریٰ سے زیادہ سخت ہے 〃 ۷۴
۴۷- سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابی شیطان سے زیادہ کمینے ہیں 〃 ۷۵
۴۸- سپاہ صحابہ کے علامہ شامی کا فتویٰ کہ وہابی خارجیوں کا ایک ٹولہ ہے 〃 ۷۶
۴۹- سپاہ صحابہ کے محمد تھانوی کا فتویٰ کہ نجدی بھی خوارج کا ٹولہ ہے 〃 ۷۷
۵۰- امام اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابی اور دیوبندی سب مرتد ہیں 〃 ۷۹
۵۱- اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابیوں کی عورت اور دیوبندی سے نکاح باطل ہے 〃 ۸۰
۵۲- اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابیوں اور دیوبندیوں کا ذبیحہ نجس اور حرام ہے 〃 ۸۱
۵۳- اہل سنت کا فتویٰ وہابن سے نکاح کے باوجود ملاپ زنا ہے 〃 ۸۲
۵۴- اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابی اور دیوبندی سے اولاد، اولاد زنا ہے 〃 ۸۳
۵۵- اہل سنت کا فتویٰ کہ کسی وہابی کے جنازے میں شرکت کرنیوالا کافر ہے 〃 ۸۴
۵۶- اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابیوں کے مردے کو غسل دینا گناہ ہے 〃 ۸۵
۵۷- اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابیوں یا اہل حدیث کے درس میں بچہ داخل کرنا گناہ ہے ص
۵۸- اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابیوں کے سلام کا جواب دینا گناہ ہے ص ۸۶
۵۹- اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابیوں کو مساجد میں نماز کی اجازت نہ دی جائے 〃 ۸۷
۶۰- اہل سنت کا فتویٰ کہ جب تک کعبہ پر وہابی قابض ہے حج کو ملتوی کیا جائے ص
۶۱- ابن کثیر شامی نے ابلیس کو شیخ نجدی کا خطاب دیا ہے ص ۹۱
۶۲- اہل سنت کی طرف سے پیش کردہ دشمنان اسلام کی ایک فہرست 〃 ۹۲
۶۳- اہل سنت کا فتویٰ کہ اہل حدیث فاسق و فاجر ہیں 〃 ۹۳

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۴ - اہل سنت کا فتویٰ کہ اہل حدیث کافر اور مرتد اور گمراہ ہیں ص ۹۴
۶۵ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل حدیث جہنم کے کتے ہیں " ۹۵
۶۶ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل حدیث کتے سے زیادہ نجس ہیں " ۹۶
۶۷ - اہل سنت کا فتویٰ کہ اہل حدیثوں کی لڑکی سے نکاح کے بعد طلاپ بھی زنا ہے ص [illegible]
۶۸ - اہل سنت کا فتویٰ کہ اہل حدیث کے پیچھے نماز پڑھنے سے عورت حرام ہو جاتی ہے [illegible]
۶۹ - حماد اہل ظہیر کی تحقیق کہ دیوبندی کافر ہیں ص ۹۹
۷۰ - اہل سنت کا فتویٰ کہ دیوبندیوں کے پیچھے نماز پڑھنے والا کافر ہے ص ۱۰۰
۷۱ - اہل سنت کا فتویٰ کہ کسی دیوبندی کو قربانی کا گوشت دینا [illegible] " ۱۰۱
۷۲ - اہل سنت کا فتویٰ کہ دار العلوم ندوہ والے کافر ہیں صت ۱۰۲ " ۱۰۲
۷۳ - اہل سنت کا فتویٰ شاہ اسماعیل شہید کافر اور مرتد تھا " ۱۰۳
۷۴ - اہل سنت کا فتویٰ کہ اہل حدیث کا پوپ پال نذیر دہلوی کافر تھا " ۱۰۴
۷۵ - اہل سنت کا فتویٰ کہ ثناء اللہ کافر اور اس کی پارٹی بھی کافر تھی " ۱۰۵
۷۶ - اہل سنت کا فتویٰ کہ امام دیوبند قاسم نانوتوی کافر تھا " ۱۰۶
۷۷ - سپاہ صحابہ نے بانی دیوبند ملاں قاسم پر سب سے پہلے کفر کا فتویٰ لگایا ص [illegible]
۷۸ - سپاہ صحابہ نے حسین شبیر احمد عثمانی پہ ابو جہل ہونے کا فتویٰ لگایا تھا ص ۱۰۹
۷۹ - سپاہ صحابہ نے حسین احمد مدنی پر ابو لہب ہونے کا فتویٰ لگایا " ۱۱۰
۸۰ - سپاہ صحابہ کا اشرف علی تھانوی پر کفر کا فتویٰ ص ۱۱۱
۸۱ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ تھانوی کو جو کافر نہ سمجھے وہ بھی کافر ہے " ۱۱۲
۸۲ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ رشید گنگوہی کے کفر میں شک کرنے والا کافر ہے " ۱۱۳
۸۳ - اہل سنت کیطرف سے دیوبندی کفار کی ایک فہرست ملاحظہ ہو " ۱۱۷
۸۴ - [illegible] دیوبندیوں کے امام اعظم کی خوب مذمت کی " ۱۲۰
۸۵ - امام اعظم کے فتوے بکری کی مینگنی کے برابر ہیں ص ۱۲۱
۸۶ - اہل سنت کے امام مالک نے بھی دیوبند کے امام اعظم کی مذمت کی ہے ص ۱۲۲
۸۷ - امام مالک کا فتویٰ کہ امام کا فتنہ کہ امام اعظم کا فتنہ ابلیس کے فتنے سے سخت ہے ۱۲۳
۸۸ - امام مالک کا فتویٰ کہ امام اعظم نے اسلام کو سب سے زیادہ نقصان دیا ص ۱۲۴
۸۹ - اہل سنت کے امام شافعی نے بھی دیوبند کے امام اعظم کی مذمت کی ہے " ۱۲۵
۹۰ - سپاہ صحابہ شافعیوں نے امام اعظم پر لعنت کا فتویٰ دیا ہے " ۱۲۶
۹۱ - امام شافعی کا فتویٰ کہ امام اعظم سب سے زیادہ شریر تھا " ۱۲۸
۹۲ - امام بخاری کے استاد حمیدی کا فتویٰ کہ امام اعظم کافر تھا " ۱۲۹
۹۳ - امام سعید کا فتویٰ امام اعظم ابو حنیفہ نعمان کافر تھا " ۱۳۰
۹۴ - امام اعظم کا فتویٰ کہ ابوبکر اور ابلیس کا ایمان برابر ہے ص ۱۳۱
۹۵ - دیوبند کے امام اعظم کو کفریہ عقائد سے کئی مرتبہ توبہ کرائی گئی " ۱۳۲
۹۶ - امام اعظم کو دہریت اور زندیقیت سے کئی مرتبہ توبہ کروائی گئی " ۱۳۳
۹۷ - دیوبند کے امام اعظم کی گمراہی پہ عالم اسلام کا اجماع " ۱۳۴
۹۸ - اہل سنت کی تحقیق کہ امام اعظم کے شاگرد بھی ان کی تقلید نہیں کرتے تھے ص ۱۳۵
۹۹ - دیوبند کا امام [illegible] مرجی تھا۔ ص ۱۳۶
۱۰۰ - دیوبند کا امام اعظم حدیث رسولؐ کا مذاق اڑاتا تھا " ۱۳۷
۱۰۱ - امام اعظم کا فتویٰ کہ حدیث رسولؐ کو خنزیر کی دم سے رگڑ کر مٹا دو " ۱۳۸
۱۰۲ - امام اعظم کی علماء اہل سنت نے بھرپور مذمت کی ہے " ۱۳۹
۱۰۳ - امام اعظم کی رسول اللہ کی شان میں گستاخی " ۱۴۱
۱۰۴ - امام اعظم پر سپاہ صحابہ نے دمشق کے منبر پہ لعنت فرمائی " ۱۴۲
۱۰۵ - امام اعظم اجتہاد سے اس کے شاگردوں کا انکار " ۱۴۳

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

١٠٦ - امام اعظم کی پیروی سے نبی کریم نے منع کیا ہے ص ۱۴۴

١٠٧ - امام اعظم کی حضرت ابوبکر نے مذمت فرمائی ہے

١٠٨ - امام اعظم کی امام بخاری نے مذمت فرمائی ہے // ۱۴۵

١٠٩ - امام اعظم کی اہل سنت کے امام محمد بن مسلم نے مذمت کی ہے // ۱۴۶

١١٠ - امام اعظم کی سنیوں کے امام نسائی نے بھی مذمت کی ہے // ۱۴۷

١١١ - امام اعظم کی موت پر علماء اہل سنت نے خوشی منائی تھی // ۱۴۸

١١٢ - تاریخ بغداد اور اس کے مولف کا تعارف // ۱۴۹

١١٣ - امام اعظم کے اجتہاد سے امام غزالی نے بھی انکار کیا ہے // ۱۵۴

١١٤ - امام اعظم کی علوم عربیہ سے جہالت کا ابن خلکان کی طرف سے اعلان // ۱۵۶

١١٥ - امام اعظم نے اپنے فتوؤں میں ۹ حصے خطا کی ہے // ۱۵۷

١١٦ - امام اعظم کا مذہب اس کے شاگردوں نے جھٹلایا ہے // ۱۵۸

١١٧ - امام اعظم شریعت کو الٹ پلٹ کر دیا بقول امام غزالی کے // ۱۵۹

١١٨ - امام اعظم کی وہ نماز نہیں ہے جیسے نبی کریم لائے تھے // ۱۶۰

١١٩ - امام اعظم کے فتوے بقول غزالی کے کفر ہیں // ۱۶۱

١٢٠ - امام اعظم پر سنیوں کے اماموں نے بقول غزالی کے لعنت کی ہے // ۱۶۲

١٢١ - امام اعظم بقول غزالی کے لعنتی ہے اور یزید نہیں ہے // ۱۶۴

١٢٢ - غزالی اور اس کی کتاب منخول کی عظمت علماء اہل سنت کی نگاہ میں

١٢٣ - امام اعظم کی نماز کو اہل سنت کے اماموں نے ٹھکرا دیا ہے ص ۱۶۷

١٢٤ - امام اعظم کی نماز کی کیفیت جسے عالم اسلام نے ٹھکرا دیا ہے // ۱۶۹

١٢٥ - قفال مروزی کا امام اعظم والی نماز پڑھ کر دکھانا // ۱۷۰

١٢٦ - سلطان محمود غزنوی کا حنفی مذہب سے نفرت کر کے شافعی مذہب اختیار کرنا

١٢٧ - امام اعظم کی نماز کی بابت عبدالرزاق حنفی کی واویلا ص ۱۷۱

١٢٨ - امام اعظم کی نماز کی بابت ملا علی قاری کا غم و غصہ // ۱۷۲

١٢٩ - امام اعظم کی نماز کا مذاق اڑانے والا قفال فرشتہ تھا // ۱۷۵

١٣٠ - امام اعظم پر جلال الدین سیوطی کی طنز و تشنیع // ۱۷۶

١٣١ - امام اعظم پر صاحب قاموس کی طرف سے کفر کا فتویٰ // ۱۷۸

١٣٢ - امام اعظم کو احمد بن عثمان ذہبی نے بھی جھٹلایا ہے // ۱۷۹

١٣٣ - امام اعظم کے خلاف گیارہویں والے کا فتویٰ کہ وہ گمراہ تھا // ۱۸۰

١٣٤ - امام اعظم کے خلاف ابن قتیبہ کا فتویٰ کہ وہ گمراہ تھا // ۱۸۱

١٣٥ - امام اعظم کی مذمت کرنے والے علماء اہل سنت کی فہرست // ۱۸۲

١٣٦ - امام اعظم کے شاگرد امام محمد کی علماء اہل سنت نے مذمت کی ہے // ۱۸۳

١٣٧ - امام اعظم ایمانی ترمذی تھا اور مجوسی الاصل تھا // ۱۸۴

١٣٨ - امام اعظم کے شاگرد قاضی ابو یوسف کی علماء اہل سنت نے مذمت کی ہے // ۱۸۶

١٣٩ - فقہ حنفی نے ہارون کے لئے ماں کی ہم بستری حلال کر دی // ۱۸۷

١٤٠ - حنفیوں کا فتویٰ کہ امام شافعی شیطان سے زیادہ برا تھا // ۱۸۸

١٤١ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ شافعی عورت سے نکاح حرام ہے // ۱۹۰

١٤٢ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ حنبلی مذہب والے کافر ہیں // ۱۹۱

١٤٣ - شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ کہ شافعی حنفی مالکی حنبلی سب جھوٹے ہیں // ۱۹۲

١٤٤ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ شافعی مالکی حنبلی تینوں لعنتی ہیں // ۱۹۳

١٤٥ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ ابن تیمیہ منافق اور کافر تھا // ۱۹۴

١٤٦ - مالکی کا فتویٰ کہ ابن تیمیہ دشمن خدا اور کافر تھا // ۱۹۵

١٤٧ - ابن حجر مکی کا ابن تیمیہ پر [illegible] // ۱۹۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۴۸- سپاہ صحابہ کا ابن تیمیہ ابن حزم ابن قیم پر کفر کا فتویٰ ص ۱۹۷
۱۴۹- سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ ابو الحسن اشعری کافر تھا // ۱۹۸
۱۵۰- سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل نجد کے علاوہ تمام دنیا کافر ہے // ۱۹۹
۱۵۱- علماء اہل سنت کا فتویٰ کہ صحیح بخاری لکھنے والا کافر ہے // ۲۰۰
۱۵۲- سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ سر سید احمد خان علی گڑھ والا مرتد تھا // ۲۰۴
۱۵۳- سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ خاکسار پارٹی والے کافر ہیں // ۲۰۹
۱۵۴- سپاہ صحابہ کا فتویٰ علامہ [illegible] مذہب والے کافر ہیں // ۲۱۱
۱۵۵- سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ مسلم لیگ والے بھی کافر ہیں // ۲۱۴
۱۵۶- سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ جمعیت العلماء اور جمیل احمد
۱۵۷- اور حسن نظامی اور عبدالشکور لکھنوی کافر تھے ص ۲۲۱
۱۵۸- سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ صلح کلی اور ڈاکٹر اقبال بھی کافر تھے // ۲۲۴
۱۵۹- سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ شبلی نعمانی اور ظفر علی خان اور عطاء شاہ بخاری
و الطاف حسین حالی بھی کافر تھے ص ۲۲۸
۱۶۰- سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ قائد اعظم محمد علی جناح اور گورنر سابق سرحد خان
اور ضیاء الحق پیر پگارا بھی کافر ہیں ص ۲۲۹ تا
۱۶۱ سپاہ صحابہ کا کلمہ کہ محکم دین - چشتی صاحب و شبلی اور اشرف علی
تھانوی - رسول ہیں اور پیر فرید ن اللہ ہے ص ۲۳۸
۱۶۲- علماء اہل سنت کے فتوے کہ شیعہ پکے مسلمان ہیں ص ۲۴۲
۱۶۳- شیعوں کے توحید و رسالت و خلافت و قرآن و صحابہ کے بارے میں
عقیدہ مؤلف رسالہ کی آخری گزارش

ناصبیت کا مطلب اور اس کا تعارف کیا

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب قاموس صفحہ ۵۳ باب الباء
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب تاج العروس صفحہ ۲۷۰ السید مرتضیٰ الزبیدی
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب لسان العرب صفحہ ۷۶۲ ابن منظور مصری
۴- اہل سنت کی معتبر کتاب ہدیۃ السائل الی ادلۃ المسائل صفحہ ۹۶
۵- اہل سنت کی معتبر کتاب تدریب الراوی صفحہ ۳۱۱ علامہ جلال الدین سیوطی
۶- اہل سنت کی معتبر کتاب اقرب الموارد صفحہ ۲ لغت نصب

لسان العرب کی عبارت

و النواصب قوم یتدینون ببغضۃ علی علیہ السلام

نواصب وہ قوم ہے جو حضرت علیؑ سے دشمنی رکھتی ہے اور اس دشمنی کو وہ دین اور ایمان سمجھتی ہے۔

نوٹ: خدا کی لعنت ایسی قوم پر

تاج العروس کی عبارت

اھل النصب وھم المتدینون ببغضۃ سیدنا امیر المؤمنین و یعسوب المسلمین علی بن ابی طالب لانھم نصبوہ ای عادوہ و اظھروا لہ الخلاف۔

ترجمہ: ناصبی وہ لوگ ہیں جو ہمارے سردار امیر المؤمنین یعسوب الدین علی بن ابی طالب سے دشمنی رکھنے کو دین سمجھتے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تدریب الراوی کی عبارت

النصب هو بغض علیؑ وتقدیم معاویة

ترجمہ: ناصبیت یہ ہے کہ حضرت علیؑ سے دشمنی رکھنا اور معاویہ کو بہتر جاننا

ہدیہ السائل کی عبارت

منجملہ ابتداع نصب است کہ بدترین باشد چہ نصب تدین ببغض علی است

ترجمہ: بدعت کی ایک قسم ناصبیت ہے جو بہت بُری ہے اور ناصبیت یہ ہے کہ امام الھدیٰ حضرت علیؑ کی دشمنی کو دین و ایمان بنا لینا۔

نوٹ:

ارباب انصاف! ہم نے نہایت دیانتداری سے ناصبی فرقہ کا تعارف اہل سنت بھائیوں کی کتابوں سے پیش کر کے اہل اسلام کو دعوت فکر دی ہے کہ ان بھی بھی داڑھیوں کو دیکھ کر آپ دھوکہ نہ کھا جائیں ان امر تسریوں میں امام الھدیٰ امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالب کے دشمن بھی موجود ہیں اور اس دشمنی کا وہ اپنی تقریر اور تحریر اور عام گفتگو میں اظہار کرتے ہیں مگر ایسے انداز سے کہ عام آدمی کو پکڑائی نہیں دیتے۔ ان کا رویہ بالکل منافقین جیسا ہے منافقین زبانی خدا و رسولؐ کا کلمہ پڑھتے تھے مگر دل سے دشمن تھے اور ان کی دشمنی کی نشانی بھی یہی قرار دی گئی کہ وہ حضرت علیؑ سے دشمنی اور بغض رکھتے تھے پس منافق اور ناصبی اس نقطہ پر متحد ہیں کہ دونوں حضرت علیؑ کے دشمن ہیں اور ان نواصب کی پہچان کے لئے چند مفید معلومات ہم ذکر کرتے ہیں۔

ناصبیت کی علامت اور پہچان

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صفحہ ۲۵۹ جلد ۸

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۵ باب ۲ کید ۶۴

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی عزیزی صفحہ ۱۲۳

تحفہ اثنا عشریہ کی عبارت | مروان از جملہ نواصب بلکہ رئیس آں گروہ شقاوت پژوہ بود

مروان بھی گروہ نواصب سے تھا بلکہ اس گروہ کا سردار تھا

نوٹ: کتاب اہل سنت البدایہ والنہایہ صفحہ ۲۵۹ جلد ۸ میں لکھا ہے کہ مروان ایسا بدبخت تھا کان یسب علیاً کہ وہ حضرت علیؑ کو گالیاں دیتا تھا اور فتاوی عزیزی میں لکھا ہے کہ معاویہ بھی حضرت علیؑ کو گالیاں دلواتا تھا پس مروان اور معاویہ دونوں ناصبی تھے اور دشمن علیؑ تھے اور حضرت علیؑ کی دشمنی کو دین سمجھتے تھے اور اپنے اس بغض اور نفاق کا کئی طریقوں سے اظہار کرتے تھے مروان اور معاویہ کے عقیدت مند بھی ناصبی ہیں اور حضرت علیؑ کے بہت بڑے دشمن ہیں۔ اپنی تقریروں اور تحریروں میں اپنے بغض اور دشمنی کا اظہار کرتے ہیں اور شیعان علیؑ سے بھی وہ اسی لئے دشمنی رکھتے ہیں کہ چونکہ شیعہ لوگ حضرت علیؑ کے عقیدتمند ہیں اور جو لوگ شیعوں کے خلاف کفر یہ فتوے شائع کرتے ہیں وہ سب مروان اور معاویہ کی روحانی اولاد ہیں اور حلالہ کی سٹ ہیں۔ اور وہ سگہائے بنو امیہ اور کلاب بنو مروان بھی ہم ان کے فتووں سے نہیں ڈرتے جو خبیث ناصبی ہمیں کافر لکھتے ہیں وہ خود بڑے کافر ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

معاویہ اور یزید ناصبیت کے چیمپئن تھے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صفحہ ۳۴۱/۷ ذکر فضائل علی

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب شذرات الذہب صفحہ ۶۹/۱ م صلاح الحنبلی

البدایہ کی عبارت { فقال سعد لمعاویة اجلستنی علی سریرک ثم وقعت فی علی تشتمہ

سعد بن ابی وقاص نے معاویہ سے کہا کہ تو نے مجھے اپنے تخت پر اپنے ساتھ بٹھایا ہے اور پھر تو حضرت علیؑ کو گالیاں دینے لگا۔

نوٹ: اس روایت سے معلوم ہوا کہ معاویہ خود حضرت علیؑ کو گالیاں دیتا تھا

شذرات الذہب کی عبارت { قال الذہبی یزید بن معاویة کان ناصبیا فظا غلیظا یتناول المسکر

ترجمہ: امام اہل سنت امام ذہبی فرماتے ہیں کہ یزید بیٹا معاویہ کا دشمن علیؑ تھا اور ناصبی تھا بد خلق اور بد مزاج اور شرابی تھا۔

نوٹ:

ارباب انصاف:

معاویہ اور یزید دونوں ناصبی تھے امام الہدیٰ حضرت علیؑ کے یہ دونوں بدترین دشمن تھے اور ان کے عقیدت مند بھی خاندان نبوت کے بدترین دشمن ہیں اور شیعان علیؑ کے خلاف جو کفریہ فتویٰ شائع ہوتے ہیں وہ بھی انہی نواصب کی بے حیائی ہے یہ اولاد حلالہ شیعوں کو کافر کہہ کر اپنی دشمنی کی آگ کو بجھاتے ہیں اور ہم شیعہ لوگ ان نواصب کے فتووں [illegible] کتوں کے بھونکنے سے کوئی فرق نہیں

"ناصبیت کی اس زمانہ میں ایک خاص پہچان"

اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صفحہ ۲۲۹/۹ باخبار فتن

اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صفحہ ۲۰۲/۸

البدایہ کی عبارت { صفحہ ۲۲۹/۹ قلت الناس فی یزید بن معاویة اقسام فمنہم من یحبہ ویتولاہ وھم طائفة من اہل الشام من النواصب

ترجمہ: وکیل معاویہ ابن کثیر دمشقی لکھتا ہے کہ لوگ یزید کے بارے میں کئی قسموں کے ہیں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو اس بدبخت کو دوست رکھتا ہے اور وہ اہل شام سے ناصبیوں کا ٹولہ ہے

البدایہ کی عبارت { صفحہ ۲۰۲/۸ وقد عاکس الشیعة یوم عاشوراء النواصب من اہل الشام یتخذون ذالک الیوم عیداً ولیظہرون السرور

ترجمہ: امام حسینؑ کی شہادت کے دن شیعوں کے الٹ اہل شام کے ناصبیوں کا ٹولہ امام پاک کی شہادت کے دن کو عید کا دن بناتے ہیں اور اس دن خوشی کرتے ہیں۔

نوٹ:

ارباب انصاف ناصبیت کی نمایاں نشانی یزید سے محبت اور دس محرم کو بجائے غم کے خوشی کرنا ہے اور جو لوگ اس قماش کے ہیں وہی شیعوں کے خلاف کفریہ فتویٰ دیتے ہیں مگر اس اولاد حلالہ کی فتویٰ بازی سے محبان علیؑ گھبراتے نہیں کیونکہ ہم ان نواصب کی اس ماں کو بھی جانتے ہیں جو انہیں جن کر کھسک آئی تھی

Presented by: Rana Jabir Abbas
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام اہل سنت شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ کہ نواصب کتے اور خنزیر کے برابر ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۶ ذکر مذاہب

اہل سنت نواصب را بدترین کلمہ گویان وخمسر

کلاب وخنا زیر میداند

ترجمہ: علماء اہل سنت دشمنان علیؑ ابن طالب کو یعنی نواصب کو بدترین کلمہ گو سمجھتے ہیں اور ان کو کتے اور خنزیر کے برابر جانتے ہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف جو ملاں فتوے دیتے ہیں کہ اوپر سے شیعہ پانی پی رہا ہو تو نیچے سے تم نہ پینا اور اگر اوپر سے کتا پانی پی رہا ہو تو تم نیچے سے پی لینا اس فتویٰ کا راز معلوم ہو گیا اور وہ یہ ہے ہر جنس کو اپنی جنس بھلی لگتی ہے بقول شاہ عبدالعزیز جو نواصب کتے اور خنزیر کی مثل ہیں ان کو کتے اور خنزیر کا جوٹھا اچھا لگتا ہے۔

میرے محترم قارئین جو مذمت ناصبی ملاؤں کی مناظر اہل سنت شاہ عبدالعزیز نے فرمادی ہے اب اس پر کوئی زیادتی کرے تو کیا کرے۔

اصل مقصد شاہ صاحب کا یہ ہے کہ جس طرح کتا اور خنزیر نجس ہیں۔ اسی طرح نواصب دشمنان علیؑ بھی نجس اور پلید ہیں

گھر گنجی نہاناں کی اور نچوڑے ناکی

http://fb.com/ranajabirabbas

شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ کہ نواصب کے نظریات کفر ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۲۲۷ طبع سہیل اکیڈمی

ترجمہ: بحث امامت ذکر دلائل عقلیہ دلیل نمبر ۶ کے ذیل میں شاہ صاحب لکھتے ہیں یہ کہنا کہ حضرت علیؑ پر کسی نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔ اگر اعتراض نہ کرنے والوں سے مراد خوارج اور نواصب ہیں تو یہ درست نہیں ہے کیونکہ خارجی اور ناصبی لوگوں نے اس مسئلہ میں اپنے سیاہ چہروں کی طرح کی کتابیں سیاہ کی ہیں اور ان کے کفریات کا اس جگہ ذکر کرنا بے ادبی ہے مگر مجبوری کی وجہ سے کفر والی بات کو بیان کرنا کفر نہیں شمار ہوتا۔

نوٹ:

ارباب انصاف ان مطالب کو تفصیل کے ساتھ ہم نے اپنی کتاب کردار معاویہ اور یزید میں ذکر کیا ہے اس جگہ صرف یہ بتلانا مقصود ہے کہ ایک گروہ خاندان نبوت سے منہ پھیرے ہوئے ہے اور وہ ناصبی گروہ ہے اور حضرت علیؑ کے عقیدتمندوں پر بھی وہی لوگ کفر کے فتوے لگاتے ہیں اور ان نواصب کی ایک خاص نشانی یہ بھی ہے کہ یہ لوگ اہل سنت دوستوں کو صحابہ کرام کا ہمدرد بن کر دھوکہ دیتے ہیں۔ بظاہر صحابہ کی تعریف کریں گے اور ساتھ ساتھ خاندان رسالت اور آل نبیؐ کی توہین کریں گے اور صحابہ کرام کی خامیاں کا ذکر کر کے ان کی بھی توہین کریں گے اور اس کو پھر شیعوں کے کھاتہ میں ڈال کر بچارے شیعوں پر کفر کا فتویٰ لگا دیں گے اور کفر ان کے گھر میں اتنا سستا ہے کہ انہوں نے نبی کریمؐ کے والدین شریفین پر بھی بلکہ خود نبی کریمؐ پر بھی کفر کے فتوے لگا [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کا اللہ تعالیٰ کی پاک ذات پر کفر و شرک۔ زنا اور لواطہ کا فتویٰ

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فقہ الاکبر صفحہ ۳ از امام اعظم

والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالیٰ

ترجمہ: سپاہ صحابہ کی ایک مایہ ناز ہستی ابو حنیفہ امام اعظم حضرت نعمان بن ثابت کوفی فرماتے ہیں مسلمان بننے کے لیے اس بات پر ایمان لانا بھی ضروری ہے کہ خیر اور شر نیکی اور بدی اچھائی اور برائی سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف اس فتویٰ کا مطلب یہ ہے کہ انسان مجبور محض ہے اور بالکل بے بس ہے ہر کام اللہ تعالیٰ خود کرتا ہے آدمی قلم یا تلوار یا سائیکل کی طرح ایک آلہ ہے خالق کی مرضی کہ اس کو جیسے چلائے بندہ کے اختیار کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ میرے محترم قارئین اس فتویٰ مبارک کا نتیجہ یہ نکلا کہ جناب عثمان کو اللہ تعالیٰ نے قتل کرایا تھا اور حضرت حفصہ کو خدا نے طلاق دلوائی ہے اور دنیا میں جو کنجر خانے چل رہے ہیں یہ خدا چلوا رہا ہے اور جو لوگ کفر اور شرک یا زنا اور لواطہ اور لونڈے بازی یا چوری اور ڈاکہ زنی، جوا اور شراب پینا وغیرہ یہ سب کام اللہ تعالیٰ کرواتا ہے اور صحابہ کرام کے موافق یا خلاف دنیا میں جو نعرہ بازی ہو رہی ہے اس کی ذمہ داری بھی اللہ پاک پر [illegible] ہے۔ [illegible] کنجی [illegible] کی اور [illegible]

معاذ اللہ۔ اللہ پاک کے دوزخی ہونے کے بارے میں نواصب کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری صفحہ ۱۳۹ ج ۲ تفسیر سورۃ ق

فاما النار فلا تمتلی حتی یضع رجلہ فتقول قط قط

محمد بن اسماعیل بخاری ایرانی مجوسی النسل لکھتا ہے کہ آگ یعنی دوزخ قیامت کے دن نہیں بھرے گا۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اپنا پاؤں اس میں ڈالے گا پس اس وقت وہ بھر جائے گا اور عرض کرے گا کہ بھر گیا، بھر گیا، بس بس

نوٹ:

ارباب انصاف جب اللہ پاک دوزخ میں پاؤں ڈالے گا تو وہ پاؤں بھی تو اللہ پاک کا ہے پس جب اللہ تعالیٰ کا ایک حصہ دوزخ میں چلا گیا تو گویا اللہ پاک دوزخ میں چلا گیا اور اللہ کے دوزخ میں جانے کے بعد تو جب پھر دھڑا دھڑ دوزخ میں چھلانگیں لگائیں گے میرے محترم قارئین یہ ہیں نواصب اور سپاہ صحابہ کے کارنامے اور اعتقادات۔ کہ دنیا میں ہر برائی کی طرح کہ لواطہ اور زنا جیسی برائیوں کی ذمہ داری وہ خدا تعالیٰ پر ڈالتے ہیں اور پھر قیامت کے دن وہ اللہ تعالیٰ کو دوزخ میں داخل کرتے ہیں اور توحید کے نعرے وہ اپنے اس غلط عقیدے پر خوشی سے ڈانس بھی کرتے ہیں اور حد ہے ان کی بے حیائی کی کہ وہ اپنے ان کفریہ عقائد کے باوجود بیچارے شیعوں پر کفر کے فتوے لگاتے ہیں ان کی وہی مثال ہے جیسے کہ کوئی آدمی مسجد میں گدھی کے ساتھ بدفعلی کر رہا تھا اوپر سے کوئی [illegible] آیا اور اس کو منع کیا اور وہ مسجد میں تھوک بیٹھا۔ اس دوسرے نے گدھی کو چھوڑ دیا اور اس کے گلے پڑ گیا کہ تم نے مسجد کی توہین کیوں کی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

نواصب کا قرآن پاک کو معاذاللہ پیشاب سے لکھنے کا فتویٰ

اہل سنت کی کتاب فتاوی قاضی خان صفحہ ۷۸۰ ج ۴ کتاب الحظر

وکتب بالبول او بالدم او علی جلد المیتۃ لا باس بہ

سپاہ صحابہ کا یہ جرنیل لکھتا ہے کہ قرآن پاک کو پیشاب یا خون کے ساتھ، یا مردار کی کھال پر لکھا جائے تو گناہ نہیں ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف یہ نواصب اسلام اور قرآن کے ٹھیکیدار بنے پھرتے ہیں۔ میں تمام عالم اسلام کو دعوت فکر دیتا ہوں کہ وہ اصل کتاب کو دیکھیں اگر میری خیانت نظر آئے تو آیت لعنۃ اللہ علی الکذبین پڑھیں اگر حوالہ درست ہے تو پھر ان نواصب کی بے حیائی کا نوٹس لیں کہ جو قرآن کے بارے میں اس قسم کے بیہودہ فتوے دے کر اسلام کے ٹھیکیدار بن بیٹھے ہیں۔ ان دشمنان اسلام کی مثال اس بدکار عورت کی سی ہے کہ تین آدمی دوست تھے اور انہوں نے صلاح کی، اس عورت سے زنا کیا جائے چار روپیہ فی پھیرا پر سودا طے ہو گیا۔ جب دو فارغ ہو کر بیٹھ گئے تو تیسرے کو بھیجا وہ بیچارا بڑا شریف تھا اس نے کنجری سے کہا کہ تم چار روپے لے لو اور میں یہ کام نہیں کرتا جب میرے ساتھی پوچھیں تو تم کہہ دینا کہ اس نے بھی کیا ہے وہ کنجری بولی کہ میں چار روپیہ کی خاطر جھوٹ نہیں بولوں گی۔ یہ نواصب کی ایک طرف خادم قرآن بنے پھرتے ہیں اور ایک طرف قرآن کو پیشاب سے لکھنے کے فتوے دیتے ہیں [illegible]

نواصب کی بکواس کہ قرآن پاک چومنا بدعت ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب الدر المختار صفحہ ۵۵

تقبیل المصحف بدعۃ۔ کہ قرآن مجید کا چومنا بدعت

نوٹ:

ارباب انصاف یہ نواصب آج کل محافظ عظمت قرآن بنے پھرتے ہیں جس طرح اولاد زنا اپنے نسب کو چھپاتی ہے اسی طرح یہ لوگ اپنے دشمن قرآن مفتیوں کے فتویٰ کو چھپاتے ہیں ان کے دل میں قرآن پاک کی عزت اپنی لُلو بیوی جتنی بھی نہیں ہے۔ ان کے ذلیل مذہب میں بیوی کو چومنا بدعت نہیں ہے مگر قرآن پاک کو چومنا بدعت ہے

ایک لطیفہ: ایک ویران مسجد میں ایک بندر آیا اور محراب میں بیٹھ گیا پھر ایک بکرا آیا اور اسی محراب میں مینگنیاں کرنے لگا بندر نے الٹا کر نصیحت کی کتاب شروع کر دی کہ تم کو شرم و حیا نہیں ہے بڑے بے غیرت ہو خدا کے گھر میں محراب مسجد میں آ مینگنی کرتے ہو بکرے نے کہا۔ جی ہاں جی۔ اللہ میاں نے آپ کو شکل بڑی خوبصورت دی ہے کہ جس کی وجہ سے تم اللہ میاں کی دھڑا اور طرف داری کرتے ہو۔ ارباب انصاف نواصب کا مذہب بھی جس میں قرآن چومنا بدعت ہے بالکل بندر کی شکل جیسا ہے ہمیں ہنسی آتی ہے جب وہ اس خوب صورت مذہب کی طرفداری میں بیچارے شیعوں پہ کفر کا فتویٰ لگاتے ہیں۔ قرآن پاک پیشاب اور خون سے لکھنا ان کے ذلیل مذہب میں عبادت ہے اور قرآن کو چومنا بدعت ہے [illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت عمر کا ارشاد کہ موجودہ قرآن ناقص ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر اتقان ص ۸۸

القرآن الف الف حرف و سبعة وعشرون الف حرف

ترجمہ: سقیفہ کی اسمبلی کے سپیکر جناب عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کے دس لاکھ ستائیس ہزار حرف ہیں۔

نوٹ:

ارباب انصاف موجودہ قرآن پاک تین لاکھ تیئس ہزار چھ سو اکہتر حروف سے مرتب ہے اور حضرت عمر کی تحقیق کے مطابق قرآن پاک [illegible] نوّے پارے کا ہونا چاہیئے تھا۔ اور ہم بچارے نواصب کو پرسہ دیتے ہیں کہ ان کا بہت بڑا نقصان ہوا ہے کہ ساٹھ پارے ان کے قرآن کے ضائع ہو گئے ہیں اور بقول ان کے جو قرآن پاک میں کمی کا عقیدہ رکھے وہ کافر ہے پس حضرت عمر کے بارے میں صحیح فیصلہ نواصب کی [illegible]

ایک لطیفہ: ایک ناصبی کی ماں بیوہ اور بوڑھی تھی اور بچاری ایک مرتبہ بیمار ہوئی وہ ناصبی حکیم کو بلا کر لایا حکیم نے دیکھا کہ وہ بوڑھی سرخ کپڑے پہنے ہوئے ہے۔ حکیم نے کہا کہ اس بوڑھی کی شادی کی جائے ناصبی نے کہا کہ یہ تو ضعیف العمر ہے اس کو شادی کی ضرورت نہیں۔ بوڑھی نے کہا کم بخت حکیم کی بات توجہ سے سنو۔ نواصب کو ہمارا یہ مشورہ ہے کہ وہ بچارے شیعوں کو برا کہنا چھوڑ دیں اور اپنے حضرت عمر کی بات اور تحقیق پر غور کریں۔ قرآن میں کمی کے عقیدہ سے جو کفر پیدا ہوتا ہے اس کفر میں حضرت عمر بھی مبتلا ہیں۔

ع تیری زلف میں پہنچی تو حسن کہلائی

http://fb.com/ranajabirabbas

عبداللہ بن عمر کا فتویٰ باپ کی تائید میں کہ قرآن ناقص ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر در منثور ص ۱۰۴ مطبوعہ مصر

لا یقولن احدکم قد اخذت القرآن کلہ قد ذھب منہ قرآن کثیر

ترجمہ: تم سے کوئی شخص یہ دعویٰ نہ کرے کہ میں نے تمام قرآن کو پایا ہے۔ کیونکہ زیادہ قرآن ضائع ہو گیا ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف نواصب لعنة اللہ علیہم نے تکفیر روافض کے لئے یہ ایک ہتھکنڈا بنایا ہوا ہے کہ روافض کا عقیدہ ہے کہ قرآن میں کمی ہے اور جس کا عقیدہ یہ ہے وہ کافر ہے پس روافض کافر ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ قرآن پاک میں کمی کا عقیدہ تو حضرت عمر کا اور ان کی اولاد کا بھی ہے پس اگر ایسے عقیدہ والا شخص کافر ہے تو اس حمام میں کئی ننگے ہیں پس کسی کو کافر کہنا اور کسی کافر کو امام ماننا یہ نواصب کی بے حیائی اور بے شرمی ہے

ایک لطیفہ: ایک مکان کی چھت پر بکرا کھڑا تھا اور نیچے سے بھیڑیا گزرا بکرے نے بھیڑیئے کو دیکھ کر اس کو گالیاں دینا شروع کر دیں۔ بھیڑیئے نے سن کر کہا کہ یہ گالیاں تو نہیں دے رہا بلکہ یہ تمام خرابی اس مکان کی ہے جس پر تو کھڑا ہے۔ ارباب انصاف آج ٹکے ٹکے کے ملاں بھی شیعیان حیدر کرار پر کفر کے فتوے لگا رہے ہیں اور ہم شیعہ لوگ سمجھتے ہیں یہ فتوے در حقیقت ان ناصبی ملاؤں کی نہیں ہے بلکہ تمام خرابی اس حکومت کی ہے کہ جس کی چھت پر چڑھ کر یہ بھیڑیئے کو للکار رہے ہیں۔

ع اپنے کوچے میں مرے یار کا کتا بھی شیر ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کے چیئرمین انور شاہ کا فتویٰ کہ قرآن میں تحریف واقع ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فیض الباری ج ۳ ص ۳۹۵ کتاب الشہادات والذی تحقق عندی ان التحریف فیہ لفظی ایضا امانہ عن عمد منہم او مغلطۃ۔

ترجمہ: انور شاہ کشمیری، دیوبندی نے اپنی کتاب فیض الباری علی صحیح البخاری میں لکھا ہے کہ میری تحقیق یہ ہے کہ قرآن پاک میں لفظی تحریف بھی واقع ہے اور یہ کارنامہ عثمان پارٹی کی غلطی سے واقع ہوا ہے یا انہوں نے جان بوجھ کر یہ کمال دکھایا ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف مولانا انور شاہ نے یہ فتویٰ دے کر سپاہ صحابہ کی ناک بغیر چھری کے کاٹی ہے۔ نواصب کی بے حیائی کی کوئی حد نہیں ہے۔ اگر تحریف کا عقیدہ رکھنے والے کافر ہیں تو یہ عقیدہ صحابہ کرام اور علماء عظام کا بھی ہے

ایک لطیفہ: دو آدمی سفر میں گئے جب بغداد شریف پہنچے تو ایک بیمار ہو گیا دوسرے نے واپسی کا ارادہ کیا تو بیمار نے کہا کہ میرے گھر والوں کو بتانا کہ اس کے سر اور دانتوں میں شدید درد تھا اور اس کے گردے ناکارہ ہو گئے تھے اور اس کے ہاتھوں میں رعشہ تھا اور اس کے دونوں پاؤں میں ورم تھا اور اس کی کمر اور پیٹ میں بھی درد تھا۔ اور چھاتی میں کینسر کا پھوڑا تھا اور ہر روز اس کو قے اور پیچس آتے ہیں۔ واپس آنے والے نے کہا کہ بھائی یہ تو کہوں گا کہ وہ بیمار ہوا ہے اور مر گیا ہے۔ نواصب تو شیعوں کو کافر بنانے کے لئے ... بیان کرتے ... اور ہم کہتے ہیں کہ یہ نواصب دشمن علی ...

چیئرمین سپاہ صحابہ کا قرآن پاک کو جلانے کے بارے میں فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ج ۲ ص ۱۸۴ باب فضائل قرآن

فامر بکل مصحف (عثمان) ان یحرق

ترجمہ: نواصب کے محبوب رہنما شیخ بنو امیہ عثمان نے حکم دیا تھا کہ جو قرآن میری گورنمنٹ کی نگرانی میں تیار ہوا ہے اس کے علاوہ تمام قرآن آگ میں جلا دیئے جائیں۔

نوٹ:

ارباب انصاف نواصب منکر تحریف قرآن کو بہانہ بنا کر آج کل اپنی مسلمانوں کو کافر بنانے والی فیکٹری کو تیز کیا ہوا ہے اور اپنی قوم کو خوب سمجھا رہے ہیں کہ شیعوں کو رشتہ نہ دیا جائے کیونکہ وہ دشمن صحابہ ہیں اور کافر ہیں اور میرا بھی اپنی قوم شیعہ کو مخلصانہ مشورہ ہے کہ کسی ناصبی دشمن علی کو اپنا ہمیشہ بیٹی سے نکاح نہ دیں کیونکہ وہ چار یار کی محبت میں گرفتار ہے صرف ایک یار کی محبت رکھنے والی عورت کو کوئی غیرتمند شریف قبول نہیں کرتا اور چار یاری عورت کسی چکلے کے قابل ہے کسی شریف گھر کے قابل نہیں اہل سنت شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ ہے کہ ناصبی لوگ کتے اور خنزیر کی مثل ہیں۔

پس شیعوں کو چاہیئے کہ کسی ناصبیہ، کتیا اور بھونکنی کو زوجہ نہ بنائیں کیونکہ وہ ان کے پاک گھر کو پلید کر دے گی۔ چار یاری سے بغیر شادی کے رہ جانا ہی بہتر ہے۔

حق بات مجھ کو لگا دتوں ہے چھٹ تلوار اتے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ ماں سے زنا اور باپ کے قتل سے ایمان قائم ہوتا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد صفحہ ۳۷۲ جلد ۱۳ ذکر نعمان

سئل عن ابی حنیفۃ ما تقول فی رجل قتل اباہ و نکح امہ وشرب الخمر فی راس ابیہ فقال مومن۔

ترجمہ کچھ معاویہ خیلوں نے امام اعظم نعمان صاحب سے پوچھا کہ ایک شخص ماں سے زنا کرتا ہے اور باپ کو قتل کرتا ہے اور اس کی کھوپڑی کے پیالہ میں شراب پیتا ہے اس کے ایمان کے بارے میں کیا حکم ہے قوم معاویہ کے امام صاحب نے فرمایا کہ وہ مومن ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف دیکھا آپ نے کہ نواصب کے مفتی نے کس احتیاط سے کام لیا ہے اگر ان کا اپنا آدمی ماں سے زنا کرے تو اس کے ایمان کا کچھ نہیں بگڑتا اور نامعلوم بیچارے شیعوں نے ان نواصب کی کون سی جنڈی توڑی ہے کہ ان کے خلاف بات بات پر کفر کے فتوے۔ ان کا حال قاضی بغداد جیسا ہے

ایک لطیفہ: ایک آدمی کا بھیڑوں کا ریوڑ تھا اور اس نے ان کی حفاظت کے لئے ایک کتا بھی رکھا ہوا تھا وہ کتا اس کو بہت پیارا بھی تھا ایک دفعہ وہ کتا بیمار ہوا اور مر گیا اس کے مالک نے وہ کتا محبان صحابہ اہل اسلام کے قبرستان میں دفن کر دیا جب یہ خبر قاضی بغداد کو پہنچی تو اس نے حکم دیا کہ اس کو جلا دیا جائے۔ مالک نے کہا کہ مجھے قاضی سے ملایا جائے۔ ملنے کے بعد اس نے قاضی سے عرض کی میں نے وقت موت کتے سے پوچھا کہ اپنے بعد ان بھیڑوں کی بابت کوئی وصیت اس نے بھیڑوں کے بارے میں آپ کے گھر کی طرف اشارہ کیا تھا۔ قاضی نرم ہو گیا اور کہا کہ مرحوم کی بیماری کیا تھی۔ اللہ اس کو جنت نصیب کرے۔

نواصب کا نبی کریم کی ذات گرامی پر معاذ اللہ کفر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر صفحہ ۲۲۴ جلد ۸ پ ۳۰ آیت ووجدک ضالا

فاعلمان بعض الناس ذھب ای انہ کان کافرا فی اول الامر ثم ھداہ اللہ وجعلہ نبیا قال الکلبی ووجدک ضالا یعنی کافرا فی قوم ضلال فھداک للتوحید وقال السدی کان علی دین قومہ اربعین سنۃ

ترجمہ:

کچھ ناصبی لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ ابتداء میں نبی کریم معاذ اللہ کافر تھے پھر ان کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی تھی اور نبی بنایا تھا اور ایک معاویہ خیل علامہ کلبی کہتا ہے کہ یہ آیت کہ آپ کو ضال پایا اس کا مطلب ہے کہ آپ کو گمراہ پایا اور اس کافر قوم میں آپ کو کافر پایا پس پھر توحید یعنی خدا کو واحد ماننے کی طرف آپ کو ہدایت کی اور ایک معاویہ خیل علامہ سدی کہتا ہے کہ نبی کریم معاذ اللہ اپنی کافر قوم کے مذہب پر ۴۰ سال تک رہے۔

نوٹ:

شاہ عبدالعزیز نے تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۱۹ میں فرمایا ہے کہ سدی کبیر از معتبرین و ثقات اور اہل سنت است کہ سدی کبیر اہل سنت کے معتبر اور قابل اعتماد بزرگوں میں سے ایک ہیں۔

ارباب انصاف کہاوت مشہور ہے کہ ظاہر رحمن کا اور باطن شیطان کا نقش ان نواصب ملاؤں پر فٹ آتی ہے۔ ان کی لمبی داڑھیوں کو دیکھ کر دھوکہ نہ کھائیں ان شیعوں کے خلاف کفریہ فتاوی کو پڑھ کر اس کو ننگا کر کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact: jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ وہ ابدھو ازم ہے جن کے تحقیق کے محاذ پہ نبوّت کے تقدس کو بھی کچل دیا گیا ہے کفران لعین ملاؤں کی گھٹی میں ڈالا گیا ہے کفر کے فتوے دینے میں ان کی زبان کی تلوار اتنی تیز ہے کہ انبیاء کے سردار پر بھی چل گئی ہے میں تمام عالم اسلام کو دیانت و انصاف کا واسطہ دے کر دعوت فکر دیتا ہوں کہ وہ خدارا تفسیر کبیر میں آیت فوجدک ضالا کی تشریح کو خود پڑھیں اگر میری خیانت نظر آئے تو بے شک آیت لعنۃ اللہ علی الکاذبین پڑھیں اور اگر میرا حوالہ درست ہے تو تمام عالم اسلام مل کر ان نواصب پر لعنت بھیجے اور ان کی اس ماں پر لعنت بھیجے جس نے ان کو جن کر پھینک دیا تھا اور جاننا بھی نہیں تھا کیوں کہ یہ نکاح جماعت کی پیداوار تھے۔

اس حوالہ کے ذکر کرنے سے میرا مقصد یہ ہے کہ جن نواصب نے نبی کریم کی ذات گرامی پر کفر کا فتویٰ دینے سے شرم و حیا نہیں کیا انھیں بے حیا ملاؤں نے شیعان حیدر کرار پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔ جس طرح ان کے فتوے سے انبیاء کے سردار کی شان پر کوئی حرف نہیں آتا اسی طرح ان کے فتوے سے شیعہ کی شان پر بھی کوئی حرف نہیں آتا۔

شیعوں پر بڑا الزام یہ ہے کہ وہ صحابہ کرام کو گالیاں دیتے ہیں پس وہ کافر ہم کہتے ہیں یہ نواصب رسول اللہ کو گالیاں دیتے ہیں پس یہ بھی کافر ہیں۔

ع نیم حکیم اور خطرہ جان۔ نیم ملاں اور خطرہ ایمان

ارباب انصاف اگر اہل دنیا ان ناصبی ملاؤں کے فتویٰ پر اسلام کی بنیاد رکھیں تو پھر اس عالم میں مسلمان کا ملنا ناممکن ہے کیونکہ کوئی فرقہ کوئی مذہب کوئی محدث کوئی علامہ کوئی صحابی کوئی خلیفہ حتیٰ کہ نبی کریم ان کے تکفیر کے فتووں کی زد سے محفوظ نہیں ہے

سپاہ صحابہ کا نبی کریمؐ کے والدین پر معاذاللہ کفر کا فتویٰ

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح مسلم ص۳۶ ج۱ کتاب الجنائز
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابن ماجہ باب ماجاء فی زیارۃ قبور المشرکین
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب سنن نسائی ص۹ ج۴ باب زیارۃ القبور
۴- اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابی داؤد ص۲۱۹ ج۲ کتاب الجنائز
۵- اہل سنت کی معتبر کتاب سنن الکبریٰ ص۷۶ باب زیارۃ القبور
۶- اہل سنت کی معتبر کتاب مشکوٰۃ شریف ص۱۳۹ ج۱ باب زیارۃ القبور
۷- اہل سنت کی معتبر کتاب مسند ابی عوانہ ص۹۹ ج۱ باب لا یدخل الجنۃ الا نفس مسلمۃ
۸- اہل سنت کی معتبر کتاب مسند ابی حنیفہ ص۱۰۵
۹- اہل سنت کی معتبر کتاب مسند امام احمد۔ مسند عبداللہ بن مسعود ص۳۹۷ ج۵
۱۰- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح فقہ اکبر ملا علی قاری ص۱۲۸
۱۱- اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ مولانا عبدالحی ص۸۴
۱۲- اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر ابن کثیر ص۳۹۴ ج۲ س توبہ آیت ۱۱۵
۱۳- اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر خازن ص۱۲۹ ج۲ توبہ آیت ۱۱۵
۱۴- اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر ص۲۱۵ ج۶ سورۃ الشعراء
۱۵- اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر روح المعانی پ۱۱ توبہ۔ آیت ۱۱۵
۱۶- اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر غرائب القرآن ص۳۱ ج۱۱ آیت ۱۱۵
۱۷- اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر مظہری ص۳۰۶ ج۴
۱۸- اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر الدر المنثور ص۲۸۳ ج۳ التوبہ
۱۹- اہل سنت کی معتبر کتاب نووی شرح مسلم ص۲۱۴ ج۱

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مرقات شرح مشکوۃ ص ۱۱۳ باب القبو
۲۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر فتح القدیر ص ۔۔ التوبہ آیت اد
۲۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ خمیس ص ۲۳۰ ذکر احیاء ابویہ
۲۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مدارج النبوۃ رکن ۳ باب ۴ فصل ۲۱ ص ۔۔
۲۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سیرت حلبیہ ص ۸۲ باب وفات والد النبی
۲۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سیرت نبویہ ص ۲۳۹ باب لم یصح اسلام ابویہ
۲۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۸۱ ج ۱ باب رضاع النبی
شرح فقہ اکبر ووالدا رسول اللہ ماتا علی الکفر ورسول اللہ ما
کی عبارت ہے علی الایمان۔

کہ نبی کریم کے والدین معاذ اللہ کفر پہ مرے ہیں اور خود وہ ایمان پہ مرا

عالم اسلام کو دیانت و انصاف کے واسطے دعوت فکر

ارباب انصاف یہ فتوی سپاہ صحابہ کے چیئرمین ابو حنیفہ نعمان بن ثابت کوفی امام اعظم صاحب کا ہے اور یہ بیچارہ قوم معاویہ خیل میں شریف ترین ہستی شمار ہوتا ہے۔ اور ان نواصب کے شرفاء کا یہ حال ہے کہ نبی کریم کو گالیاں دیتے ہیں کیونکہ نبی کریم کے ماں باپ کو معاذ اللہ کافر کہنا یہ نبی کریم کو گالی دینا ہے۔

پس غور طلب یہ بات ہے کہ بقول سپاہ صحابہ اگر کوئی صحابہ کرام کی توہین کرتا ہے تو وہ کافر ہے ہم پوچھتے ہیں کہ جو ناصبی نبی کریم کی توہین کرتا ہے وہ بڑا کافر نہیں تو اور کیا ہے ہم اپنے زمانہ کے بدھوا ذم کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ نعمان تمہارا امام ہے اور کفر کے فتوی دینے کی اس کی تلوار اتنی تیز چلی کہ نبی پاک کے ماں باپ پر بھی چل گئی ہے اگر آج تم شیعان حیدر کرار کے کفر کا فتوی دیتے ہیں تو کوئی عجیب بات نہیں ہے۔

ناصبیت کے چیئرمین کا نبی پاک کے ماں باپ پر معاذ اللہ کفر کا فتوی

سیرت نبویہ باب لم یصح اسلام ابویہ ص ۲۳۹ قال البیہقی کی عبارت ہے فی دلائل النبوۃ وکیف لا یکون ابواہ وجدہ بہذا الصفۃ فی الآخرۃ وقد کانوا یعبدون الوثن حتی ماتوا وکفرہم لا یقدح فی نسبہ لان انکحۃ الکفار صحیحۃ

ترجمہ: ابن کثیر دمشقی ایک اور معاویہ خیل بیہقی کو ساتھ ملا کر لکھتا ہے کہ آخرت میں نبی کے دادا اور ماں باپ دوزخی کیوں نہیں ہو سکتے وہ بتوں کی پوجا کرتے تھے اور بتوں کو پوجتے ہوئے مر گئے تھے اور ان کا کافر ہونا نبی کریم کے نسب میں کوئی عیب نہیں لگاتا۔ کیونکہ کفار کے نکاح صحیح ہیں

نوٹ: ارباب انصاف سپاہ صحابہ کے اس چیئرمین نے اپنی کتاب البدایہ والنہایہ اور اپنی تفسیر میں بھی اپنے لعنت زدہ سر سے لے کر اپنے نجس پاؤں تک زور لگایا ہے اور اپنے مخصوص خرافات سے نبی کریم کے ماں باپ کا کفر ثابت کرنے کی ناکام کوشش کر کے اپنے منحوس اور ملعون چہرے کو سیاہ کیا ہے ان اولاد حلالہ کے خرافات کو میں اس لئے لکھ رہا ہوں کہ اہل اسلام کو معلوم ہے کہ کفر ان ملعون ناصبیوں کی گھٹی میں ڈالا گیا ہے کسی خدا پرست کے حق میں کفر کا فتوی دینے میں یہ اتنے تیز ہیں کہ بیچارے شیعہ کس کھاتے میں ہیں ان ناصبیوں کی بد زبانی اور کفر کے فتووں سے نبی کریم کے ماں باپ اور دادا بزرگوار بھی محفوظ نہیں رہ سکے ڈائن کی طرح یہ اولاد حلالہ چار حرف تو پڑھ گئے ہیں مگر ان سے اسلام کو نفع کے بجائے نقصان ہوا ہے نیم ملاں اور خطرہ ایمان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کے چیئرمین فخرالدین رازی کا نبیؐ کریم
والدین پر کفر کا فتویٰ

تفسیر کبیر ج ۲ صفحہ ۳۹۵ آیت و تقلبک فی الساجدین میں
کی عبارت ہے: و اعلم ان الرافضۃ ذھبوا الی ان آباء
کانوا مومنین و تمسکوا بھذہ الایۃ و بالخبر ۔ ۔ ۔
و اما اصحابنا فقد زعموا ان والد رسول اللہ کان کافر

ترجمہ: سپاہ صحابہ کے جرنیل امام النواصب فخرالدین رازی
کہ شیعہ کا عقیدہ یہ ہے کہ نبیؐ کریم کے باپ دادا مومن تھے اور انہوں
اس آیت سے دلیل پکڑی ہے اور ہم ناصبیوں کے اصحاب کا فرمان
کہ نبیؐ کریم کے والدین کافر تھے ۔

نوٹ:

ارباب انصاف کہاوت مشہور ہے کہ مشت نمونہ از خلوار
کے والدین شریفین کے بارے بدھوازم کے جن اماموں نے کفر کا فتویٰ
ان میں سے نمونہ کے طور پر ابو حنیفہ نعمان اور ابن کثیر دمشقی اور فخرالدین
کو ہم نے معاویہ خیلوں کی عدالت کے کٹہرے میں پیش کر دیا ہے اور
اسلام کو دعوت فکر ہے کہ علامہ جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب
منیفہ فی آباء الشریفہ میں قاضی ابوبکر بن عربی سے یہ نقل کیا
نیز اپنے رسالہ طراز العمامہ فی الفرق بین العمامۃ و القمامہ میں
ابن عربی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص نبی کریم کے والدین کو کافر اور
کہے گا وہ لعنتی ہے ۔

سپاہ صحابہ کے ایک اور جرنیل کا نبیؐ کریم کے والدین پر تکفیر کا حملہ

صحیح مسلم ج ۱ عن ابی ھریرۃ قال زار النبی قبر امہ فبکی و ابکی
کی عبارت ج ۱ من حولہ فقال استاذنت ربی فی ان استغفر لھا
فلم یاذن لی ۔

ترجمہ: اہلحدیث کے مایہ ناز راوی ابو ھریرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم نے اپنی ماں کی قبر کی زیارت کی اور اتنا روئے کہ قریب بیٹھنے والوں کو بھی رلا دیا اور فرمایا کہ میں نے رب تعالیٰ سے اجازت مانگی کہ اپنی ماں کی خاطر طلب مغفرت کروں مگر اجازت نہیں ملی

نوٹ: ارباب انصاف یہ کتاب نواصب کے مذہب میں بڑی مقدس شمار ہوتی ہے کیونکہ یہ صحاح ستہ میں دوسرے نمبر پہ شمار ہوتی ہے اور اس کا مؤلف امام مسلم امام بخاری کے بعد اسی طرح ہے جس طرح ابوبکر کے بعد حضرت عمر ہیں اور انہوں نے بھی نبی کریم کی ماں کو مشرک ثابت کیا ہے اور علامہ جلال الدین سیوطی اور قاضی ابن عربی نے فرمایا ہے کہ جو شخص نبی کریم کے والدین کو کافر اور مشرک کہتا ہے وہ خود کافر ہے اور نبیؐ کریم کو اذیت دیتا ہے اور نبیؐ کریم کو اذیت دینے والا لعنتی ہے ۔ ہماری بات تو زخموں پر نمک کی طرح لگتی ہے ۔ مگر اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ یہ سپاہ صحابہ خود اپنے منہ سے ایک دوسرے کو کافر اور لعنتی کہتی ہے اور ہمیں خوشی ہے کہ یہ نواصب ایک دوسرے کو لعنتی اور کافر کہتے رہیں ۔ بقول ان کے دشمن صحابہ اگر لعنتی ہے تو دشمن رسول اللہ بھی بڑا کافر اور لعنتی ہے ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کے ایک اور جرنل کی نبی کریمؐ کے والدین کے حق میں گستاخی

مرقات شرح مشکوٰۃ کی عبارۃ } قیل زیارتہ امہ مع انہا کافرۃ تعلیم من الامۃ فانہ احترمت قضاء حقہا مع کفرھا

ترجمہ: صحابہ کا سب سے بڑا ہمدرد ملاں علی قاری حنفی لکھتا ہے کہ نبی کریم نے اپنی کافر ماں کی قبر کی زیارت اس لئے فرمائی تھی کہ امت کو ماں کا حق بتلانا تھا۔ آنجناب نے اپنی ماں کے کافر ہونے کے باوجود اس کے حق کی رعایت فرمائی ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف سپاہ صحابہ کے اراکین کو ہم دیانت و انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ بقول ان کے صحابہ کو گالیاں دینے والے کافر ہیں اور کسی کو کہنا کہ تیری ماں اور باپ کافر ہیں یہ بھی گالی ہے اور جن لوگوں نے یہ گالی نبی کریم کو دی ہے ان کو تم اپنے مذہب کا امام سمجھتے ہو۔ او بدھو ازم تم نے مرنا نہیں ہے خدا کو کیا جواب دو گے۔ شیعوں پر تم کفر کے فتوے لگاتے ہو کہ وہ گستاخ صحابہ ہیں۔

حالانکہ جو گستاخ رسولؐ ہیں ان کو تم اپنا امام مانتے ہو۔ اگر سپاہ صحابہ میں غیرت اور شرم ہو تو کسی پیالی میں پانی ڈال کر ڈوب مریں کیوں کہ ان کے مذہب کے امام ان کی ناک کاٹتے ہیں بغیر چھری کے۔ ہم تمہارے ہی علماء کے فرامین دیانت داری سے پیش کر کے تمہیں دعوت فکر دیتے ہیں۔

محمد نعیم ملاں خطرہ ایمان

ایک اور معاویہ خیل کا نبی کریمؐ کے والدین کے دوزخی ہونے کا فتویٰ

معارج النبوۃ کی عبارت } از آں زن پرسیدم کہ تو کیستی و ایں جوان بہ تو کیست گفت اے جان مادر مرا نمی شناسی من مادر توام آمنہ و ایں پدر تو عبداللہ۔

ترجمہ:

ملا معین کاشفی اس بدھو کا شمار صوفیاء کرام میں ہوتا ہے اپنی کتاب معارج کے باب المعراج میں لکھتا ہے کہ نبی کریمؐ فرماتے ہیں کہ معراج کی رات میں دوزخ کے کنارے کھڑا تھا اور ایک مرد اور ایک عورت کو میں نے دوزخ میں جلتے ہوئے دیکھا۔ پس میں نے دوزخ کے انچارج سے پوچھا کہ یہ کون ہیں اس نے کہا ان کا تعارف کروانے میں مجھے شرم آتی ہے۔ آپ ان سے خود پوچھیں۔ نبی کریمؐ فرماتے ہیں کہ میں نے اس عورت سے پوچھا تو کون ہے اور یہ جوان کون ہے اس عورت نے کہا اے میری جان نہیں پہچانا میں آمنہ آپ کی ماں ہوں اور یہ عبداللہ آپ کا باپ ہے۔ کئی لاکھ گناہگار تیری شفاعت سے بخشے گئے مگر تیرے ماں باپ تیری شفاعت سے محروم ہیں۔ نبی کریمؐ یہ سن کر دکھی ہوئے اور آپ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اچانک غیب سے آواز آئی کہ یا امت کی بخشش کریں یا اپنے ماں باپ کی شفاعت کریں آنحضورؐ نے امت کی شفاعت کو اختیار کیا اور ماں باپ کو اللہ کے حکم پر چھوڑ دیا

نوٹ: بے شک ارباب انصاف اصل کتاب کو دیکھیں اگر ہماری خیانت نظر آئے تو ہمارے اوپر لعنت اور اگر حوالہ صحیح ہے تو سپاہ صحابہ پر بے شمار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

پاکستان کے غیور مسلمانوں کو دعوت فکر

ارباب انصاف آپ نے کئی کتابوں اور رسالوں کو پڑھا ہو گا کہ جن میں بچارے شیعہ مسلمانوں کو کافر اور مشرک لکھا گیا ہے لکھنے والا پاکستان کا ملاں ازم ہے۔ ہم نے مذکورہ حوالہ جات دے کر آپ کو دعوت فکر دی ہے کہ کہاوت مشہور رہے کہ ۔ نیم ملاں اور خطرہ ایمان

یہ ملاں ازم وہ سپاہ صحابہ ہے جس نے نبی کریم کے والدین شریفین کے بارے میں کفر کا فتویٰ دیا ہے بلکہ خود نبی کریم کے بارے میں بھی یہ فتویٰ دیا ہے کہ آنجناب ۴۰ برس تک تو یہ معاذ اللہ کافر تھے پھر ان کو اللہ نے ہدایت فرمائی تھی۔ پس اگر کوئی شخص۔ اسلام کی صحیح پہچان کی خاطر ان ناصبی ملاؤں پر بھروسہ کرے گا تو راہ حق سے بھٹک جائے گا۔ کیونکہ ان کے فتوؤں کی روشنی میں ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا ہے یہ بدھو ازم صرف اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہے اور ان ناصبیوں کو ہر طرف باقی کلمہ گو کافر نظر آتے ہیں۔ اور شیعوں کے تو یہ ناصبی بدترین دشمن ہیں۔

اور ہم شیعان حیدر کرار بھی ایک باہمت قوم ہیں ہم کسی لعین ناصبی کے فتویٰ سے نہیں ڈرتے۔ اگر یہ لوگ۔ شیعوں کے جنازے میں شامل نہیں ہوتے تو بے شک نہ ہوں ہم شیعہ بھی نہیں چاہتے کہ کوئی ناصبی ملعون منافق ہمارے جنازوں میں شریک ہو اور اگر کوئی ناصبی اپنی بیٹی کا رشتہ ہمیں نہیں دیتا تو نہ دے کیوں کہ ہم بھی کسی ناصبیہ عورت کو اپنے گھر میں لا کر اپنے آپ کو اور اپنے گھر کو نجس نہیں کرنا چاہتے اور جو لوگ ہمارے اوپر کفر کا فتویٰ دیتے ہیں وہ خود بدفطرت اور بدباطن ہیں

http://fb.com/ranajabirabbas

نبی کریم کے والدین کے بارے میں شیعوں کا عقیدہ

اہل شیعہ کی کتاب اصول کافی صفحہ ۲۴۷ باب مولد النبیؐ

عن ابی عبد اللہ علیہ السلام قال نزل جبریل علی النبیؐ قال یا محمد ان ربک یقرئک السلام و یقول انی قد حرمت النار علی صلب انزلک و بطن حملک و حجر کفلک فصلب ابیک عبد اللہ بن عبد المطلب و البطن الذی حملک آمنة بنت وھب و اما حجر کفلک فحجر ابی طالب

ترجمہ:

امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ نبی کریم کی خدمت میں جبریل آئے عرض کی اے محبوب خدا رب تعالیٰ آپ پر درود و سلام بھیجتا ہے اور فرماتا ہے میں نے دوزخ کی آگ حرام کر دی اس صلب پر جس میں تیرے نور کو اتارا اور اس شکم پر بھی جس نے تجھے اٹھایا اور اس گود پر بھی جس میں تو پرورش پایا ہے صلب سے مراد تیرے باپ عبد اللہ کی صلب بھی ہے اور رحم سے مراد تمہاری ماں آمنہ کا رحم ہے اور گود سے مراد تمہارے چچا ابو طالب کی گود ہے

لوٹ:

ارباب انصاف ایک طرف سپاہ صحابہ قوم معاویہ نواصب کا یہ عقیدہ ہے کہ نبی کریم کے والدین اور خود نبی پاک معاذ اللہ کافر تھے اور والدین آنجناب کے دوزخی تھے دوسری طرف شیعان حیدر کرار کا عقیدہ ہے کہ وہ مومن اور جنتی تھے۔ اہل اسلام خود فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کس عقیدہ والے جنتی ہیں یا کافر ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

نواصب کا نبی کریم صلعم کے نسب پر نازیبا حملہ

اہل سنت کی معتبر کتاب المعارف صفحہ ۲ ذکر انساب عرب

واما کنانه بن خزیمه فکان خلف علی امراۃ ابیه بعدہ وهی برۃ بنت مر اخت تمیم بن مر فولدت کنانه النضر۔

ترجمہ:

کنانہ خزیمہ کا بیٹا ہے اور اس نے باپ کی بیوی یعنی اپنی ماں سے نکاح کیا تھا۔ اس عورت کا نام برہ بنت مر ہے پس اس سے نضر پیدا ہوا ہے

نوٹ:

ارباب انصاف۔ کتاب المعارف کا مصنف بھی سپاہ صحابہ کا ایک رکن اعظم ہے اور سگ در صدیق اکبر ہے۔ صحابہ کا بڑا ہمدرد ہے مگر پہلے درجہ کا گستاخ رسول ہے۔ کیونکہ نبی کریم کے دادا کی شان میں گستاخی کی ہے اور یہ لوگ شیعوں پر جھوٹا الزام لگاتے ہیں کہ وہ صحابہ کی شان میں گستاخی کرتے ہیں۔ پس معاذ اللہ شیعہ کافر ہیں اور ہم شیعہ ان نواصب کے منہ پر یوں جوتا باندھتے ہیں۔ ع گنجی نہاوناں کی اور نچوڑناں کی۔ فرض کیا کہ گستاخ صحابہ کافر ہے مگر یہ نواصب تو گستاخ رسول اللہ ہیں اور سب سے بڑے کافر خود ہیں۔ افسوس اس ملاں ازم پر کہاوت مشہور ہے کہ بڈھی کنجری تیل دا اجاڑا اور ناصبی ملاں ایمان کا اجاڑا۔ ان کے کفریہ فتووں کا صحیح جواب یہ ہے۔

ع سڑی جیبھ علاج تیزاب تیرا

سپاہ صحابہ کا جناب عائشہ کی ذات گرامی پر تہمت لگانا

اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صفحہ ۱۶۰ ج ۴ ذکر افک

اصر النبی بمسطح بن اثاثه وحسان بن ثابت وحمنه بنت جحش وکانوا ممن افصح بالفاحشة فضربوا حدهم

ترجمہ:

حضرت عائشہ کی ذات گرامی پر کسی سے ناجائز تعلقات کی تہمت لگائی گئی اور یہ جرم۔ حضرت ابوبکر کے خالہ زاد بھائی مسطح بن اثاثہ اور نبی کریم کی سالی حمنہ بنت جحش اور دربار رسالت کے مایہ ناز شاعر حسان بن ثابت نے کیا تھا۔ انہوں نے علی الاعلان حضرت عائشہ پر برائی کا الزام لگایا تھا پس نبی کریم نے حکم دیا کہ ان کو درے مارو اور ان کو کوڑے مارے گئے

نوٹ:

ارباب انصاف جو نواصب باچھیں ٹھہریں کر کے کہتے ہیں کہ شیعہ لوگ بی بی عائشہ پر تہمت لگاتے ہیں پس شیعہ کافر ہیں۔ ہم ان کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ تمہاری ماں عائشہ پر صحابہ کرام نے تہمت لگائی تھی پس وہ صحابہ کرام بھی کافر ہو گئے تھے اگر معیار کفر اور اسلام کا حضرت عائشہ پر ہے تو حضرت عائشہ سے تو حضرت عثمان بھی بغض رکھتے تھے۔

نواصب کی بے حیائی کی حد ہے کہ جرم ان کے اپنوں کا ہے اور تھوپ شیعوں پر دیتے ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کا حضرت عائشہ پر کفر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب مودۃ القربیٰ صٓ ۳۲ مودۃ سوم

من عروۃ عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ ان اللہ قد عہد الی ان من خرج علی علیؑ فہو کافر فی النار قیل لم خرجت علیہ قالت انا نسیت ہذا الحدیث یوم الجمل حتی ذکرتہ بالبصرۃ استغفر اللہ وما ھی ان یکون ۔

ترجمہ :

جناب عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی پاک نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا ہے کہ جو شخص حضرت علیؑ کی خلافت کو تسلیم نہیں کرے گا اور ان کے خلاف بغاوت اور خروج کر کے ان سے جنگ کرے گا وہ کافر ہے اور دوزخی ہے ۔

کسی نے سوال کیا کہ تم نے خود حضرت کے خلاف بغاوت اور جنگ کیوں کی جناب عائشہ نے کہا اس حدیث کو میں جنگ جمل کے دن بھول گئی تھی اور واپس بصرہ میں آ کر یاد کی تھی اور میں اللہ پاک سے اس جرم سے بخشش کا سوال کرتی ہوں اور میں نہیں سمجھتی کہ اللہ پاک میرا یہ گناہ بخشے گا ۔

نوٹ :

ارباب انصاف یہ ہے حضرت عائشہ جس کو نواصب نے معیار کفر اور اسلام بنایا ہوا ہے اور جھوٹے القابات لگا کر اس کو مریم سے ملایا ہوا ہے

سپاہ حضرت عائشہ کو دعوت انصاف

ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا تعالیٰ کو اپنے اعمال کا جواب دینا ہے ارباب تحقیق بے شک اصل کتاب کو دیکھیں اگر میری خیانت نظر آئے جھوٹوں پر لعنت والی آیت ضرور پڑھیں اگر حوالہ درست ہے تو شیعوں پر کفر کے فتویٰ کو وہ چھوڑیں اور اپنی اس ماں کی بخشش کی فکر کریں کیونکہ اس نے وہ گناہ کبیرہ کیا ہے جس کے کرنے کے بعد وہ اپنے فرمان اور نبیؐ کریم کے فرمان کے مطابق کافر ہو گئی تھی ۔

ارباب تحقیق اس بات کی طرف بھی متوجہ رہیں کہ اس حدیث کا حوالہ قاضی محمد قلی رحمۃ اللہ علیہ نے تشدید المطاعن میں دیا ہے اور نواصب نے اس حدیث کا یہ جملہ وما ھی ان یکون بعد میں کاٹ دیا ہے اور ان کا حال ابو عبیدہ بصری والا ہے ۔

ایک لطیفہ ۔ ابن خلکان نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ ابو عبیدہ تمیمی بصری قوم لوط والا کام کرتا تھا ۔ جس ستون مسجد کے ساتھ بیٹھ کر وہ درس پڑھاتا تھا ۔ اس پر کسی نے لکھ دیا کہ ابو عبیدہ فخر قوم لوط صبح جب ابو عبیدہ نے دیکھا تو کسی سے کہا آپ میرے کاندھوں پر سوار ہو کر اس جملہ کو کرید کر مٹا دیں وہ مٹانے لگا ابو عبیدہ جو بوڑھا تھا اور جلدی تھک گیا پوچھا کہ کتنا مٹ گیا ہے اور کیا باقی ہے اس مٹانے والے نے کہا کہ صرف لوط باقی ہے اس نے کہا اسے جلدی مٹاؤ اسی لفظ نے مجھے رسوا کیا ہے ۔ ارباب انصاف اگر یہ نواصب اپنی تمام کتابیں مٹا دیں اور یہ صرف لفظ لوط رہ جائے تو ہمارا مطلب پورا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کا جناب عائشہ پر اولیا اللہ سے دشمنی کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال صفحہ ۸ عتاب المواعظ فی خطبۃ طویلۃ
فاما عائشۃ فادرکھا رأی النساء وشیٔ کان فی نفسھا علی یغلی
فی جوفھا کالمرجل ولو دعیت لتقتال من غیری ما اتت الی لم تفعل

ترجمہ:

حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ کی مجھ سے لڑنے کی وجہ یہ ہے کہ ایک تو اس میں عورتوں والی ناقص رائے تھی اور دوسری بات یہ ہے کہ اس کے دل میں میرے خلاف کچھ کینہ تھا اور وہ اس کے دل میں یوں کھولتا تھا جیسے ہانڈی کھولتی ہے اور جس طرح اس نے میرے ساتھ جنگ کی ہے اگر میرے غیر کے ساتھ جنگ کرائی جاتی تو ہرگز جنگ نہ کرتی۔

نوٹ:

کتاب اہل سنت عمدۃ القاری شرح بخاری میں صفحہ ۲ باب حد المریض میں لکھا ہے کہ حضرت عائشہ حضرت علیؑ کے ذکر خیر کو گوارہ نہیں کرتی تھی اور یہ باتیں اس کے دشمن علیؑ ہونے کے ٹھوس ثبوت ہیں اور ان باتوں کے راوی ضعیف ہونے کے بہانے سے نواصب کا جان چھڑانا معقول نہیں ہے۔ کیونکہ تاریخ اسلام میں ان باتوں کی ایک دوبائی

ارباب الضاف ابوبکر اور عمر کو کون سے سرخاب کے پر لگے ہیں سمجھے کہ اگر کوئی شخص ان سے دشمنی رکھے تو کافر اور مرتد ہو جاتا ہے اور امیر المومنین حضرت علیؑ سے جناب عائشہ دشمنی رکھے تو اس کا کچھ نہیں بگڑتا۔

عائشہ کا جناب فاطمہ بنتؑ نبیؐ کی بیٹیؑ کی موت پر خوش ہونا

اہل سنت کی معتبر کتاب شرح نہج البلاغۃ ابی الحدید صفحہ ۴۲۹ ج ۲
قطبۃ لاھل البصرۃ۔ لما ماتت فاطمۃ فجاء النساء رسول
اللہ کلھن الی بنی ھاشم فی العزاء الا عائشۃ فانھا تمارضت
وا ظھرت مرضا ونقل الی علیؑ عنھا کلام یدل علی السرور

ترجمہ:

جب نبیؐ کریم کی بیٹی فاطمہؑ کی وفات ہوئی تو نبی کریم کی تمام بیویاں بنو ہاشم کو پرسا دینے آئیں سوائے حضرت عائشہ کے پس وہ نہ آئی اور اپنے آپ کو بیمار ظاہر کیا اور حضرت علیؑ کی خدمت میں عائشہ کی طرف سے ایسا کلام پہنچایا گیا جو اس بات کی دلالت کرتا تھا کہ حضرت فاطمہ کی موت پر بی بی عائشہ کو خوشی ہوئی ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف نواصب کا ان باتوں سے جان چھڑانے کا صرف یہ بہانہ ہے کہ ان حدیثوں کے راوی ضعیف ہیں۔

ایک لطیفہ۔ ایک انگریز اور ایک اہل حدیث ایک کشتی میں ہمسفر تھے۔ انگریز نے ایک جام شراب کا پیا اور ایک جام اس اہل حدیث کو بھی دیا۔ اہل حدیث نے پینا شروع کر دیا انگریز نے کہا یہ شراب ہے اہل حدیث نے کہا اس کے شراب ہونے کا کیا ثبوت ہے انگریز نے کہا میرے مجوسی نوکر نے ایک یہودی دوکاندار سے خرید کیا ہے۔ اہل حدیث نے کہا کہ عن نصرانی عن مجوسی عن یہودی، یہ روایت ضعیف ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نواصب پاکستان کو دعوت فکر

ارباب انصاف پاکستان میں آج کل نواصب نے شیعوں کے
کفر کے فتاوی دینے پر زور دیا ہوا ہے اور اپنی اس برائی کے جواز
حضرت عائشہ پر قذف کا سہارا لیتے ہیں۔

ارباب تحقیق نواصب کی یہ ایک پھکڑ بازی ہے۔ آج تک کسی شیعہ
جناب عائشہ کی ذات پہ کوئی تہمت نہیں لگائی البتہ جو خامیاں برادران
اہل سنت نے حضرت عائشہ کی اپنی کتابوں میں بیان کی ہیں۔ ان کو شیعہ
علماء برملا بیان کرتے ہیں۔

اور جناب حضرت عائشہ کے دل کے ٹیڑھے ہونے کی نشانی
ہے کہ جیسے قرآن پاک میں بیان کیا گیا۔ ہمیں بہت افسوس ہے اس ملاں
پر کہ یہی برائیاں عائشہ کی خود ان کے علماء بیان کرتے ہیں تو وہ مسلمان
اور اگر شیعہ لوگ بیان کرتے ہیں تو نواصب ان پر کفر کا فتوی لگاتے
ہم نے نہایت دیانت داری سے قرآن و سنت کا مطالعہ کیا ہے ہمیں کسی
آیت اور حدیث سے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ایمان اور کفر کے معیار میں
عائشہ کا بھی کوئی دخل ہے۔

ارباب انصاف۔ یہ نواصب وہ بے حیا قوم ہیں جن کی
کے گولہ پھینکنے والی توپ اتنی سخت ہے کہ جس کی زد سے اللہ تعالیٰ
نبی کریم اور نبی کریم کے والدین بھی محفوظ نہ رہ سکے۔ جس طرح ان کے فتوے
مذکورہ ہستیوں کا کچھ نہ بگاڑ سکے اسی طرح شیعوں کا بھی کچھ نہیں بگاڑ سکتے

گر دین ملاں فی سبیل اللہ فساد۔

نواصب کا صحابہ پر کفر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر صحیح بخاری صفحہ ۱۱۹ باب الحوض
عن النبیؐ قال یرد علی یوم القیامۃ رھط من اصحابی فیحلؤن عن
الحوض فاقول یارب اصحابی فیقول انک لا علم لک بما احدثوا بعدک
انھم ارتدوا علی ادبارھم القھقری۔

ترجمہ

محمد بن اسماعیل بخاری ایرانی مجوسی النسب لکھتا ہے کہ نبی پاک
فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن میرے اصحاب کا ایک گروہ میرے حوض
کوثر پر پہنچے گا اور ان کو حوض کوثر سے ہٹا دیا جائے گا۔ میں رب تعالیٰ کی
بارگاہ میں عرض کروں گا۔ کہ اے ربا یہ لوگ میرے اصحاب ہیں حق تعالیٰ
فرمائے گا۔ ان لوگوں نے آپ کے بعد بدعات کی ہیں ان کا تمہیں علم نہیں
ہے یہ لوگ تیرے بعد کافر اور مرتد ہو گئے تھے۔

نوٹ:

ارباب انصاف کہاوت مشہور ہے کہ بچہ بات لگدا اون ہے
پھٹ تکوار تے۔

یہ ہیں صحابہ کرام جن کو مرتد کہنے کا شیعوں پر الزام لگا کر شیعوں پر کفر
کا فتوی لگایا جاتا ہے۔ نواصب کو اولاد حلالہ کو ہم یوں دعوت فکر دیتے
ہیں کہ ان صحابہ کو مرتد کہنے سے اگر کوئی شخص کافر ہو جاتا ہے تو تمہارے
مذہب کا پوپ پال ابن اسماعیل بخاری بھی کافر تھا۔

گو تیری زلف میں پہنچی تو حسن کہلائی۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اولاد حلالہ کو دعوت انصاف

میرے محترم قارئین

نواصب پاکستان جو خاص حلالہ کی سٹ ہیں۔ آج کل انھوں نے علامہ اقبال کے ایک شعر کے اس مصرعہ کی بڑے زور شور سے تصدیق شروع کی ہوئی ہے کہ

ملا دین ملاں فی سبیل اللہ فساد

یہ ناصبی ملاں آج کل چھ ماہ کا خرچہ پلے باندھ کر اور ہاتھ دھو کر بچارے شیعوں کے پیچھے لگ گئے ہیں کہ یہ شیعہ مسلمان کافر ہیں اور ہم شیعہ لوگ ان اولاد حلالہ کے فتووں سے بالکل نہیں ڈرتے کیونکہ ہم ان ملاؤں کی اس ماں کو بھی جانتے ہیں جو ان کو جنم کر اندھیری رات میں کہیں پھینک کر آئی تھی۔ کفر کے فتوے دینے والی ان کی زبان کی تلوار اتنی تیز ہے کہ وہ اہل سلام کے ہر فرقہ کے سر پہ چلی ہے حتیٰ کہ وہ تلوار نبی کریم کے والدین کے سر پہ بھی بلکہ خود نبی کریم بھی ان ملاعین کے منحوس اور ملعون فتوے سے نہیں بچ سکے۔ صحابہ کے ارتداد کا طنبورہ بجا کر یہ لوگ اہل اسلام کو دھوکہ دیتے ہیں کہ شیعوں کا عقیدہ ہے کہ صحابہ مرتد ہو گئے تھے۔ مگر یہ بے غیرت یہ نہیں سوچتے کہ صحابہ کے کافر اور مرتد ہونے والی بات ان کی اپنی کتابوں میں لکھی ہے۔ اور عام کتابوں کی بات نہیں ہے بلکہ ان کی صحاح ستہ میں لکھی ہے

مگر افسوس کہ یہ ملاعین اپنی چارپائی کے نیچے ڈانگ نہیں پھیرتے صرف شیعوں کے حق میں عوعو کرتے ہیں۔

سپاہ صحابہ نے حضرت خالد بن ولید کے باپ پر بھی لواطہ کرانے کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر روح المعانی پ ۲۹ س نون والقلم قولہ تعالیٰ عتل بعد ذالك زنیم و فی روایۃ ابن ابی حاتم الزنیم انہ معروف بالابنۃ و اطرادمن ھذہ الایۃ ولید بن المغیرہ المخزومی و حکم بن عاص و ابوجہل۔

ترجمہ:

امام اہل سنت علامہ الالوسی فرماتے ہیں کہ شیخ المحدیث مفسر قرآن ابن ابی حاتم فرماتے ہیں کہ زنیم وہ شخص ہے جو گانڈ مرواتا ہو اور اس آیت سے مراد تین آدمی ہیں (۱) حضرت خالدؓ بابا ولید بن مغیرہ (۲) خلفاء بنو مروان کا دادا حکم بن عاص (۳) حضرت فاروق کا ماموں جان ابوجہل۔

نوٹ:

بابا ناصبیت منظور نعمانی نے شیعوں کے خلاف کفر کے فتاوی جمع کر کے اقرا ڈائجسٹ میں شیعیت نمبر شائع کرایا ہے اور اپنے اس کارنامے پر بغلیں بجائی ہیں۔

ہمارا اس ناصبی کو یہ مشورہ ہے کہ اب وہ اپنے بزرگان کا یعنی صحابہ اور خلفاء اور قضاۃ اور فقہا اور علماء کے لواطہ ڈائجسٹ شائع کرائے تاکہ حکومت کو اور اہل اسلام کو اسے بہت بڑا انعام دینے کا موقع ہاتھ آئے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نواصب کا علماء اسلام پر لواطہ کروانے کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ لابن خلکان ص

امام اہل سنت ابو عبیدہ التیمی البصری کے حالات میں لکھا ہے

صلی الالہ علی لوط وملتہ　　ابا عبیدۃ قل باللہ امینا

اللہ پاک کی حضرت لوط اور ان کی قوم پر رحمت ہو اے ابو عبیدہ دیانت داری سے بتانا۔

فانت عندی بلا شک بقیتھم　　مذ احتلمت وقد جاوزت سبعینا

تو یقینی طور پر بقیہ قوم لوط ہے۔ جب سے تو بالغ ہوا ہے اور اب جب کہ ستر برس سے اوپر ہے

نوٹ:

کسی اہل سنت نے اس ستون مسجد پر یہ اشعار لکھ دیئے تھے کہ جس کے ساتھ ابو عبیدہ بیٹھ کر درس دیتا تھا۔ ابو عبیدہ نے یہ اشعار پڑھ کر کسی سے کہا کہ اب میرے کاندھوں پر سوار ہو کر ان اشعار کو کرید کر مٹا دیں وہ مٹانے لگا ابو عبیدہ بچارا بوڑھا آدمی تھا۔ جلدی تھک گیا اور پوچھا کہ میری تو گردن ٹوٹ رہی ہے کتنا مٹ گیا ہے اور کیا باقی ہے اس نے عرض کیا کہ باقی مٹ گیا ہے صرف لوط باقی رہ گیا ہے ابو عبیدہ نے کہا جلدی کرو اسے مٹاؤ پھر پوچھا کہ کیا باقی ہے اس نے عرض کیا کہ صرف ط باقی ہے ابو عبیدہ نے کہا کہ یہی حرف تو پورے قصہ کی نشاندہی کرتا ہے اسے خوب مٹاؤ۔

نوٹ: نواصب نے آج کل اپنی کتابوں کی کاٹ چھانٹ شروع کی ہوئی ہے تاکہ ان کے خلاف لواطہ ڈائجسٹ شائع نہ ہو سکے۔

سپاہ صحابہ کا خلفاء پر لواطہ کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب علاج الامراض ص۳۹ قلمی

وھو الشافی

دوائیکہ صاحب علت اُبنہ را نفع دھد و خلیفہ دوم اکثر ایں دوا را استعمال می فرمودند (صفت) آں بلو فر خشک دو درم۔ کشنیز دو درم و نیم تخم کاسنی مقشرہ از ہر یک سہ درم۔ گل سرخ۔ پنج درم بقطونا دہ درم۔ شربتی دو درم تا سہ درم با نیم سرکہ باآب آمیختہ در حقنہ کردن بشراب انگوری نیز سود دارد۔ انتہیٰ بلفظہ

ترجمہ:

حکیم اجمل خان دہلوی کے والد حکیم شریف خان نے اپنی بیاض خاص علاج الامراض فصل متعلقہ علاج چہارم دہم ص۳۹ قلمی میں لکھا ہے کہ وہ دوا جو اُبنہ کے (یعنی علت الفاعل کے) بیماروں کو نفع دیتی ہے حضرت مآب خلیفہ دوم اس دوا کو زیادہ استعمال فرماتے وہ دوا یہ ہے کہ مذکورہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سرکہ میں پانی ملا کر شراب انگوری لے کر ان دواؤں میں اس کو ملا کر مریض اُبنہ کو حقنہ کیا جائے

نوٹ:

منظور نعمانی کو یہ نسخہ ہدیہ کیا جاتا ہے کیونکہ جس شریف قوم کی وہ مذمت فرماتے ہیں ان کو اس دوا کی سخت ضرورت ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غوغائے شیطانی بر زبان منظور خبیث نعمانی

ارباب انصاف کراچی نمبر ۱۸ ناظم آباد سے ایک اقرار ڈائجسٹ شائع ہوتا ہے اس کے شمارہ جمادی الثانی ۱۴۰۸ھ اور ماہ فروری ۱۹۸۸ء شیعیت نمبر کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے۔

اس نمبر میں ایک خبیث ناصبی ولد الحیض، ولد الحلالہ۔ ولد نطفہ نا تحقیق محمد منظور نعمانی نے اپنے لعنت زدہ [illegible] سے لے کر اس منحوس گانڈ تک زور لگایا کہ جو گانڈ سنی کے پیالے کی طرح کشادہ اور کھلی ہے اور تمام دنیا کے اولاد زنا کے فتوے لو[illegible] ہے کہ معاذ اللہ جو لوگ خاندان نبوت و رسالت کی محبت کا دم [illegible] اور حضرت علیؑ علیہ السلام سے لے کر امام مہدیؑ تک ۱۲ ائمہ اہل [illegible] رسالت کو امام برحق مانتے ہیں اور اثنا عشری کہلاتے ہیں اور ا[illegible] امیر المومنین حضرت علیؑ کی خاص پیروی کی وجہ سے شیعان علیؑ کہلا[illegible] یہ شیعہ اثنا عشری معاذ اللہ ثم معاذ اللہ کہ کافر ہیں۔ اور ان کے ثبوت میں توہین ابوبکر و عمر کا جھوٹا بہانہ بنایا ہے

میرے محترم قارئین اس ناصبی لعین کے فتوے جمع کر دینے ہمیں کوئی خطرہ نہیں ہے کیونکہ وہ خبیث ملاں ازم ہے جس نے نبیؐ اور آنجناب کے والدین پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔

اس خبیث ناصبی کی اس ماں کو بھی ہم جانتے ہیں کہ جس نے کو جن کو پھینک دیا تھا۔

بدزبان منظور نعمانی کے منہ میں لگام

ارباب انصاف اس ناصبی کافر ملاں نے شیعوں پر کفر کا فتویٰ لگوانے میں جناب ابوبکر اور عمر کی ذات گرامی کو خوب استعمال کیا ہے اور ملاں ازم کو جو دوسرے معنی میں بدھوا ازم ہے۔ خوب الو بنایا ہے۔

میرے محترم قارئین عمر اور حضرت ابوبکر کو شیعان علیؑ، بالکل گالیاں نہیں دیتے۔ البتہ جو کچھ ان کی برائیاں علماء اہل سنت اپنی اپنی کتابوں میں بیان فرما گئے ہیں ان کو شیعہ لوگ برملا بیان کرتے ہیں اور ان برائیوں میں سے ایک برائی ارتداد صحابہ ہے اور صحابہ کی یہ برائی اہل سنت کی صحاح ستہ میں لکھی ہے۔

اور ملت نواصب کو میرا یہ چیلنج ہے کہ کسی عدالت میں، آئیں اور میں صحاح ستہ سے ثابت کروں گا کہ نبی کریمؐ کے بعد صحابہ مرتد ہو گئے تھے اور اگر ارتداد کی بات لکھنے سے کوئی کافر ہو جاتا ہے تو تمہارے مذہب کے مشائخ الحدیث شیخ مسلم اور بخاری [illegible] کافر تھے۔

اور صحابیت کی چادر میں اتنے سوراخ ہیں کہ تمہاری ماں تمام زندگی ٹاکیاں لگاتی رہے [illegible] نہیں آئے گی اور حضرت عمر کے بارے میں جو لواطہ والی رپورٹ حکیم اجمل خان دہلوی کے والد نے پیش کی ہے۔ اس کی بابت شیعوں کا یہی فاضلانہ تبصرہ کافی ہے کہ کھجلی کا علاج وہی کرواتا ہے جس کو کھجلی ہو۔ اگر نواصب میں شرم ہو تو چلو بھر پانی میں ڈوب مریں

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریاد یوں کرتے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نواصب کا صحابہ کرام پر لواطہ کروانے کا فتوے

اہل اسلام کی معتبر کتاب تنزیہ الانساب صہ ۶۴

قد ذکروا الطبیبی و بعض شراح القانون ان بعض
قد ابتلی بھذا الداء وشاع ذالک الخبر فقال
معالجہ لیس علیک شئی لان الاطباء و الشارع قد
الشافۃ والحقنۃ و مثلھا ھذا ادات کما عوذا مصف
اسقون ذکر اسمہ

ترجمہ:

محمد ماہ عالم چشتی فرماتے ہیں کہ کتاب حاشیہ اقصرائی مطبع لکھنوی میں لکھا ہے کہ حکیم مسیحی اور قانون ابو علی سینا کے بعض نے لکھا ہے کہ ابنہ کی بیماری کچھ صحابہ کرام ایں بھی تھی اور ان کی اس بیماری بھی ہو گئی تھی۔

پس ان صحابہ کو ان کے معالج طبیب نے فرمایا کہ گانڈ مر آپ کو کوئی گناہ نہیں ہو گا۔ کیونکہ اطباء اور حاکم شریعت نے کی بتی اور حقنے کی نلکی گانڈ میں داخل کرنے کی اجازت دی ہے اور آلہ تناسل بھی حقنے کی نلکی کی مثل ہے اگرچہ اقلیح سے گزگون کرد مذکرہ کتاب میں تفصیل سے لکھا ہے مگر اس صحابی کی عزت کا خیال ہوئے اس کا نام ذکر نہیں کیا جاتا۔

کتاب ایرانی انقلاب۔ امام خمینی اور شیعیت کی تالیف پر نعمانی کا غرور

ارباب انصاف مذکورہ کتاب کی تالیف پر اس ناصبی کافر نعمانی نے بڑا فخر اور غرور کیا ہے۔ کہ روندی یاراں نوں لے لے ناں بھراواں دا ہم لوگ پاکستانی ہیں اور ایک دوسرے کے شجرہ نسب کو خوب جانتے ہیں پاکستان کے شیعہ لوگ اللہ پاک کی رحمت سے اور خاندان نبوت کی نگاہ کرم سے اپنے ملک اور دیس میں زندہ و سلامت ہیں۔ اہل ایران نہ ہی ہمارے خدا ہیں اور نہ ہی ہماری روزی اور موت و زندگی ان کے ہاتھ میں ہے۔ البتہ اہل ایران کی زیادہ آبادی سے ہمیں محبت ہے اور محبت کی وجہ ان کی دولت نہیں ہے وہ اپنی دولت اپنے گھر رکھیں جو دولت کسی کو غلام بنائے اس دولت پر ہم لعنت بھیجتے ہیں۔ ہماری ان سے محبت کا راز یہ ہے کہ وہ ہمارے پیر بھائی ہیں ان کا اور ہمارا مرشد ایک ہے ہمارا عقیدہ یہ ہے۔

گر دہاد ہم بیعت قلندر ۔ علیؑ کا پہلا قبر

اور اہل ایران کی زیادہ آبادی کا بھی یہی عقیدہ ہے اور اس عقیدہ والا آدمی خواہ سعودی عرب ہو یا انڈیا۔ یا افغانستان۔ یا ایران یا دنیا کے کسی ملک میں بھی موجود ہے وہ ہمارا ایمانی بھائی ہے اور ہمیں پیارا ہے ہم اس کو دوست رکھتے ہیں اور اگر منظور نعمانی کو اس بات سے مرچیں لگتی ہیں تو پیٹ لگی پس نواصب کو چاہیے کہ اہل ایران کو درمیان میں نہ لائیں اور ہم سے آنکھ ملائیں۔ ان کی کھجلی کا علاج بھی ہم جانتے ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مفتیان نواصب کو دعوت انصاف

اے دنیا بھر کے وہ بے غیرت مفتیان اے دشمنانِ اسلام تم نے شیعان حیدر کرار پر بے بنیاد الزامات لگا کر ان کے خلاف کفر کے فتاویٰ لگائے ہیں اور توہین صحابہ کا ڈھنڈورہ بجا بجا کر تم نے شیعوں کو بدنام کیا ہے لعنت تمہاری اس ماں پر جو تمہیں جن کو اندھیری رات میں کسی جگہ پھینک آئی تھی۔

قرآن پاک اور حدیث رسول میں کسی جگہ بھی یہ نہیں لکھا ہے کہ جو شخص ابوبکر اور عمر کو خلیفہ نہ مانے وہ کافر ہے یا ان کو گالیاں دے تو وہ کافر ہے یا ان کی توہین کرے تو وہ کافر ہے۔ آج تک تمہارا کوئی پوپ پال ایک آیت یا ایک حدیث پیش نہیں کر سکا۔ محبان علیؑ کے کفر کے بارے میں تمہارا اپنی بنائی ہوئی بکواس ہے اور توہین صحابہ کے مروڑ تمہارے ہر ملاں کے پیٹ میں موجود ہیں۔ بے شک حب صحابہ کا جلاب دے کر آپ تجربہ کر لیں تنقیص صحابہ کے بجے بجے کیڑے ابوسفیان سے لے کر مروان تک اور مروان سے لے کر منظور نعمانی شیطان تک سب کے پیٹوں میں موجود ہیں۔

اگر ان بے غیرت مفتیوں کے فتووں کو دیکھا جائے تو ان لوگوں نے نبی کریم اور آنجناب کے والدین پر بھی کفر کے فتوے لگائے ہیں اور صحابہ کرام پر اور حضرت عمر پر لواطہ کروانے کے الزام لگائے ہیں۔ توہین صحابہ کی فرد جرم ان پر بھی لگتی ہے یہ خود بھی کافر ہیں۔

؎ تیری زلف میں پہنچی تو حسن کہلائی

سپاہ صحابہ کا امام اعظم کے شاگرد عبداللہ بن مبارک پر لواطہ کروانے کا فتویٰ

اہلسنت کی معتبر کتاب محاضرات صفحہ ۱۹۹ الحد الثانی

وعبد اللہ بن مبارک کان یرمی بالابنة فقال ایھا الامیر انا احتاج الی رجال یعینونی فقال قد بلغنی ذالک۔

ترجمہ:

امام اہل سنت علامہ راغب اصفہانی نے بیان فرمایا ہے کہ حاکم طبرستان نے عبداللہ بن مبارک کو قاضی بنایا اور یہ عبداللہ بن علت ابنہ کا مریض تھا اس نے حاکم سے کہا کہ سردار مجھے کچھ مردوں کی ضرورت ہے جو میری مدد کریں۔ حاکم نے فرمایا کہ مجھے اس طلب کی وجہ پہلے سے معلوم ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف کتاب اہل سنت عقد منظوم فی ذکر افاضل روم مؤلفہ علی بن بالی میں لکھا ہے کہ یحییٰ بن نورالدین فاضل رومی کو بھی علت ابنہ تھی ان باتوں کی یاد دہانی سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ اس منظور نعمانی کی نسل نواصب ایسے بے غیرت اور بے حیا ہیں کہ دنیا کا کوئی شریف ان کی بدزبانی سے محفوظ نہیں ہے۔ جس طرح یہ لوگ شیعوں پر کفر کے فتویٰ لگاتے ہیں۔ اسی طرح یہ لوگ اپنے بزرگان دین پر لواطہ کروانے کے فتویٰ لگاتے ان نواصب پر یہ کہاوت فٹ آتی ہے۔ ؎ سروں گنجی تے کنگھیاں دو دو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

نواصب نے امام اہل سنت شیخ الاسلام قاضی یحییٰ بن اکثم پر لواطہ کروانے کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد صفحہ ۱۹۸/۱۴ ذکر یحییٰ بن اکثم

حاکمنا یرتشی وقاضینا یلوط والرأس شر ما راس

ہمارا حاکم رشوت لیتا ہے اور ہمارا قاضی لواطہ کرتا ہے۔

لا احسب الجور ینقضی وعلی الامۃ وال من آل عباس

اور جب تک اس امت پر بنو عباس کی حکومت ہے تب ظلم کے ختم ہونے کی امید نہیں۔ احمد بن ابی نعیم نامعقول شاعر نے یہ اشعار امام اہل سنت قاضی یحییٰ کے بارے میں ارشاد فرمائے تھے۔

قاضی یحییٰ امام اہل سنت تھا

قلت وکان یحیی بن اکثم سلیما من البدعۃ ینتحل مذہب اہل السنۃ والجماعۃ

تاریخ بغداد کے صفحہ مذکورہ میں حافظ ابو بکر فرماتے ہیں کہ قاضی یحییٰ بن اکثم اہل سنت والجماعت کی مایہ ناز ہستی تھی اور ان میں کسی قسم کی کوئی بدعت نہیں تھی۔ مقصد حافظ ابو بکر کا یہ ہے کہ گانڈ مروانا یہ کوئی بدعت نہیں تھی۔ بلکہ یہ تو علت المشائخ اور سنت المشائخ ہے۔

منظور نعمانی کہتا ہے کہ میں نے شیعوں کی کتابوں کو پڑھا ہے اور ہم کہتے ہیں کہ اس نادان نے اپنی کتابوں کو بھی نہیں پڑھا۔ اگر پڑھا ہوتا تو شیعوں سے چھیڑ چھاڑ نہ کرتا۔

شیخ الاسلام قاضی یحییٰ بن اکثم پر نواصب نے یوں فتویٰ بھی لگایا ہے کہ وہ لواطہ کرتا بھی تھا اور کرواتا بھی تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب محاضرات صفحہ ۳۵۱ ج ۳ الحد السادس عشر علامہ راغب اصفہانی امام اہل سنت لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ مامون عباسی کے پاس ایک شریف لڑکا بیٹھا تھا مامون نے قاضی یحییٰ سے فرمایا تھا کہ اس لڑکے کی عقل کا اندازہ کرنے کی خاطر اس لڑکے سے کوئی سوال فرمادیں۔ قاضی نے کہا بیٹا بولو کیا خبر ہے لڑکے نے کہا کہ زمین کی خبر یہ ہے کہ تو لونڈے باز ہے اور آسمان کی خبر یہ ہے کہ تو علت ابنہ کا مریض ہے قاضی نے کہا صحیح خبر کون سی ہے لڑکے نے کہا کہ آسمان کی خبر غلط نہیں ہو سکتی اور کتاب اہل سنت تاریخ بغدادی میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ اپنی تعریف سننے کی خاطر اپنے ایک دوست سے قاضی نے پوچھا کہ لوگ میری بابت کیا کہتے ہیں اس نے کہا۔

سمعتہم یقولون القاضی بالابنۃ فضحک وقال المشہور غیرہ اللہ

کہ لوگ کہتے ہیں کہ قاضی صاحب کو ابنہ کی بیماری ہے قاضی صاحب ہنس پڑے اور فرمایا کہ مشہور اس کا غیر ہے کہ قاضی لونڈے باز ہے کتاب اہل سنت روضۃ المناظر ابن شحنہ میں لکھا ہے کہ کسی نے قاضی کی تعریف میں یہ بھی کہا

متی تصلح الدنیا ویصلح اہلہا وقاضی القضاۃ المسلمین یلوط

اہل دنیا کی اصلاح کس طرح اور کب ہوگی جب کہ ان کی عدالت کا چیف جسٹس لونڈے باز ہے۔ ارباب انصاف منظور نعمانی جیسے نواصب سے کسی شریف کی عزت محفوظ نہیں رہی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کا حضرت عثمان کے والد پر لواطہ کا فتویٰ

عالم اسلام کی مایہ ناز کتاب المثالب ذکر عفان بن عاص

وعفان بن عاص کان تیخنث و یلعب

کہ جناب عثمان کے والد محترم حضرت عفان سے مخنث کا کام لیا جاتا تھا

نوٹ :

ارباب انصاف۔ منظور نعمانی جیسے نواصب کی کس کس حماقت کا آپ رونا روئیں گے۔ ان کے فتویٰ کی توپ نے کسی شریف گھرانے کو معاف نہیں کیا۔ کسی کے خلاف نفاق کا فتویٰ اور کسی کے خلاف کفر کا فتویٰ اور کسی شریف پر لواطہ کرنے یا کروانے کا فتویٰ اور حد ہو گئی ان کی فتویٰ بازی کی ان لوگوں نے شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے لگائے ہیں اور حضرت عثمان کے والد کے خلاف لواطہ کروانے کے فتوے لگائے ہیں اور یہ فیصلہ کرنا کہ کون سا فتویٰ صحیح ہے اور کونسا غلط ہے یہ اہل اسلام کے لئے ایک اور عذاب ہے۔

منظور نعمانی کا یہ دعویٰ کہ میں نے شیعوں کی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے بالکل غلط دعویٰ ہے اگر اس ناصبی نے شیعوں کی کتابوں کو پڑھا ہوتا تو شیعوں کے خلاف ان کے فتوے جمع نہ کرتا اور اپنے بزرگان دین کو رسوا کرنے کی شیعوں کو دعوت نہ دیتا۔

کہاوت مشہور ہے کہ ع اونچے کتے اور چڑھے منکار بھرا۔ ان اولاد حلالہ کی باسی ہانڈی میں رہ رہ کے اُبال آتا ہے اور اہل سلام کے خلاف کفر کے فتوے دے کر اپنے منہ پر لعنت کی سیاہی ملتے ہیں۔

حضرت عمر کے ماموں پر نواصب نے لواطہ کروانے کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب مجمع الامثال صفحہ ۲۵۲ باب فیما اولہ الخاء

اخنث من هيت اخنث من دلال اخنث من مصفرسة

ترجمہ

امام اہل سنت علامہ میدانی فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں چھ آدمی لواطہ کرواتے تھے (۱) طویس (۲) دلال (۳) فیم السحر (۴) نومۃ الضحا (۵) بردالفواد (۶) نخل الشجر اور تیسری مثل کا شان نزول یہ ہے کہ اہل مدینہ اس مثل سے حضرت فاروق کے ماموں جان عمرو رعکرمہ صحابی کے والد ابوجہل کو مراد لیتے تھے۔ جناب عمر کے ماموں ابوجہل کو اُبنہ کی بیماری تھی اور اس کی دبر میں برص کے سفید داغ تھے اور برص والی جگہ کو وہ زعفران سے رنگتا تھا کہ کسی گاہک کو نفرت نہ ہو۔

نوٹ :

ارباب انصاف منظور نعمانی جیسے مفتیوں کے فتوؤں کی وجہ سے اس جگہ روافض نے اس طرح محقق بننے کی مذموم کوشش فرمائی ہے الولد الحلال یشبہ بالخال کہ حلالی بیٹا اپنے ماموں کے مشابہ ہوتا ہے پس اگر حضرت فاروق بالفرض حلالی تھے تو لواطہ کی بیماری میں اپنے ماموں ابوجہل کے مشابہ ہوں گے۔ اور اب اہل اسلام اس مصیبت میں پھنسے ہوئے ہیں کہ نواصب کے کس فتویٰ کو مانیں اور کس فتویٰ کو نہ مانیں۔ ع سچ بات لگدا لون ہے چھٹ تلوار اتے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جناب حکم بن عاص عثمان کے چچا پر نواصب نے لواطہ کروانے کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ الحیوان صہ لغت وزغ
وکان حکم بن عاص یرمی بالابنۃ

ترجمہ :

امام اہل سنت علامہ دمیری فرماتے ہیں کہ خلفاء بنو مروان کا دادا اور حضرت عثمان کا چچا اور مروان ناصبی کا والد محترم بھی علت ابنہ کا بیمار تھا اور صواعق محرقہ صہ ۱۰۸ خاتمہ کتاب میں امام اہل سنت ابن حجر مکی نے حضرت حکم صحابی کی صفائی میں یہ رونا رویا ہے کہ و قبیح ای قبیح ان یرمی صحابی بذالک کہ کتنا برا ہے کہ کوئی صحابی لواطہ کرواتا ہو۔ حضرت حکم مسلمان ہونے سے پہلے لواطہ کرواتے تھے

نوٹ :

ارباب انصاف ان فتووں کو جمع کرکے آپ کو دعوت فکر دینی ہے کہ منظور نعمانی جیسے نواصب نے جو فتویٰ سازی کی فیکٹریاں لگائی ہیں۔ ان میں ہر قسم کا مال اور فتویٰ تیار ہوتا ہے۔ معاذ اللہ نبی پاک پر کفر کا فتویٰ آنجناب کے والدین پر کفر کا فتویٰ۔ خلفاء پر لواطہ کا فتویٰ شیعوں پر کفر کا فتویٰ صحابہ کرام پر مرتد ہونے کا فتویٰ اللہ پاک پر تمام برائیوں کے کروانے کا فتویٰ۔ علماء اسلام پر گانڈ مروانے کا فتویٰ۔

گر ہمیں ملاں ہمیں مکتب کار طفلاں تمام خواہد شد

نواصب کا یزید بن معاویہ پر لواطہ کروانے کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صہ ۶۴ ج ۹ ذکر عبد الملک
ولست بالخلیفۃ المستضعف یعنی عثمان ولا الخلیفۃ المداھن یعنی معاویۃ ولا الخلیفۃ المأبون یعنی یزید بن معاویہ

ترجمہ :

امام النواصب ابن کثیر دمشقی فرماتے ہیں کہ عبد الملک بن مروان نے خطبہ میں کہا تھا کہ میں مثل عثمان کمزور خلیفہ نہیں ہوں اور مثل معاویہ مکار بھی نہیں ہوں اور مثل یزید گانڈو بھی نہیں ہوں۔

نوٹ :

ارباب انصاف یہ نواصب ایسے بدھو ہیں کہ ایک طرف یزید کو امام برحق کا درجہ دیتے ہیں اور ایک طرف اس لعین کو لواطہ کرنے والوں کی فہرست میں شامل کرتے ہیں۔

میرے محترم قارئین محمد منظور نعمانی نے محبان علیؑ کے بارے ناصبی ملاؤں کے فتووں کو جمع کرکے اہل اسلام کو دھوکہ دینے کی مذموم کوشش کی ہے اور ہم نے بھی ان ناصبی ملاؤں کے فتووں کو جمع کرکے اہل اسلام بھائیوں کو دعوت فکر دی ہے کہ کہاوت مشہور ہے۔ نیم ملاں اور خطرہ ایمان

اگر ان نواصب ملاؤں کے فتویٰ کو ایمان اور کفر کا معیار قرار دیا جائے تو اس دنیا میں مسلمان کا ملنا دشوار ہے بلکہ کسی شریف کی عزت ان کے فتووں کی روشنی میں محفوظ نہیں ہے کیونکہ ہر طبقہ کے شرفاء پر انہوں نے لواطہ کا الزام لگایا ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت عائشہ کا عثمان کیخلاف کفر کا فتویٰ

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب سیرت حلبیہ ص۳۵۶ ج۳ معجزات النبی
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرہ خواص الامۃ ص۳۸ ذکر جمل
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب المناقب خوارزمی ص۱۱۷

فکتب الی عائشۃ اما بعد ۔۔۔ وانت کنت تقولین بالامس
اقتلوا نعثلا قتل اللہ نعثلا فقد کفر

ترجمہ:

قاضی حلب برہان الدین سیرت حلبیہ میں لکھتے ہیں کہ امیرالمومنین علی بن ابی طالب نے حضرت عائشہ کو جنگ جمل شروع ہونے سے پہلے ایک خط لکھا تھا اس میں جملہ تھا کہ کل تک تو خود یہ کہتی تھی کہ اس عثمان کو قتل کر دو۔ خدا عثمان کو قتل کرے عثمان کافر ہو گیا ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف عائشہ کا عثمان پر کفر کا فتویٰ لگانا وہ بات ہے جس کو شعراء نے بھی نظم کیا ہے۔

وانت امرت بقتل الامام ۔۔۔ وقلت لنا انہ قد کفر

عبید بن ابی سلمہ شاعر جناب عائشہ کو خطاب کرتے ہوئے کہتا ہے کہ تو نے عثمان کے قتل کا حکم دیا تھا اور فتویٰ دیا تھا کہ وہ کافر ہے۔ منظور نعمانی کو دعوت فکر ہے کہ صرف شیعوں کے بارے کفر کے فتوے نہیں ہیں بلکہ تمہارے مرشد عثمان کے بارے میں بھی تمہاری ماں نے کفر کا فتویٰ دیا تھا۔

سپاہ صحابہ کا بابا ناجیت ابن سعود پر حرم فروشی کا فتویٰ

کتاب اہل سنت فتنہ نجدیت ص۲۳ مولف حاجی نواب دین گولڑوی۔ مکتبہ غوثیہ تلہ گنگ روڈ چکوال

مفتی اعظم مولوی ظفر علی خان۔

ابن سعود کیا ہے فقط اک حرم فروش۔
برطانیہ کی زلف گرہ گیر کا اسیر
اسلامیوں پہ اس نے برسوائیں گولیاں۔
پھر کیوں نہ کشتنی ہو زمیندار کا مدیر

نگارستان ص۲۵۲ از ظفر علی خان

سپاہ صحابہ کا ابن سعود پر برطانیہ کے پٹھو ہونے کا فتویٰ

کتاب اہل سنت فتنہ نجدیت ص۲ حاجی نواب دین

اگر کسی وقت امیر فیصل شریف مکہ برطانیہ کے خلاف ہو جائیں تو نظر بحفظ ما تقدم ایک دوسرے پٹھو کو بھی تیار کر لیا ہے اور وہ ابن سعود ہے جسے ساٹھ ہزار پونڈ (۹۰) لاکھ روپیہ سالانہ دیئے جاتے ہیں تاکہ بوقت ضرورت اس کو شریف کی جگہ بٹھایا جائے۔ (تقاریر مفتی اعظم مسٹر محمد علی صاحب مطبوعہ مفتی المطابع دہلی حصہ دوم ص۶۷)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابیوں کا کفر یہود و نصاریٰ سے بھی زیادہ سخت ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب فتنہ وہابیت ص ۹۸
مؤلف حاجی نواب دین مکتبہ غوثیہ تلہ گنگ روڈ چکوال
وہابیوں کا رد ایسے الفاظ پر مشتمل ہوتا تھا جس کے صاف معنی ان سے
قطع تعلق اور ان کی تکفیر تھے ہم نے سینکڑوں مرتبہ والد مرحوم سے سنا کہ وہابیوں
کا کفر یہود و نصاریٰ کے کفر سے بھی اشد ہے یہود و نصاریٰ بھی اپنے
پیشواؤں کے منکر نہیں ہیں یہ خبیث تو خود اپنے پیغمبر کے منکر ہیں۔
منقول از آزاد کی کہانی ص ۳۵۱

وہابی اور وہابن سے نکاح صحیح نہیں ہے

کتاب اہل سنت فتنہ وہابیت ص ۹۸ م حاجی نواب دین
مولوی ابو الکلام آزاد اپنے والد ماجد کے عقیدے کے بارے میں
لکھتے ہیں۔
جہاں تک مجھے خیال ہے وہ وہابیوں کے کفر پر وثوق کے ساتھ
یقین رکھتے تھے انہوں نے بارہا فتویٰ دیا کہ وہابن یا وہابی کے ساتھ
نکاح جائز نہیں آزاد کی کہانی ص ۱۷۳

وہابی شیطان سے زیادہ کمینے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۴ از احسان الٰہی
وان الوهابيين ارذل من ابليس وافسد منه واضل
من الشيطان لا يكذب وهؤلاء يكذبون
ترجمہ:
تحقیق وہابی شیطان سے زیادہ فساد کرنے والے ہیں اور ابلیس سے
زیادہ رذیل اور کمینے ہیں۔
ص ۱۹۴ وہابی کافر اور مرتد اور منافق ہیں۔
ص ۱۹۵ خدا وہابیوں پر لعنت کرے وہ جہنم کے آخری درجہ میں ہوں
گے ان کے نصیب میں کفر ہے
ص ۱۹۵ وہابیوں کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔
ص ۱۹۵ وہابیوں کی مسجد، مسجد نہیں ہے کیونکہ وہ کفار ہیں۔
ص ۱۹۵ وہابیوں کی آذان شریعت میں آذان نہیں ہے۔
ص ۱۹۶ اگر وہابی کسی کی نماز جنازہ پڑھیں تو وہ جنازہ صحیح
نہیں ہے۔
نوٹ:
ارباب انصاف یہ سب وہ حوالہ جات ہیں جو احسان الٰہی ظہیر الٰہی
نے وہابیوں کے کفر کو ثابت کرنے کے لئے اہل سنت دوستوں کی
کتابوں سے نقل کئے ہیں اور ہم صرف عالم اسلام کو دعوت فکر دیتے ہیں
مفتی کا مسلمان ہونا ضروری ہے پس کسی وہابی کا فتویٰ شیعوں کے خلاف بیکار ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کے جرنیل علامہ شامی کا فتویٰ کہ نجدی وہابی بھی خارجیوں کا ٹولہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب فتنہ وہابیت صہ۳ م نواب دیہ

کما وقع فی زماننا فی اتباع عبد الوہاب الذین خرجوا من نجد و تغلبوا علی الحرمین و کانوا ینتحلون مذہب الحنابلہ الخ۔

ترجمہ:

ہمارے زمانہ میں عبد الوہاب نجدی کے پیروکاروں میں یہ ہوا کہ انہوں نے نجد سے خروج کیا اور مکہ و مدینہ پر قبضہ کر لیا۔ اور وہ حنبلی مذہب کے پیروکار کہلاتے تھے لیکن وہ عقیدہ رکھتے تھے کہ صرف وہی مسلمان ہیں اور جو لوگ ان کے عقیدہ میں ان کے مخالف تھے ان کو وہ مشرکین سمجھتے تھے اور اسی وجہ سے وہ اہل سنت کو قتل کرنا مباح سمجھتے تھے اور اہل سنت کے علماء کو وہ قتل کرنا جائز سمجھتے تھے۔

منقول از شامی طبع جدید مصر ج ۲/۳ ص ۳۳۹

نوٹ:

خوارج وہ گروہ ہے جن کی مذمت حدیث شریف میں آئی ہے کہ ان کے سر منڈے ہوں گے ڈاڑھیاں گھنی ہوں گی اور وہ قرآن پڑھیں گے مگر قرآن ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا اور وہ دین سے یوں خارج ہوں گے جیسے تیر کمان سے نکلتا ہے۔

سپاہ صحابہ سے محمد تھانوی کا فتویٰ کہ نجدی وہابی خوارج کا ایک ٹولہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب فتنہ نجدیت صہ ۱۰۱

ان الذین یدینون دین عبد الوہاب النجدی و یدعون فی بلدنا باسم الوہابین و غیر المقلدین ہم فرقۃ من الخوارج و قد صرح بہ العلامۃ الشامی فی کتابہ ملخص۔

حاشیہ نسائی شریف صہ ۲۶ از محمد تھانوی

ترجمہ

وہ لوگ جو عبد الوہاب نجدی کے پیروکار ہیں اور ہمارے ملک میں وہابی کہلاتے ہیں اور اپنے آپ کو غیر مقلد سمجھتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ چاروں اماموں میں سے کسی کی بھی تقلید کرنا شرک ہے اور ان کا مخالف مشرک ہے اور ہم اہل سنت کی عورتوں کو کنیزیں اور ہمیں قتل کرنا حلال سمجھتے ہیں یہ وہابی بھی خوارج کا ایک گروہ ہے علامہ شامی نے اس بات کی اپنی کتاب میں تصریح فرمائی ہے۔

نوٹ:

فتنہ نجدیت میں حاجی نواب دین نے طبرانی شریف صہ ۱۱۴ ج ۲ سے اور حیوۃ الحیوان صہ ۶۰ ج ۲ سے روایت نقل کی ہے۔ الخوارج کلاب النار کہ خارجی لوگ دوزخ کے کتے ہیں گویا نتیجہ یہ نکلا کہ وہابی غیر مقلدین دوزخ کے کتے ہیں اسی لئے ان کو معاویہ سے زیادہ محبت ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عالم اسلام کو دعوت انصاف

آج کل دیوبندیت کو سرخاب کے پر لگے ہوئے ہیں اور اولاد
کی باسی ہانڈی میں اُبال آیا ہے۔

کہاوت مشہور ہے ع ڈکی کھوتے تو غصہ کمہار اتے

وہابیوں اور دیوبندیوں کو غصہ تو کسی اور پر ہے مگر وہ اپنے غصہ
کی گرمی شیعوں کے خلاف نکال رہے ہیں کہ معاذ اللہ شیعہ کافر ہیں کیونکہ
ابوبکر اور حضرت عمر کو نہیں مانتے۔

ہم ان نام نہاد مسلمانوں کو دیانت و انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے
ہیں کہ تمہارے آقا اور سردار وہابیوں پر بھی کفر کا فتویٰ اہل اسلام نے
کر لگایا ہے۔

حالاں کہ وہ تو حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کو بھی مانتے ہیں۔ معلوم
ہوا کہ ابوبکر و عمر تو ایسی شئے ہیں کہ اگر کوئی ان کو نہیں مانتا تو بھی بقول آپ
کے وہ کافر ہے اور اگر مانتا ہے تو بھی کافر ہے۔

پس آپ کو برادرانہ مشورہ ہے کہ آپ بچارے شیخین کو درمیان میں کیوں
گھسیٹ رہے ہیں۔ شیعوں سے جو آپ کو تکلیف ہے آپ اس کی فکر
کریں۔

ارباب انصاف دراصل کفار کی طرف سے اہل سلام کو آپس میں لڑانے
کی جو سازش ہے اس کی خاطر چند ملاؤں کو وظیفے ملتے ہیں اور وہ شیطان
ملاں اس مال کو ہضم کرنے کی خاطر مفسدانہ اور گمراہ کن کام
کرتے ہیں۔

http://fb.com/ranajabirabbas

امام اہل سنت احمد رضا کا فتویٰ
وہابی دیوبندی وہابی غیر مقلد
سب مرتد ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب حنفیت اور مرزائیت ص ۳۵
مؤلف مولانا عبد الغفور اثری ناشر جامعہ ابراہیمیہ سیالکوٹ۔ وہابی
دیوبندی۔ وہابی غیر مقلد۔۔۔ ان سب کے ذبیحہ محض نجس و مردار قطعی
ہیں اگرچہ لاکھ بار نام الٰہی لیں اور کیسے ہی متقی پرہیزگار بنتے ہوں کہ یہ سب
مرتدین ہیں۔

بحوالہ احکام شریعت حصہ اوّل ص ۱۲۲

نوٹ:

ارباب انصاف آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ امام اہل سنت احمد رضا
کی زبان مبارک پر کس طرح کلمات حق جاری ہو گئے۔ اور منظور نعمانی کی
پارٹی کو کس طرح اعلیٰ حضرت بریلوی نے پوری ذمہ داری کے ساتھ کافر
لکھا ہے۔

نعمانی خبیث کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ مفتی کے لئے مسلمان
ہونا ضروری ہے اور جن وہابیوں کے فتوے اس نے شیعوں کے خلاف
جمع کئے ہیں وہ وہابی خود کافر ہیں۔

ع بلے بلے سروں گنجی تے کنگھیاں دو وچھیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہل سنت کا فتویٰ کہ وہابی مرد اور عورت زنا سے پیدا ہوا ہے اور اسی طرح دیوبندی عورت سے نکاح باطل ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب حنفیت اور مرزائیت ص ۳۵

وہابی ، دیوبندی جملہ مرتدین ہیں کہ ان سے مرد یا عورت کا تمام جہان میں جس سے نکاح ہوگا ۔ مسلم ہو یا کافر اصلی یا مرتد انسان ہو یا حیوان محض باطل اور زنا خالص ہوگا اور اولاد ولد الزنا ۔

بحوالہ ملفوظات حصہ دوم ص ۱۱۱ - ۱۱۲

نوٹ :

ارباب انصاف یہ حال ہے ان وہابی عورتوں کا کہ جن کو اہل سنت بھی اپنے گھروں میں بیاہ کر کے آنا گناہ سمجھتے ہیں کیوں کہ یہ وہابنیں جو بچے جنتی ہیں وہ اولاد زنا ہوتے ہیں ۔

کھوتی سے (گدھی) مجامعت کا اتنا گناہ نہیں ہے جتنا کسی وہابن یا دیوبندن سے ہمبستری کا گناہ ہے کیوں کہ کھوتی سے کرنے کی سزا سنگسار نہیں ہے اور زنا کی سزا سنگسار ہے منظور نعمانی کو دعوت فکر ہے کہ شیعوں کے خلاف فتوے جمع کرنے سے پہلے وہ اپنی پارٹی کے بارے میں علماء اہل سنت کے فتوے دیکھ لیتا ۔

؎ نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریاد یوں کرتے

اہل سنت احناف کا اجماع کہ محمد بن عبدالوہاب دشمن اسلام ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۸۲

تالیف احسان الٰہی ظہیر ناشر ادارہ ترجمان السنۃ لاہور وان کل أهل السنة والاحناف علی وجه الارض متفقون مجمعون قاطبة ان محمد بن عبدالوهاب كان خارجيا باغيا ومن اعتقد بعقائده فهو عدو للدين

ترجمہ :

تمام اہل سنت اور احناف جو زمین پر موجود ہیں ان کا اجماع اور اتفاق ہے کہ محمد بن عبدالوہاب خارجی اور باغی تھا اور جو شخص اس نجدی والا عقیدہ رکھے گا تو وہ دشمن اسلام ہے ۔

نوٹ :

ارباب انصاف اہل سنت سپاہ صحابہ نے جتنے فتوے ابن عبدالوہاب نجدی اور اس کے پیروکاروں کے بارے میں کفر کے دیئے ہیں ان کو وہابیوں کے ایجنٹ علامہ احسان الٰہی ظہیر نے اپنی کتاب البریلویت میں وہابیوں کو رسوا کرنے کی خاطر جمع کیا ہے اور ہم بھی اسی حماد الٰہی ظہیر پر بھروسہ کرتے ہوئے اس کے منقولہ فتاویٰ کو آپکے سامنے پیش کرتے عالم اسلام کو دعوت انصاف دیتے ہیں کہ وہابی تو خود کافر ہیں وہ دوسروں کو کافر کس طرح کہتے ہیں ۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ فتویٰ حمار الہی نے احمد سعید کاظمی سنی کی کتاب الحق المبین صفحہ ۱۱
سے اور امجد علی سنی کی کتاب بہار شریعت صفحہ ۴۶/۱۲ سے نقل کیا ہے

وہابی ہر پلید مذہب سے زیادہ پلید ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۱۸۱

ان الوھابیین اخبث و اضر وانجس من الیھود و
النصاری والوثنیین والمجوس

ترجمہ:
تحقیق وہابی مذہب والے یہود اور نصاریٰ سے اور بت پرستوں
اور مجوسیوں سے زیادہ خبیث اور زیادہ نقصان دہ اور زیادہ نجس ہیں

صفحہ ۱۸۱ ان اخبث المرتدین ھم الوھابیون
تحقیق مرتد لوگوں میں سے زیادہ خبیث وہابی ہیں
صفحہ ۱۸۷ نام نہاد مسلمانوں میں جو وہابی ہیں اور رشید احمد گنگوہی کے
مرید ہیں یہ سب کافر ہیں۔
صفحہ ۱۸۹ ان شیطان وہابیوں میں سے اشرف علی تھانوی بھی ہے
صفحہ ۱۹۰ اشرف علی کے کافر ہونے میں شک کرنے والا بھی کافر ہے
اس کے پیروکار سب مرتد ہیں اس کی کتاب بہشتی زیور کو پڑھنا گناہ ہے

نوٹ:
جو ملاں شیعوں کے کفر کے فتوے شائع کرکے بغلیں بجاتے ہیں ان
کو دعوت فکر ہے کہ وہ پہلے خود اپنا مسلمان ہونا ثابت کریں۔

http://fb.com/ranajabirabbas

سپاہ صحابہ کا وہابیوں کے خلاف کفر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل السنۃ عن اھل الفتنہ
صفحہ ۲ مؤلف ناصر سنیت ابوطاہر محمد طیب صدیقی دانا پوری
فاضل مرکزی انجمن حزب الاحناف لاہور حسب فرمائش اراکین
جمعیت اہل سنت جام جودھپور کاٹھیاواڑ دفتر جماعت مبارکہ اہل
سنت محلہ بھورے خاں بیلی بھیت سے شائع ہوا بریلی الیکٹرک پریس
بریلی طبع شد سنہ ۱۳۶۱ھ

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں
کہ وہابیوں، دیوبندیوں۔ خاکساریوں، چکڑالویوں، لیگیوں، مرتد
حسن نظامی اور احراریوں۔ نجدیوں، صلحکلیوں کے عقائد کفریہ کیا ہیں؟
اور سنی مسلمانوں کو ان کے ساتھ کیا برتاؤ کرنا چاہیے
بینوا بالکتاب توجروا یوم الحساب المستفتی حاجی عثمٰن عبداللہ
کھتری رضوی۔
مالک رضوی سوپ فیکٹری، جام جودھپور کاٹھیاواڑ

نوٹ: کتاب اہل سنت کا پورا نام مع اس کے مؤلف کے
اور مطبع کے ہم نے تمام لکھ دیا ہے۔ آئندہ صرف اس کا نام
لکھا جائے گا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

جواب، سوال اوّل

محمد بن عبدالوہاب نجدی کے ماننے والے کو وہابی کہتے ہیں اور اس کی کتاب، کتاب التوحید کا ترجمہ ہندوستان میں اسماعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان کے نام سے شائع کیا ہے جس میں صدہا کفریات ہیں۔

جو لوگ وہابیہ یا غیر مقلدین ایسے کفریات کے معتقد ہیں وہ سب بحکم شریعت کافر و مرتد ہیں۔

سپاہ صحابہ کا دیوبندیوں کے خلاف کفر کا فتویٰ

جواب سوال دوم

دیوبندیت اسی وہابیت کی شاخ ہے اس کا مطمح نظر بھی انبیاء اولیاء کی توہین ہے۔ ہر دیوبندی وہابی ہے اور بعض وہابی دیوبندی نہیں ہیں بلکہ غیر مقلد ہیں۔

دیوبندی حنفی بنتے ہیں اور غیر مقلد اپنے آپ کو اہل حدیث کہلاتے ہیں ان کے کفریات بہت ہیں۔ وہابیہ غیر مقلدین بھی عموماً تقویۃ الایمان کی جملہ عبارات کثیرہ ملعونہ کو ان کے مفاہیم صریحہ پر حق و صحیح مانتے ہیں اور دیوبندیہ مرتدین کو ان کے کفریات قطعیہ یقینیہ پر مطلع ہوتے ہوئے بھی مسلمان جانتے ہیں۔ لہذا بحکم شریعت مطہرہ ان پر بھی بعینہٖ وہی حکم شرعی ہے جو دیوبندیہ مرتدین پر ہے۔

پاکستان کے اہل اسلام کو دعوت انصاف

ارباب انصاف:

آج کل پاکستان میں۔ وہابی، دیوبندی، اہل حدیث اسلام کے ٹھیکیدار بنے پھرتے ہیں اور خاندان نبوتؐ کے عقیدت مندوں کو اور شیعان علیؑ ابن ابی طالب کو کافر بنانے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں اور کوئی محمد منظور نعمانی ہے اس نے اس محاذ کو خوب گرم کیا ہوا ہے ہم اپنے ملک کے تمام مسلم بھائیوں کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ

گھر پھونکنے والوں کی اور بچھڑتا نہ کی

مفتی کے لئے مسلمان ہونا ضروری ہے اور جن مفتیوں نے ہم شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے دیئے ہیں خواہ وہ اہل حدیث ہوں یا وہابی دیوبندی ہوں وہ بیچارے خود کافر ہیں اور ہم نے اہل سنت بھائیوں کی مایہ ناز کتاب تجانب اہل سنت اہل البدعۃ سے ان کے کافر اور مرتد ہونے کے فتوے پیش کر دیئے ہیں

کہاوت مشہور ہے کہ بچہ آنکھوں سے اندھا اور نام نور بصری۔

اہل حدیث وہابیوں اور دیوبندیوں کا یہی حال ہے کہ اہل سنت مسلمانوں کی نگاہ میں وہ خود کافر مرتد ہیں مگر وہ اپنے آپ کو اسلام کا ٹھیکے دار سمجھتے ہیں۔

پس ان مرتدین کفار کو ہم چیلنج کرتے کہ تمہارے خلاف سنی مسلمانوں نے کفر کے فتوے دیئے اگر کسی دیوبندی یا اہل حدیث میں جرأت ہے تو تردید کر کے دکھائے۔ بصورت دیگر ہمارا یہ نعرہ جاری رہے گا کہ کافر کافر ناجی کافر۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کا عبدالوہاب نجدی کے پیروکاری پر کفر ارتداد کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنہ صفحہ ۲۵۷ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم صوبہ بمبئی کے مسلمانان اہل سنت کی نمائندہ مذہبی انجمن تبلیغ صداقت شائع کردہ مجموعہ فتاویٰ مسمیٰ بنام تاریخی سل الصوارم الصمدیہ علی تلیف شیاطین النجدیہ سے علماء اہل سنت پیلی بھیت کا فتویٰ مبارکہ پیش کر دیں۔

نوٹ:

فتویٰ طولانی کے آغاز میں خطبہ کے چند جملہ ملاحظہ ہوں۔

صفحہ ۲۵۷ اللھم انزل باسک الشدید بمن کذبک اوا ھان حبیبک وعاب۔ لاسیما بالمرتدین المبتدعین المتبعین لابن عبد الوھاب ومن اکرمھم

ترجمہ: اے خدا یا اپنا عذاب سخت نازل فرما ان لوگوں پر جنہوں نے تیرے حبیب کو جھٹلایا اور اس کی توہین کی اور عیب جوئی کی خصوصاً عذاب نازل کر ان اہل بدعت پر جنہوں نے عبدالوہاب کی عزت کی یا پیروی کی کیونکہ وہ لوگ مرتد ہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف کہاوت مشہور ہے کہ ننگی نہائے گی اور نچوڑ کیا کھائے گی، عبدالوہاب نجدی اور اس کے پیروکار خود کافر اور مرتد ہیں پس ان مرتدوں کو پہلے اپنا اسلام ثابت کرنا چاہیے۔

سپاہ صحابہ کا وہابیہ نجدیہ پر کفر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت صفحہ ۲۶۳

بہر حال شک نہیں کہ وہابیہ نجدیہ علیہم اللعنۃ السرمدیہ اپنے ان عقائد کفریہ قطعیہ کے سبب سے بحکم شریعت قطعاً یقیناً کافر و مرتد ہیں اور بے توبہ مرے تو مستحق نار ابد ہیں۔

نوٹ:

اس مبحث میں عالم سنت مولف کتاب مذکورہ نے اپنی مذکورہ کتاب میں امیر نجد اور اس کی پارٹی کو درج ذیل القابات سے نوازا ہے۔

صفحہ ۲۵۷ ابن سعود خذلہ الملک المعبود

صفحہ ۲۵۹ ابن سعود قبحہ الملک الودود

صفحہ ۲۶۵ مردود ابن سعود

صفحہ ۲۵۸ اجلاف نجد

صفحہ ۲۵۹ ملاعنہ نجد صفحہ ۲۵۹ کفرہ نجد

صفحہ ۲۶۰ مردہ نجد صفحہ ۲۶۲ کفار نجد

صفحہ ۲۶۲ مرتدین نجد صفحہ ۲۶۷ بیدینان نجد

صفحہ ۲۶۸ ملعونین نجد صفحہ ۲۶۸ فراعنہ نجد صفحہ ۲۶۸ بیدنیاں نجد

صفحہ ۲۶۸ شیاطین دیوبند۔

سنی مسلمانو! ملاحظہ فرماؤ، ناپاک گندے کفری عقیدہ رکھنے والی ملعونہ کو دیوبندی دھرم کا گرو خلیل احمد انبیٹھی حکومت اسلامیہ بتاتا ہے اس سے تو معلوم ہوا کہ دیوبندی نجدی کفر اور ارتداد میں دونوں ایک دوسرے کے حلیف ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پاکستان کے اہل اسلام کو دعوت فکر

ص ۲۷۳ ملت نجدیہ خبیثہ کے بارے میں عالم اہل سنت محمد طیب صدیقی نے جو فتویٰ دیا ہے کتاب تجانب اہل سنت کے ص ۲۷۵ پر درج ذیل علماء کی صدیقی صاحب سے موافقت بھی لکھی ہے۔

(۱) محمد حشمت خان قادری محلہ بھور سے حان پیلی بھیت

(۲) ملاں محمد ضیاء الدین مفتی شہر پیلی بھیت

(۳) ملاں ابو سراج عبد الحق رضوی

(۴) ملاں حبیب الرحمٰن خطیب جامع مسجد و ناظم مدرسہ اشاعت شہر پیلی

نوٹ :

ارباب انصاف محمد منظور نعمانی دیو بندی نجدی ناصبی اہل حدیث خبیث کاش کہ اقرا ڈائجسٹ میں شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے جمع کرنے سے پہلے۔ علماء اہل سنت کے وہ فتوے بھی لکھ دیتا جن میں علماء اہل سنت نے دیو بندیوں، وہابیوں اور نجدیوں کو صاف صاف کافر اور مرتد اور لعین اور خبیث اور شیطان لکھا ہے تو تحقیق کا حق ادا ہو جاتا ہے۔

مگر اس ناصبی نے نہایت ہی بد دیانتی سے کام کیا ہے۔ اور اس نطفہ نا تحقیق نے صرف شیعوں سے بغض کی خاطر ان کے خلاف ان لوگوں کے فتوؤں کو جمع کر دیا ہے جن کی نہ ماں کا پتہ ہے اور نہ ہی ان کے باپ کا۔

ارباب انصاف۔

اگر کفر اور اسلام کا معیار فتوؤں پر ہے تو اہل حدیث۔ اہل نجد اہل دیو بند میں سے کوئی بھی مسلمان نہیں ہے۔

http://fb.com/ranajabirabbas

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابی دیوبندی وہابی غیر مقلد کا ذبیحہ نجس مردار حرام ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب حنفیت اور مرزائیت ص ۳۵ امام اہل سنت احمد رضا بریلوی فرماتے ہیں کہ یہودی کا ذبیحہ حلال ہے جب کہ نام الٰہی لے کر ذبح کرے اور یہاں، دیو بندی، وہابی غیر مقلد ان سب کے ذبیح محض نجس و مردار حرام قطعی ہیں۔ اگرچہ لاکھ نام الٰہی لیں اور کیسے متقی۔ پرہیز گار ہو۔ کہ سب مرتدین ہیں بحوالہ احکام شریعت حصہ اول ۱۲۲

نوٹ :

پاکستانی بھائیو آپ نے ملاحظہ فرمالیا کہ امام اہل سنت نے وہابیوں کی تمام اقسام کو یہودیوں سے بھی بدترین قرار دیا ہے۔

اگر یہودی حیوان کو ذبح کرے تو حلال اور اگر وہابی دیو بندی ذبح کرے تو حرام ہے۔

منظور نعمانی نے جن وہابیوں کے فتوے شیعوں کے خلاف جمع کیے ہیں۔ ان وہابیوں کو امام اہل سنت یہودیوں سے بھی بدتر جانتے ہیں پس جو وہابی اہل سنت بھائیوں کی نگاہ میں قوم یہود سے بدترین ہیں ان ناصبوں کے فتوؤں کو ہم شیعہ لوگ جوتے پر لکھتے ہیں۔

مگر پلے نہیں دھیلہ تے کردی نے میلہ میلہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابن عورت سے نکاح کے ساتھ ملاپ کرنا بھی زنا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۱۹۸

ان الوھابی المرتد لا تتزوج فان تزوج یکون زنا محضا

ترجمہ:

وہابن عورت اور مرد سے نکاح جائز نہیں ہے اور اگر کسی نے نکاح کیا تو ملاپ ان کا خالص زنا ہو گا۔

صفحہ ۱۹۸ اہل حدیث وہابیوں کے نام نہاد شہید نے صفحہ مذکور میں اہل اسلام سے یہ بھی نقل کیا ہے کہ اگر کسی نکاح میں خطبہ نکاح یا صیغہ نکاح کسی وہابی نے پڑھا تو نکاح باطل ہے۔ اسی طرح اگر کسی نکاح میں وہابی گواہ بنا ہے تو بھی نکاح باطل ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف نجدی وہابی جو آج کل اسلام کے ٹھیکہ دار بنے ہوئے ہیں علماء اہل سنت نے ان کے خلاف کفر کے فتوے تھوک کے حساب سے لگائے ہیں۔ وہابی مفتی اعظم ظفر علی خاں کے اس شعر کے مصداق ہیں۔

صورت تو مومنانہ ہے بے شک حضور کی
سیرت کا گوشہ گوشہ مگر ہندوانہ ہے

اگر وہابیوں میں غیرت ہے تو چلو بھر پانی میں شرم سے ڈوب مریں۔

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابی، دیوبندی عورت سے جو بچے پیدا ہوں گے۔ وہ حرام زادے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب حنفیت اور مرزائیت صفحہ ۳۵

وہابی، دیوبندی جملہ مرتدین ہیں کہ ان کے مرد یا عورت کا تمام جہان میں جس سے نکاح ہو گا۔ مسلم ہو یا کافر، اصلی یا مرتد انسان ہو یا حیوان محض باطل اور زنا خالص ہو گا اور اولاد ولد الزنا۔

بحوالہ ملفوظات حصہ دوم ص ۱۱۱ - ۱۱۲

نوٹ:

ارباب انصاف منظور نعمانی جس نے شیعوں کے خلاف اولاد زنا کے فتوے جمع کئے ہیں اور جس نے اپنی ان لڑکیوں کو ہمیں دینے سے بخل کیا ہے ہم اس نعمانی کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ تم اپنی لڑکیوں کا گھروں میں اچار ڈالیں کیونکہ تمہاری وہابن اور دیوبندن لڑکی کو خواہ وہ حسن و جمال میں لیڈی ڈیانا یا حوراں پری ہی کیوں نہ ہو۔ کوئی سنی مسلمان بھی گھر میں لینے کے لئے تیار نہیں ہے

پس جس وہابن عورت کو ہمارے سنی بھائی بیوی بنانے کے لئے تیار نہیں ہیں، ہم شیعہ لوگ بھی اپنے سنی بھائیوں کے ساتھ ہیں اور ہم بھی اس پر تھوکنے کے لئے تیار بھی نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ کسی وہابی کے جنازہ میں شریک ہونے والا یا ان کو مسلمان سمجھنے والا کافر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۱۹۶ حمار الٰہی

ان الوھابیۃ کفرۃ مرتدون ومن صلی علیھم فقد کفر

ترجمہ: علامہ حمار الٰہی فرماتے ہیں کہ وہابی مذہب والے کافر اور مرتد ہیں اور جو لوگ ان کے مردے پر نماز جنازہ پڑھیں گے وہ کافر بن جائیں گے۔

وہابیوں کو مسلمان سمجھنے والا کافر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۱۹۷

من اعتقد ان الوھابیین مسلمون فھو کافر ولا یجوز الصلوۃ خلفہ

ترجمہ: جو شخص بھی وہابیوں کے مسلمان ہونے کا عقیدہ رکھے گا وہ بھی کافر ہے اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔

نوٹ: علامہ حمار الٰہی کی تحقیق گواہ ہے کہ اہل حدیث وہابی کافر اور مرتد ہیں۔ پس ہماری دعا ہے کہ جا پڑے طاعون اور جائیں بلے پہلے اور یہ تمام اہل حدیث وہابی اہل سنت احناف کی نظر میں کافر و مرتد ہیں۔ اور اگر ملا ازم کے فتوؤں پر اسلام کا معیار رکھا جائے تو پاکستان میں کوئی بھی مسلمان نہیں

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابیوں کا مردہ گویا ایک گدھے کا مردہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۱۹۷

وان ماتو فغسلھم حرام وحمل جنازتھم حرام ملخص

ترجمہ: علامہ حمار الٰہی ظہیر فرماتے ہیں کہ وہابیوں سے ملاقات کرنا گناہ ہے اگر وہ بیمار ہوں تو ان کی تیمار داری کرنا گناہ ہے اور وہ مر جائیں تو ان کو غسل دینا گناہ ہے ان کی میت کو جنازگاہ کی طرف اٹھا کر لے جانا گناہ ہے ان پر جنازہ پڑھنا کفر ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف جو اہل حدیث کانی بھینس کی طرح ہم شیعوں کو دیکھتے ہیں انکو دعوت فکر ہے کہ سپاہ صحابہ اہل سنت نے اہل حدیث وہابیوں کو اسلام سے خارج کر دیا ہے اور ہندوؤں اور سکھوں کا ان کو درجہ دیا ہے۔

حنفی اہل سنت کو وہابیوں کے گھر کا پانی نہ پینا چاہیے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۱۹۷

ولا یجوز للاحناف ان یشربوا الماء من بیت الوھابیین

ترجمہ:

حنفی مسلمانوں کو چاہیے کہ وہابیوں کے گھر سے پانی نہ پیئیں۔

عالم لڑے سپ نوں سپ تے وس کھنوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابیوں پر سلام کرنا اور ان کے سلام کا جواب دینا گناہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۷ حمار الٰہی ظہیر

والمصافحة بهم حرام والسلام عليهم ورد السلام عليهم حرام والاستماع الى حديثهم حرام والجلوس فى مجالسهم وخطباتهم حرام

ترجمہ:

وہابیوں سے ہاتھ ملانا گناہ ہے اور ان پر سلام کرنا اور ان کے سلام کا جواب دینا گناہ ہے اور ان کی باتیں سننا اور ان کے پروگراموں میں شرکت کرنا اور ان کے خطبے سننا گناہ ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف۔ نواصب کے ایجنٹ اور اہل حدیثوں کے نام نہاد شہید کی تحقیق کو ہم نہایت ہی احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ کیوں کہ اس حمار الٰہی ظہیر نے بریلوی اہل سنت کی کتابوں سے وہابی، اہل سنت کو کافر منافق۔ مرتد۔ بے دین۔ بدمذہب ثابت کرنے میں کمال کی ٹانگ توڑ دی ہے۔ اور ہم محرف اس بات پر خوش ہو رہے ہیں کہ سپاہ صحابہ کا جوتا ہے اور سپاہ صحابہ ہی کا سر ہے۔

ع سچ بات لگدا لون ہے جھٹ تلوار اتے
ع لڑے سپ نوں سپ تے وس کہنوں

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل حدیث وہابیوں کے درس میں بچوں کو داخل کروانا گناہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۸

ان تدريس الاطفال عند الوهابيين حرام حرام، حرام ومن فعل ذالك فهو عدو لاولاده

ترجمہ: وہابی معلمین اور استادوں سے بچوں کو تعلیم دلوانا گناہ ہے اور جو ایسا کرے گا وہ اولاد کا دشمن ہے۔

نوٹ:

اہل حدیث وہابیوں کے نام نہاد شہید ص ۱۹۸ میں یہ بھی نقل کرتے ہیں کہ وہابیوں کو زکوٰۃ دینا گناہ ہے۔

ص ۲۰۰ ان مطالعه كتب الوهابيين حرام

کہ اہل حدیث وہابیوں کی کتابوں کا مطالعہ کرنا گناہ ہے خاص کر ابن تیمیہ اور ابن القیم کی کتابوں کو پڑھنا تو بہت گناہ ہے خاص کر یہ دونوں وہابی اہل حدیثوں میں زیادہ پلید اور گمراہ ہیں۔

ارباب انصاف:

ہمارا مقصد ان فتووں کو جمع کرنے سے یہ ہے کہ اگر ملاں ازم کے فتووں پر اسلام کی بنیاد ہے تو اس پاکستان میں کوئی بھی مسلمان نہیں ہے علامہ حمار الٰہی نے اہل حدیث وہابیوں کو کافر ثابت کرنے میں کمال کی ٹانگ توڑ دی۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہابیوں کو مساجد میں نماز کی اجازت نہ دی جائے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۱۹۶ احسان الہیٰ ظہیر

لایوذن لھوھا بیین اَن یصلو فیھا

علامہ حماد الہیٰ فرماتے ہیں کہ سپاہ صحابہ اہل سنت نے ایک کتاب لکھی ہے جس میں یہ فتویٰ موجود ہے کہ وہابیوں کو کسی مسجد میں نماز نہ پڑھنے دی جائے اور میں نے خود لاہور شہر کی ۱۳ مسجدیں دیکھیں جن کے گیٹ پر لکھا تھا۔

یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ

اور اس کے نیچے یہ لکھا ہے

اس مسجد میں وہابیوں کا داخلہ ممنوع ہے

نوٹ:

ارباب انصاف اگرچہ حماد الہیٰ ایک دھماکہ کے حادثہ میں ہلاک ہو گیا ہے مگر ہم اس نام نہاد شہید کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ کیونکہ وہابیوں کو کافر ثابت کرنے کے لئے اس نے بڑی محنت سے کام لیا ہے اور عالم اسلام کو دعوت فکر ہے۔

کہ یہ گنجی نہاد نا کی اور بچہ ٹرنا کی جو اولاد زنا آج ہمارے خلاف کفر کے فتوے شائع کرتی ہے

وہ تمام اہل سنت کے سپاہ صحابہ کی نگاہ میں خود بھی کافر اور منافق اور مرتد ہے۔

سپاہ صحابہ کا وہابیہ دیوبندیہ قادیانیہ وہابیہ بہائیہ وہابیہ غیر مقلدین وہابیہ نجدیہ پر کفر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل السنہ صفحہ ۲۵۳

جواب: سوال ۱۵ وہابیہ۔ دیوبندیہ، قادیانیہ، خاکساریہ چکڑالویہ، احراریہ۔ وہابیہ، بہائیہ وہابیہ غیر مقلدین وہابیہ نجدیہ اپنے عقائد کفریہ کی بنا پر بحکم شریعت یقیناً اسلام سے خارج اور کفار مرتدین ہیں جو مدعی اسلام ان میں سے کسی کے یقینی کفریہ یقینی اطلاع رکھتے ہوئے بھی اس کو مسلمان کہے یا اس کے کافر اور مرتد ہونے میں شک رکھے یا کافر کہنے میں توقف کرے وہ بھی یقینی کافر مرتد ہے اور بے توبہ مرے تو مستحق لعنت ابدی ہے۔

نوٹ:

یہ ملاں کا فردوس کو دولت اسلام کیا دے گا

اسے کافر بنانا بس مسلمانوں کو آتا ہے

ارباب انصاف کوئی ولد الزنا نعمانی کراچی سے شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے شائع کر رہا ہے اور ہمیں اس لعین ناصبی پر افسوس ہے کہ بچارے شیعوں نے ان کی کون سی جنڈری توڑی ہے کہ اس خبیث نے صرف شیعوں کو اپنے کفریہ گویوں کا نشانہ بنایا ہوا ہے۔ کیا نجدی اور دیوبندی اس کی ماں یا بہن کے یار لگتے ہیں۔ اہل سنت نے ان کے بھی کفر کے فتوے دیئے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ جب تک کعبہ پر وہابی قابض ہیں حج کو ملتوی کیا جائے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۲۰۱

ومن بغض البریلویین أنهم أفتوا بسقوط فریضة الحج وقد اصدروا کتیبا باسم تنویرا لحجة لمن یجوز التواهر الحج

ترجمہ:

اہل سنت بریلویوں کے بغض کی وہابیوں سے یہ مثال ہے کہ انہوں نے ایک کتابچہ لکھا ہے جس میں انہوں نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ جب تک کعبہ پر وہابیوں کا قبضہ ہے حج کو ملتوی کیا جائے۔

نوٹ:

ص ۲۰ میں اہل حدیث کے اس نام نہاد شہید نے یہ بھی لکھا ہے

کہ ان مطالعہ کتب الوہابیین حرام

کہ وہابیوں کی کتابوں کو پڑھنا حرام اور گناہ ہے

ارباب انصاف:

ہمارے ان حوالہ جات کے نقل کرنے سے آپ پر یہ بات روشن ہو گئی ہے کہ جو اولاد حلالہ میری شیعہ برادری کے خلاف کفر کے فتوے جاری کرتی ہے وہ لوگ خود بھی کافر ہیں منافق ہیں مرتد اور بدمذہب ہیں شیعوں کے خلاف وہابیوں کے کفریہ فتووں کو ہم اپنے جوتے پر لکھتے ہیں وہابی خود کافر ہیں اور مفتی کے لیے مسلمان ہونا ضروری ہے۔

سپاہ صحابہ کے نزدیک دشمنان اسلام کفار کی ایک فہرست

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت ص ۴۶۲

مسلمانو۔ باطل فرقے مثل برساتی مینڈکوں کے نکل چکے ہیں۔ اور شرعیتی کفر و بدعت و ضلالت سے بھرے ہوئے ہمارے اس زمانہ میں ایسے فرقے موجود ہیں جن کی فہرست یہ ہے۔

(۱) مقلد و غیر مقلد وہابی جن کا امام اول ابن عبدالوہاب نجدی اور امام ثانی اسمٰعیل دہلوی ہے اور ان کا ایک امام قاسم نانوتوی ہے بانی مدرسہ دیوبند اور ان کا ایک امام اشرف علی تھانوی ہے اور ان کا ایک رشید احمد گنگوہی ہے اور ایک خلیل احمد انبیٹھی ہے اور یہ سب اپنی خباثت میں بہ ابلیس ہیں۔

(۲) چکڑالوی۔ اس کا بانی عبداللہ چکڑالوی اہل قرآن۔ احادیث اور ارشادات صحابہ و تابعین و قیاس مجتہدین کا منکر۔

(۳) سرسید احمد خاں علی گڑھی اور اس کے عقیدہ پر چلنے والے ہم عقیدہ و ہم خیال سب کے سروں پر ارتداد کفر کا وبال

(۴) مسٹر عنایت اللہ خاں مشرقی بانی مذہب خاکسار اور جملہ وہ لوگ جو اس کو مسلمان جانتے ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کے جرنیل ابن کثیر نے ابلیس کو شیخ نجدی کا لقب عطا کیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص۱۷۵ ج۳

فاعترض ھم ابلیس فی ھیئۃ شیخ جلیل علیہ بت...

قالوا من الشیخ قال شیخ من اھل نجد

ترجمہ:

ہجرت سے پہلے کفار مکہ نے ہمارے سردار نبی کریمؐ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنانے کی خاطر ایک میٹنگ بلائی اس میٹنگ میں شیطان ایک نجدی بزرگ کی شکل بنا کر ظاہر ہوا کفار نے پوچھا کہ جناب کی تعریف، شیطان نے جواب دیا کہ میں ایک نجدی بزرگ ہوں آپ کی تجاویز سننے آیا ہوں کفار نے کہا تشریف لایئے۔

نوٹ:

ارباب انصاف منظور نعمانی جو کسی نیک بندے کے حلالہ کی ست ہے کیا وضاحت کر سکتا ہے کہ ابلیس کو اہل نجد کا حلیہ کیوں پسند آیا یہ شیعوں پر طعن کرنا کہ وہ ذریت ابن سبا ہیں یہ طعن غلط ہے کیونکہ ابن سبا پر شیعہ قوم لعنت بھیجتی ہے۔

منظور نعمانی اور اسی قماش کے دوسرے ملاں شیخ نجدی کا نطفہ ہیں کیونکہ خدا قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ اے ابلیس وشارکھم فی الاموال والاولاد۔ کہ دشمنان علی کی اولاد اور مال میں تو شریک ہو جا۔

(۵) مسٹر محمد علی جناح بانی فرقہ مسلم لیگ اور تمام افراد جو اسے مسلمان جانتے ہیں۔

یہ سب کے سب علاوہ وملاعنہ جہنم کے دروازے پر کھڑے ہیں

یہ لوگ اپنی طرف مسلمانوں کو بلاتے ہیں جس شخص نے ان نمبروں سے کسی کو اپنا پیشوا ہادی دین جانتے ہوئے ان کی دعوت قبول کی اس کو پکڑ کر انہوں نے دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ میں پھینک دیا۔ جو ہمیشہ کے لئے اس کا مسکن قرار پایا۔

نوٹ:

ارباب انصاف جس منظور نعمانی حلالہ کی ست نے بچارے شیعوں پر کفر کے فتوے شائع کئے ہیں اس نطفہ حیض سے کوئی پوچھے کہ محمد قاسم نانوتوی اور رشید احمد گنگوہی اور اشرف علی تھانوی پر بھی اہل سنت نے کفر کے فتوے لگائے تھے۔ پس اپنی بیٹی اور بہن کے تینوں یاروں پر وہ کفر کے فتوے شائع ... کیے۔

اس خبیث ناصبی نے اقرا ڈائجسٹ میں شیعیت نمبر شائع کیا ہے اور ہمیں اتحاد بین المسلمین کا خیال ہے ورنہ ہم اس قسم کے ناصبیوں کا لواطہ نمبر یا حلالہ نمبر یا اس کی ماں کی فرج کا نمبر شائع کرتے۔

جو خبیث ملاں رات بھر اپنے مشائخ کی طرح افلح سے گز کن کرواتے ہیں ان کے فتووں کو ہم جوتے کی نوک پر لکھتے ہیں۔

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریادیوں کرتے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ حنبلی مذہب کا فتویٰ

کہ غیر مقلد اہل حدیث فاسق ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب طبقات الحنابلہ ص ۳۱ از قاضی ابن ابی یعلی

ومن زعم انہ لا یری التقلید ولا یقلد دینہ احداً فھو قول فاسق عند اللہ

ترجمہ:

جس شخص کا یہ عقیدہ ہے کہ تقلید کوئی شئے نہیں ہے اور دین کے امور میں کسی کا مقلد نہیں ہے یہ نظریہ اس آدمی کا ہے جو اللہ پاک کی نگاہ میں فاسق ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف۔ آج کل برساتی مینڈکوں کی طرح سپاہ صحابہ میں کئی رنگ برنگے مذہب نکل آئے ہیں اور ان نام نہاد مسلمانوں میں ایک مذہب اہل حدیث کا بھی ہے اور یہ اہل حدیث اپنے سوا ان تمام مسلمانوں کو گمراہ سمجھتے ہیں جو کسی مجتہد کے مقلد ہیں خواہ وہ حنفی یا شافعی یا مالکی یا حنبلی ہوں اور اہل حدیث کی بھی ان چار مذہبوں نے خوب خبر لی ہے اور ان پانچ مذہبوں میں آپس میں بھی وہ اختلاف ہے۔ جو کفر اور اسلام کی حد تک پہنچا ہوا ہے۔

اور ان پانچ مذہبوں میں اتنی گندگی اور غلاظت بھری ہوئی ہے کہ وہ کسی سمجھوتے کی پانی سے صاف نہیں ہو سکتی۔

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل حدیث کافر

اور مرتد اور گمراہ ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۷۵

وان اھل الحدیث کلھم کفرۃ مرتدون ان غیر المقلدین اھل الحدیث ضالون مضلون وبقول الفقھاء کفرۃ مرتدون

ترجمہ:

علامہ احسان الٰہی ظہیر نقل کرتے ہیں کہ علماء اہل سنت کا یہ فتویٰ ہے کہ اہل حدیث خود ساختہ کے سارے کافر اور مرتد ہیں اور غیر مقلد اہل حدیث خود گمراہ ہیں اور دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں اور فقہا کے فرمان کے مطابق یہ کافر ہیں۔

نوٹ:

ارباب انصاف اہل حدیث۔ وہابی۔ غیر مقلد یہ تینوں نام ایک مذہب کے ہیں اور پاکستان میں آج کل یہ اسلام کے ٹھیکیدار بنے ہوئے ہیں ان کی صورت کو دیکھ کر کوئی شخص دھوکہ نہ کھائے۔ مفتی اعظم ظفر علی خاں نے ان کو اس شعر میں خوب کھینچا ہے۔

صورت تو مومنانہ ہے بے شک حضور کی

سیرت کا گوشہ گوشہ مگر ہندوانہ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل حدیث جہنم کے کتے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب حنفیت اور مرزائیت ص ۳۵
غیر مقلدین جہنم کے کتے ہیں، وہابی ہندوؤں سے بھی زیادہ ملعون ہیں جس کسی نے اہل حدیث کے پیچھے نماز پڑھی۔ اس کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہے اور اس کا نکاح باطل ہو جاتا ہے۔

بحوالہ فتاویٰ رضویہ ج ۶ - ص ۹۰ - ۱۳ - ۱۲۱ بحوالہ تلاش منزل ص ۲۳۔

نوٹ:

ارباب انصاف منظور نعمانی نے شیعوں کے خلاف فتوے جمع کرکے اپنے منہ پر لعنت کی سیاہی ملی ہے اور اپنی قوم اہل حدیث کو آرڈر دیا ہے کہ وہ اپنی کسی لڑکی کا نکاح شیعہ مرد سے نہ کریں ہم اس نعمانی کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ شیعوں کو دینے سے تم اپنی جن لڑکیوں کے بارے میں بحث فرما رہے ہیں وہ لڑکیاں تمہاریاں اہل سنت بھائی بھی قبول نہیں فرماتے۔

پس ان لڑکیوں کے تم اپنے گھروں میں مربہ اور اچار ڈالیں۔ جو وہابی اہل حدیث عورتیں۔ ہندوؤں کی عورتوں سے بھی زیادہ ملعون ہیں ان پر شیعان علی تھوکنے کے لئے بھی تیار نہیں ہیں۔ اے بے غیرت نعمانی تو نے شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے جمع کرکے اہل سلام کے دلوں کو دکھایا ہے لعنت تیری اس ماں پر جو تجھ کو جن کر اندھیرے میں پھینک آئی۔ کچھ حرامی ایسے ہوتے ہیں جن کا باپ معلوم نہیں ہوتا۔ مگر تو اے نعمانی ایسا حرامی ہے جس کی ماں بھی معلوم نہیں

سپاہ صحابہ اہل حدیثوں کو کتے سے بھی زیادہ نجس سمجھتے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب حنفیت اور مرزائیت ص ۳۰
مؤلفہ عبد الغفور اثری۔ جامعہ ابراہیمیہ سیالکوٹ ص ۶۸-۱۸۰ یا ص ۶۹-۱۸۰ واقعہ ہے کہ پنجاب میں اہل حدیث کی شدید مخالفت تھی جس مسجد کے ملاں کو پتہ لگتا کہ اس میں کسی اہل حدیث نے نماز پڑھی ہے بعض اوقات اس کا فرش تک اکھڑوا دیتا یا دھلوا دیتا۔

نوٹ:

ارباب انصاف:

کوئی منظور نعمانی حلالہ کی سنت ہے جس نے شیعوں کے خلاف مولیٰ علیؑ کے محب داروں اور پاک امام حسینؑ کے ماتم داروں کے خلاف کفر کے فتوے اقراء ڈائجسٹ میں شائع کرکے اپنے منہ پر لعنت کی سیاہی ملی ہے اس بے اصل کو ہم آگاہ کرتے ہیں کہ اے بدزبان ملاں تمہارے فتووں کو ہم جوتے کی نوک پر لکھتے ہیں۔ جن فتوؤں کی اور مفتیوں کی تم ہمیں دھونس دیتے ہو۔ ان کی ایک ٹکہ بھی قیمت نہیں ہے کیوں کہ اہل اسلام نے ان مفتیوں پر بھی کفر کے فتوے لگائے اور ان کافروں میں وہابی۔ نجدی۔ اہل حدیث۔ دیوبندی اور غیر مقلد سرفہرست ہیں۔

ع جگر پلے نہیں دھیلہ تے کردی اے میلہ میلہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہل سنت کا فتویٰ کہ اہل حدیثوں کی لڑکی سے نکاح کے بعد ملاپ کرنا بھی زنا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۱۶۵

ان اھل الحدیث اھل بدعۃ و اھل نار لا تؤاکلو
ولا تشاربوھم ولا تناکحوھم ومن انکح امرأۃ من
فنکاحھا باطل ولیس الا الزنا المحض

ترجمہ:

علامہ احسان الٰہی ظہیر فرماتے ہیں کہ علماء اہل سنت کا یہ فتویٰ
اہل حدیث اہل بدعت اور دوزخی ہیں اہل حدیث کے ساتھ کھانا مت کھ
ان کے ساتھ کوئی چیز مت پیئو اور ان کی لڑکیوں سے نکاح مت کر
اگر کسی مسلمان نے کسی اہل حدیث کی لڑکی سے نکاح کیا تو وہ نکا
باطل ہے اور ملاپ محض زنا ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف اس وقت اس فتویٰ پر کوئی کیا تبصرہ کرے
حدیث اپنی لڑکیاں شیعوں کو دینے سے بخل کرتے ہیں اور میں بھی ا
شیعہ نوجوانوں کو ہدایت کرتا ہوں کہ اگر اہل حدیث کی لڑکی حسن و
میں لیڈی ڈیانا کی شکل بھی ہو تو بھی آپ اس لڑکی کو تھوک بھی نہ ماریں کیو
اس لڑکی سے ہمبستری کا گناہ گدھی کی مجامعت سے زیادہ ہے کیونکہ
گدھی سے مجامعت پر زنا کی سزا نہیں ہے۔

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ کسی اہل حدیث کے پیچھے نماز پڑھنے سے عورت نمازی پر حرام ہو جاتی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۱۷۶ الباب الرابع

من صلی خلف اھل الحدیث صلوۃ الجنازہ فلا یجوز ان
یقتدی بہ ونکاحہ باطل فتوی رضویہ ج ۱۲۱/۶

ترجمہ:

جو شخص کسی اہل حدیث کے پیچھے نماز پڑھے گا۔ وہ کسی نماز میں پھر
امام نہیں بن سکتا اور اس کی بیوی اس پر حرام ہے۔

اہل حدیث کے بدن کو چھونے سے وضو دوبارہ کیا جائے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۱۷۶ الباب الرابع

من مس جسدہ بجسدھم بلا قصد فاعادۃ الوضوء
مستحب۔ من مسھا نعھم فاد تکب مکافتاوی رضویہ ج ۲۰۹/۱۲

ترجمہ: جو شخص اپنے بدن کے کسی حصہ کو اہل حدیث کے بدن سے
چھوئے گا تو بہتر ہے کہ وہ وضو دوبارہ کرے۔ اہل حدیث سے ہاتھ ملانا گناہ ہے

نوٹ: ارباب انصاف کسی منظور نعمانی نے میری قوم شیعہ کے خلاف
اپنے کفر کے فتوے شائع کئے ہیں۔ مگر حماد الٰہی نے انھیں ملاؤں کو ایسے کی
طرح وہ گز کن کیا ہے کہ عہد فاروقی کی یاد تازہ ہوگی۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہل سنت کا فتویٰ کہ دیوبندی کافر ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۱۹۲ از حماد الٰہی

ان الدیو بندیین یدعون الاسلام فہم کفرۃ مرتدون

لئام بحکم الشریعہ المطہرۃ

ترجمہ: اگرچہ دیوبندی مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں مگر وہ کافر ہیں، مرتد اور کمینے ہیں شریعت پاک کے حکم میں

صفحہ ۱۱۲ ان الدیو بندیین مبتدعون ضالون وهم شرار خلق اللہ

ترجمہ:

دیوبندی اہل بدعت ہیں اور گمراہ ہیں اور بدترین مخلوق خدا ہیں۔

جو دیوبندیوں کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت۔ صفحہ ۱۹۱

ومن شک فی کفر الدیو بندیین فانہ کافر ایضاً

ترجمہ:

جو شخص دیوبندیوں کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے

نوٹ:

ارباب انصاف دیوبندی آج کل اسلام کے ٹھیکیدار بنے ہوئے ہیں اور شیعوں کے خلاف وہ کفریہ فتوے شائع کرتے ہیں مگر ہمیں افسوس ہے کہ عالم اسلام نے ان کے کفر کے بھی فتوے دیئے ہیں جب وہ خود کافر ہیں تو پہلے وہ اپنی صفائی دیں۔

اہل سنت کا فتویٰ کہ جو شخص کسی دیوبندی کے پیچھے نماز پڑھے گا وہ کافر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۱۹۱

من صلی خلف احد الدیو بندیین فانہ ایضا لیس مسلم وکل من یعتقد باعتقادھم فھو کافر الخ

ترجمہ:

جو شخص کسی دیوبندی کے پیچھے نماز پڑھے گا وہ بھی کافر ہے اور جو شخص ان کے عقائد رکھے گا وہ بھی کافر ہے۔ اور جو شخص مدرسہ دیوبند کی تعریف کرتا ہے اور ان کے مفسد ہونے کا عقیدہ نہیں رکھتا اور ان کو برا نہیں سمجھتا تو یہ باتیں اس کے کافر ہونے کے لئے کافی ہیں۔ کسی دیوبندی کو مزدوری پر کام دینا۔ یا کسی دیوبندی کے پاس مزدوری پر کام کرنا بالکل گناہ ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف ایک منظور نعمانی ہے جس نے چند کتابوں میں اور اقرار ڈائجسٹ میں شیعان علیؑ کے معاذ اللہ کافر ہونے کے دیوبندیوں کی زبانی کفر کے فتوے شائع کئے ہیں۔

ہم اس منظور نعمانی حلالہ کی سٹ کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ جس دیوبندی مشن کی وہ وکالت کرتا ہے وہ مشن بھی کفر ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہل سنت کا فتویٰ کہ کسی دیوبندی کو قربانی کا گوشت دینا گناہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۳

وحرام أن يعطى لهم لحم الأضحية

علامہ حمار الٰہی نقل فرماتے ہیں کہ اہل سلام کا فتویٰ ہے کہ کسی دیوبندی کو قربانی کا گوشت دینا گناہ ہے۔

اہل اسلام کا فتویٰ کہ دیوبندیوں کی کتابوں پر تھوکا جائے بلکہ پیشاب کیا جائے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۳

ان کتب الدیوبندیین جدیرۃ ان یبصق علیہا بل ویبال فیہا ولکن البول علیہا ینجس البول ویخبثہ

ترجمہ:

دیوبندیوں کی کتابیں اس لائق ہیں کہ ان پر تھوکا جائے بلکہ ان پر پیشاب کیا جائے اور پیشاب کرنے سے پیشاب زیادہ نجس ہوجائے گا۔

نوٹ:

ارباب انصاف جس دیوبندی مذہب کو آج مرخاب کے پر لگے ہوئے ہیں اہل اسلام کی نگاہ میں تو دہ لیٹرین کی مثل ہے

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ دارالعلوم ندوہ والے بھی کافر و مرتد ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۳ الباب الرابع

ان الندویین دھریون مرتدون واذناب لقادۃ الدھریین ـــ ان الندوۃ ھی الشرکۃ المھلکۃ وکانھم یدعون الی الجحیم

ترجمہ

تحقیق ندوہ والے علماء دھری، کافر و مرتد ہیں اور دھری لیڈروں کا دم چھلہ ہیں اور دارالعلوم ندوہ - اہل اسلام کو ہلاک کرنے والا پروگرام ہے اور تمام کارکن اس کے جہنم کی طرف جانے والے ہیں۔

نوٹ:

علماء اہل سنت نے ندوہ کی مذمت اور برائی میں چند کتابیں بھی لکھی ہیں۔ دارالعلوم ندوہ اور دارالعلوم دیوبندیوں کے خلاف اہل اسلام کے فتوے موجود ہیں اور سپاہ صحابہ نے برملا اعلان کیا تھا کہ یہ دونوں دارالعلوم گمراہی اور بربادی پھیلانے والے ہیں اور منظور نعمانی جیسے شیطان بھی انہیں مدارس میں پرورش پا کر باہر آئے ہیں۔ چوں کہ یہ ملاں کافر ہیں۔ ان کو تمام دنیا بھی کافر نظر آتی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ نے بابا وہابیت اسمٰعیل دہلوی پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے

کتاب اہل سنت فتنہ وہابیت ص۳۶ م حاجی نواب دین، مولوی فضل حق صاحب خیر آبادی نے تحقیق الفتوی فی ابطال الطغیٰ کمال شرح و بسط سے لکھا ہے اور مولوی اسمٰعیل کی تکفیر ثابت کی اور علماء دیندار کی اس پر مہریں ہوئیں منقول از فوز المبین بجمع عقیدہ الشافعین ص۱۸-۱۹ مولف مفتی اعظم علامہ شاہ فضل اللہ جیلانی علیہ الرحمہ ط سنہ ۱۳۰۱ھ

سپاہ صحابہ نے شاہ اسمٰعیل پر وجوب قتل اور کفر کا فتویٰ ٹھوک کر لگایا تھا

کتاب اہل سنت فتنہ وہابیت ص۲۰ مولف نواب دین

جواب سوال دوم اینست کہ از روئے شرع مبین بلا شبہ کافر و بیدین است ہرگز مومن و مسلمان نیست و حکم او شرعاً قتل و تکفیر است۔ و ہر کہ در کفر او شک آرد کافر و بیدین و نا مسلمان و لعین است از سیف الجبار ص۹۴

ترجمہ: دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ اسمٰعیل دہلوی بحکم شریعت کافر ہے۔ مسلمان نہیں ہے اور اس کو قتل کرنا ضروری ہے اور جس شخص کو ان کے کفر میں شک ہے وہ بھی کافر اور لعنتی ہے۔

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل حدیثوں کا پوپ میاں نذیر دہلوی کافر اور مرتد تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص۱۰۴ الباب الرابع یلزم علیکم الاعتقاد أن نذیر حسین الدھلوی کافر ملتد کما یجب الاعتقاد أن کتابہ معیار الحق کفر من کتب الکفر وا نجس من البول۔

ترجمہ:

اہل اسلام پر یہ اعتقاد رکھنا ضروری ہے کہ اہل حدیثوں کا گرو گھنٹال نذیر حسین دہلوی کافر اور مرتد تھا اور اس کی کتاب معیار الحق واضح کفر ہے اور پیشاب سے زیادہ نجس ہے۔

ص۱۴۶ اہل حدیث پیر کار ہیں نذیر حسین دہلوی کے اور امیر احمد اور امیر حسن اور بشیر حسن قنوجی اور محمد بشیر قنوجی کے اور شریعت پاک کے حکم سے یہ سب کافر و مرتد ہیں۔

نوٹ:

ارباب انصاف جس طرح سپاہ صحابہ نے علماء اہل حدیث کی مٹی پلید اور خانہ خراب کیا ہے اس کا جواب نہیں۔ مگر دیو بندیوں کو بھی صحابہ کرام کی فوج ظفر موج نے خوب رسوا کیا ہے۔

انصاف یہ ہے کہ عالم اسلام میں کسی کی بھی اس بے حیا سپاہ سے عزت محفوظ نہیں ہے یہ لوگ در حقیقت سپاہ شیطان ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہل سنت کا فتویٰ کہ ثناء اللہ امرتسری اور اس کی پارٹی کافر تھے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ١٦١ الباب الرابع
ان ثناء اللہ رئیس اھل الحدیث ص ٢١٠ و اتباع ثناء اللہ
امرتسری کلھم کفرۃ مرتدون بحکم الشریعۃ

ترجمہ:
تحقیق اہل حدیثوں کے پیپ پال اور گرو گھنٹال ثناء اللہ امرتسری
کافر تھے اور اس کے پیروکار بھی کافر و مرتد تھے۔
ثناء اللہ نے اسلام کے لباس میں اپنے آپ کو چھپا رکھا تھا اور
درپردہ وہ ہندؤں کا نمک خوار اور غلام تھا۔

نوٹ:

ارباب انصاف یہ فتاویٰ پیش کرنے سے ہمارا مقصد یہ ہے
کہ اگر اسلام کا معیار ملاں ازم کے فتوؤں پہ ہے تو اس دنیا میں کوئی
بھی ایسا فرقہ نہیں ہے کہ جس کے خلاف دوسرے مسلمانوں نے کفر کا
فتویٰ نہ دیا ہو۔

آج کل اہل حدیث اور دیوبندیوں کی طرف سے شیعہ مسلمانوں کے
خلاف کفریہ فتوؤں کا ایک طوفان آیا ہوا ہے اور ہم ان نام نہاد مسلمانوں
کو دعوت انصاف دیتے ہیں کہ اگر فتوؤں کے رعب سے کسی کو کافر بنایا
جا سکتا ہے تو اہل حدیث اور دیوبندی سب سے پہلے کافر ہیں۔

سپاہ صحابہ۔ اہل سنت نے محمد قاسم نانوتوی پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت صفحہ ١۵
علماء دیابیوں، دیوبندیوں کے گرو گھنٹال قاسم نانوتوی علیہ اللعنۃ
والعذاب مرزا قادیانی کا مقلد ہے سب سے پہلے اسی مرتد نانوتوی
نے اپنی ملعون کتاب تحزیر الناس میں یہ کفر و ارتداد گھڑ گھڑ کر مسلمانوں
کے مسلمانوں کے سامنے پیش کیا، مرتد نانوتوی تحزیر الناس میں صفحہ ٣
پر لکھتا ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف۔ کہاوت مشہور ہے کہ چھلنی نے چھاج کو کیا
طعنہ دینا ہے جب کہ اس بچاری میں خود کئی چھید ہیں۔
منظور نعمانی حلالہ کی سنت نطفہ حیض نے شیعوں کے بارے میں
کفر کے فتوے شائع کر کے اپنے بزرگوں کو رسوا کیا ہے۔
یہ بدھو نعمانی دعویٰ کرتا ہے کہ میں نے شیعوں کی کتابوں کو پڑھا اور
ہم اس ناصبی کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ تم شیعوں سے پہلے اہل سنت
کی کتابوں کو پڑھو۔ کہ کس طرح انہوں نے تمہاری ماں کا حلالہ نکالا
ہے اور تمہارے قاسم نانوتوی اور رشید گنگوہی اور اشرف تھانوی
کو ا فلع کی طرح گز گز کیا ہے۔ نعمانی صاحب تم پہلے اپنی چارپائی کے
نیچے لاٹھی پھیرو۔ کافر کافر منظور نعمانی کافر۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ اور اہل سنت کا قاسم نانوتوی اور دجال قادیانی پر ملعون ہونے کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت ص[۱۷]

الحاصل مرتد محمد قاسم نانوتوی اور دجال قادیانی دونوں اپنے ملعون کفروں کے سبب بحکم شریعت ایسے کفار مرتد ہو چکے جو لوگ ان کے ملعون کفروں پر مطلع ہونے کے بعد ان کو کافر اور مرتد نہ کہیں یا ان کے کافر و مرتد ہونے میں شک رکھیں وہ بھی سب کے سب کافر مرتد اور بے توبہ مریں تو مستحق لعنت واحد احد اور سزاوار نار سرمد ہیں۔

ہمارے اس بیان سے واضح ہو گیا کہ وہابیوں، دیوبندیوں کی طرح علی العموم تمام مرزائیہ بھی کفر و مرتدین ہیں۔

نوٹ:

ارباب انصاف مفتی کے لئے خود مسلمان ہونا ضروری ہے منظور نعمانی حلالہ کی سٹے نطفہ حیض کو ہم شیعوں کی طرف سے دعوت فکر دیتے ہیں کہ جن دیوبندیوں کے اس نے شیعوں کے بارے میں کفر کے فتوے شائع کئے ہیں۔ وہ مفتی اہل سنت کی نگاہ میں خود کافر ہیں اور جو بیچارا خود کافر ہے وہ دوسروں کے کفر کا کیا فتویٰ دے گا۔

گھر پلے نہیں دھیلہ آ کر دی نے میلہ میلہ

سپاہ صحابہ نے علماء دیوبند میں سے بانی دیوبند ملاں قاسم پر سب سے پہلے کفر کا فتویٰ لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص[۱۸۵] الباب الرابع

فاول شخص کفر من علماء دیوبند شیخ دیوبند الکبیر الذی اسس اکبر مدرسۃ حنفیہ فی العالم کلہ دار العلوم دیوبند الشیخ الامام العالم قاسم النانوتوی

ترجمہ

دیوبند میں جس مولوی پر سپاہ صحابہ نے سب سے پہلے کفر کا فتویٰ لگایا ہے وہ پورے عالم میں حنفیوں کے مذہب کا سب سے بڑے مدرسہ دار العلوم دیوبند کا بانی ہے اور وہ شیخ محمد قاسم نانوتوی ہے۔

قاسم نانوتوی کی پارٹی لعین ہے اور اس کی کتاب نجس ہے

اہل سنت کی معتبر البریلویت ص[۱۸۶] الباب الرابع

ان القاسمیہ لعنھم اللہ ملاعین و مرتدون ابدیون ان تحذیر الناس کتاب نجس للمرتد النانوتوی الخ

نانوتوی کی پارٹی ملعون ہے ہمیشہ کے لئے خدا ان پر لعنت کرے اس کی کتاب تحذیر الناس بھی نجس ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ نے مولانا شبیر احمد عثمانی دیوبندی پر ابوجہل ہونے کا فتویٰ لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب دیوبندیوں کا کردار صـ۳
مولف حاجی نواب الدین مکتبہ غوثیہ ۱۶ سعدی پارک مزنگ لاہور

شبیر احمد عثمانی کے علاوہ علماء دیوبند نے پاکستان بننے کی مخالفت کی اور ہندوؤں کی جماعت کانگرس کا ساتھ دیا تھا اور عثمانی کی جو گت بوجہ شرکت مسلم لیگ بنائی گئی وہ انہی کی زبانی سنیئے (علماء دیوبند سے گلہ) دار العلوم دیوبند کے طلباء نے گندی گالیاں اور فحش نظمیں اور کارٹون ہمارے متعلق چسپاں کئے جن میں ہم کو ابوجہل تک کہا گیا اور ہمارا جنازہ نکالا گیا۔

دار العلوم کے طلباء نے میرے قتل تک کے حلف اٹھائے اور وہ فحش اور گندے مضامین میرے دروازے میں پھینکے کہ ہماری ماں، بہنوں کی نظر پڑ جاتی تو ہماری آنکھیں شرم سے جھک جاتی ہیں۔

نوٹ :

ارباب انصاف منظور نعمانی کو شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے شائع کرنے سے پہلے اپنے گھر کی خبر لینا چاہیے کہ جس گھر میں صرف شبیر احمد عثمانی ہی ابوجہل نہیں ہے بلکہ سارے کے سارے ابوجہل اکٹھے ہیں البتہ بقول مفتی اعظم علامہ اقبال صاحب کے کہ حسین احمد مدنی ابولہب تھے اور شبیر احمد عثمانی ابوجہل تھے۔

عالم اسلام نے حسین احمد نام کے مدنی دیوبندی کانگرسی پر ابولہب ہونے کا فتویٰ لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب دیوبندیوں کا کردار صـ۱۴
مولف حاجی نواب دین، ناشر مکتبہ غوثیہ ۱۶ سعدی پارک لاہور

مفتی اعظم علامہ اقبال کو حسین احمد مدنی کانگرسی، دیوبندی کے بارے میں لکھنا پڑا جس نے یہ کہا تھا کہ ہم پہلے ہندوستانی ہیں اور پھر مسلمان

عجم ہنوز نداند رموز دیں ورنہ
ز دیوبند حسین احمد ایں چہ بوالعجبی است
بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر باو نہ رسیدی تمام بولہبی است

ان اشعار میں علامہ اقبال نے من باب الکنایہ احمد دیوبندی کو ابولہب ثابت کیا ہے

اور مولانا ظفر علی خاں نے ان کانگرسی ملاؤں کو اپنے اس فتوے سے نوازا ہے، صورت تو مومنانہ ہے بیشک حضور کی۔

صورت تو مومنانہ ہے بے شک حضور کی
سیرت کا گوشہ گوشہ مگر ہندوانہ ہے

روزنامہ نوائے وقت لاہور ۴ نومبر ۱۹۴۵ء۔ بجنور میں مسلم لیگ انتخاب ہار گئی اور اسی دوران کانگرس کی طرف سے مولوی حسین احمد نام سات سو منی آرڈر ایک مسلم لیگی کلرک نے پکڑ لیا اور ظفر علی خان نے کہا غداری وطن کا صلہ سات سو فقط۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ اہل سنت کا اشرف علی تھانوی پر کفر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب مسلم لیگ کی زریں بخیہ دری صـ۲ مؤلف محمد میاں قادری۔ حسب فرمائش محب سنت سیٹھ حاجی اسمٰعیل قادری و اراکین جماعت مبارکہ اہل سنت مارہرہ

فتویٰ کے الفاظ

اشرف علی تھانوی پر اہل سنت کے علماء کرام حرمین مطہرین و عرب و عجم کا یہ متفقہ فتویٰ ہے کہ

من شک فی کفرہٖ و عذابہٖ فقد کفر جو اس کے کفر و عذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

نوٹ :

کتاب اہل سنت ، احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ صـ۲ میں اس تھانوی کا یوں ذکر کیا گیا ہے کہ وہابیہ ، دیوبندیہ کا مذہبی پیشوا اشرف علی تھانوی تھا یہ اشرف علی وہ تھا جس نے بڑھاپے میں ایک کمسن عورت سے شادی کی جب اعتراض ہوا۔ تو عذر پیش کیا کہ ایک نیک آدمی کو مکشوف ہوا ہے کہ احقر کے گھر حضرت عائشہ آنے والی ہیں معاً میرا ذہن اس طرف منتقل ہوا کہ کمسن بی بی ملے گی۔

ارباب انصاف تھانوی صاحب پر بی بی عائشہ کی توہین کی بات کفر کا فتویٰ لگایا گیا ہے۔

سپاہ صحابہ اہل سنت کا فتویٰ کہ جو اشرف علی تھانوی کو کافر نہ سمجھے وہ بھی کافر ہے

کتاب اہل سنت احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ صـ۲۱

وہ تھانوی جو اپنے اقوال کفریہ کے سبب بحکم فتاوی عرب و عجم مندرجہ کتاب مستطاب حسام الحرمین شریف و رسالہ مبارکہ الصوارم الھندیہ شرعاً ایسا کافر و مرتد ہے کہ جو شخص اس کے اقوال کفریہ پر یقینی اطلاع پانے کے بعد بھی اس کے کافر و مرتد ہونے میں شک رکھے وہ بھی بحکم شریعت مطہرہ کافر، مرتد اور بے توبہ مرا تو مستحق عذاب ابد ہے۔

نوٹ :

ارباب انصاف منظور نعمانی کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ اے دشمن اسلام ناصبی شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے شائع کرنے سے پہلے تم اپنے گھر والوں کی خبر لو تمہارے جیسے مفتیوں کی شان میں یہ شعر کہا گیا ہے۔

قال

اذا کان الغراب دلیل قوم

سیھدیھم طریق الھالکین

ترجمہ : جب کسی قوم کا رہبر کوا ہو گا تو وہ ان کو ہلاک ہونے والوں کی راہ پر لائے گا۔ جس قوم نے منظور نعمانی جیسوں کو رہبر بنایا وہ کوے کی طرح ان کو ہلاکت کی راہ دکھائے گا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ۔ اہل سنت کی طرف سے اشرف علی تھانوی کو یہ خطابات ملے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت صـ۶

(۱) لہٰذا مرتد تھانوی کے دل کی آگ اور دشمنی

(۲) مرتد تھانوی کی اس لعین وشدید کافی ملعونیت ملاحظہ ہو

(۳) تو مرتد تھانوی کی تنہا یہ عبارت ملعونہ صـ۸

(۴) ذیاب فی ثیاب لب پہ کلمہ دل میں گستاخی صـ۴

سلام اسلام ملحد کو یہ تسلیم زبانی ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف علماء اہل سنت نے بابا و بابیت وہابیت مولوی اشرف علی تھانوی کو بھیڑیا ہونے کا اور مرتد ہونے کا خطاب عطا کیا ہے۔ اور گستاخ رسالت کا لقب بھی دیا ہے۔

منظور نعمانی کو دعوت فکر ہے کہ شیعوں نے تمہاری کون سی خنزیری توڑی ہے اور تمہاری بیٹی سے کب متعہ کیا ہے تم نے شیعوں پر کفر کے فتوے شائع کئے ہیں اور اپنی ماں کے یار اشرف علی تھانوی کو نظر انداز کر دیا ہے۔

اگر تمہیں اسلام کا درد کھائے جا رہا ہے تو اس تھانوی کے کفر کے فتوے بھی شائع کرو تم صرف شیعوں کے کفر کے فتوے شائع کرتے ہو لعنت ہو تمہاری اس ماں پر جو تمہیں جن کر کہیں اندھیرے میں پھینک آئی۔

چار یاری مذہب کا فتویٰ کہ رشید گنگوہی کافر ہے جو اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صـ۱۸۸ الباب الرابع

ان رشید احمد مرتد۔ ومن توقف فی تکفیر رشید احمد فلا شک فی کفرہ

ترجمہ

رشید احمد گنگوہی مرتد ہے اور جو شخص ان کے کافر ہونے میں شک کرنے کا اور توقف کرے وہ بلا ریب خود کافر ہے۔

رشید گنگوہی کی کتاب پیشاب سے زیادہ نجس ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صـ۱۸۸ الباب الرابع

ان براھین قاطعہ کتاب الگنگوھی انجس من البول وشیٔ من الکفر ومن لم یقل ذالک فھو زندیق

ترجمہ:

سگ در صدیق اکبر رشید گنگوہی کی کتاب براھین قاطعہ پیشاب سے زیادہ نجس ہے اور کفر سے بھری ہوئی ہے جو اس کو پیشاب سے زیادہ نجس نہ سمجھے گا وہ کافر ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف چار یاری مذہب کی اپنے علماء کے بارے میں مذکورہ بے حیائی کے بعد کسی شریف کو ان سے اپنی عزت کے محفوظ رہنے کی امید نہ رکھنی چاہیے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ۔ اہل سنت کی طرف سے رشید احمد گنگوہی کو یہ القاب ملے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت صفحہ ۱

(۱) کافران گنگوہ و انبہٹہ نے اپنے ... وا ابلیس

(۲) صفحہ نبی کی دشمنی کے انگاروں پہ مرتدان گنگوہ وانبہٹہ کا لوٹنا ملاحظہ ہو۔

(۳) صفحہ ملحدان گنگوہ وانبہٹہ کے دھرم میں ملک الموت و ابلیس دونوں شریک ہیں ہیں۔

نوٹ:

ارباب انصاف کسی منظور نعمانی حلالہ کی سٹ نطفہ حیض نے کراچی سے شیعوں کے بارے میں کفر کے فتوے شائع کئے ہیں۔ اور شیعہ قوم بے غیرت نہیں ہے کہ بقول شاعر

فلک تنگ دیدم — دم نہ کشیدم

کہ شیعہ اس اقرا ڈائجسٹ کو پڑھ کر چپ سادھ لیتے ہم اس نعمانی ناصبی کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ تمہارا دعویٰ غلط ہے کہ تم نے شیعوں کی کتابوں کو پڑھا ہے۔ اگر تم نے بندہ مسکین وکیل آل محمد مولف رسالہ ہذا کی کتابوں کو پڑھا ہوتا تو میں دعویٰ سے کہتا کہ تمہیں خونی بواسیر ہو جاتی اور نوری ٹاون کراچی کے علماء اکٹھے کروانے کے باوجود بھی تمہاری کھجلی کو آرام نہ آتا۔ شیعہ کافر نہیں ہیں تم اور تمہارا باپ کافر ہے۔

عالم اسلام کی نگاہ میں چار یار چاروں کفار قاسم نانوتوی اشرف تھانوی رشید گنگوہی حسین احمد کانگرسی

ارباب انصاف جن نواصب کو ماں نے جن کر پھینک دیا تھا اور جا نا تھا بھی نہیں تھا وہ ٹکے ٹکے کی دیوبندی ملاں بھی آج شیعوں پر کفر کے فتوے لگانے کے لئے ماں کے مفتی بنے پھرتے ہیں کہاوت مشہور ہے کہ خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ اسی طرح خدا کرے کہ کوئی کمینہ، چوہڑا چمار بھی چار حرف علم کے نہ پڑھے یہ اولاد حلالہ یا حیض یا زنا جو شیعان حیدر کرار کے خلاف کفر کے فتوے دے رہے ہیں اور اس کی ماں کو بھی جانتے ہیں جس نے ان کو اندھیرے میں جن کر کہیں پھینک دیا تھا۔ یہ لوگ پہلے درجہ کے بے حیا اور بے شرم ہیں اگر ان میں ذرا بھر حیا ہوتا تو یہ لوگ پہلے اپنے مذہب کے چوپال اور گرو گھنٹال۔ قاسم، اشرف، رشید اور احمد کی صفائیاں پیش کرتے۔ مذکورہ چار یار کو عالم اسلام نے ٹھوک بجا کر کفر کا فتویٰ لگایا تھا۔ پس جب مذکورہ چار یار خود کافر ہیں منافق ہیں مرتد اور بے ایمان ہیں تو ان بے ایمان کفار کے فتوؤں سے شیعان حیدر کرار ہرگز کافر نہیں ہو سکتے" اور اسی طرح جس جس ملعون ملاں نے بھی شیعوں کے خلاف کفر کا فتویٰ دیا ہے اور وہ خود کافر ہے ولد الزنا ہے اور منظور نعمانی کو دعوت فکر ہے کہ وہ ان چاروں کفار کی صفائی پیش کرے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبندی کفار کی ایک فہرست ملاحظہ ہو

اہل سنت کی معتبر کتاب بریلوی فتوے تلخیص تکفیر افسانے مولف ملاں نور محمد ناشر انجمن ارشاد المسلمین ۶ بی شاداب کالونی لاہور۔

ارباب انصاف کس کس کافر کا نام تفصیل سے ذکر کریں اور تفصیل سے اس پر کفریہ فتوے کو تحریر کریں ملاں نور محمد کے ہم بہت مشکور ہیں کہ جس نے دشمنان خدا اور دشمنان رسول اور دشمنان اسلام اور دشمنان پاکستان کی ایک فہرست اپنی کتاب میں مرتب فرمائی ہے اس ملاں کی محنت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہم آپ کو ان کفار اشرار، دیوبندیوں کی وہی فہرست پیش کرتے ہیں یہ تمام لوگ بقیہ قوم لوط تھے۔ اولاد حلال تھے یا نکاح جماعت کی پیداوار تھے۔

(۱) عدو اللہ شاہ اسمٰعیل شہید کافر (۲) عدو اللہ شاہ احمد شہید کافر
(۳) عدو اللہ شاہ کرامت جونپوری ″ (۴) عدو اللہ حاجی امداد مہاجر مکی ″
(۵) ملاں عدو اللہ نذیر غیر مقلد ″ (۶) عدو اللہ ملاں عبد الباری فرنگی محلی
(۷) عدو اللہ ملاں شبلی نعمانی ″ (۸) عدو اللہ ملاں فضل الرحمٰن مراد آبادی
(۹) عدو اللہ ملاں شاہ محمد مونگیری ″ (۱۰) دشمن خدا الطاف حالی ″
(۱۱) شاعر انقلاب اقبال صاحب ″ (۱۲) نیچری سر سید احمد خاں ″
(۱۳) خواجہ حسن نظامی بچارا ″ (۱۴) امام الاحرار ابو الکلام آزاد ″
(۱۵) بمبئی کا امام مسجد ذکریا بچارا ″ (۱۶) بچارا ظفر علی خاں کافر
(۱۷) محمد علی جوہر (۱۸) مولوی شوکت علی (۱۹) آزاد سبحانی (۲۰) عبد الماجد
(۲۱) عبد القدیر (۲۲) معین الدین اجمیری۔ یہ سب کافر تھے۔

دیوبندی علماء کو دیانت و انصاف کی راہ سے دعوت فکر

دیوبندی دوستوں آپ کے کچھ ملاؤں نے شیعان حیدر کرار کے اوپر کفر کے فتوے اس لئے لگائے ہیں کہ وہ تمہارے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کو نہیں مانتے۔

اور ہم نے تمہارے مذہب کے تمام پنڈتوں کو اور جتنے تمہارے پوپ پال اور گرو گھنٹال ہیں چھوٹوں سے لے کر بڑوں تک تمام کو اہل اسلام کے فتووں کی روشنی میں کافر ثابت کر دیا ہے اور آپ کو ہم چیلنج کرتے ہیں کہ ہمارے کسی پیش کردہ فتوے کو تم غلط ثابت کر کے دکھاؤ اور پھر آپ کو دعوت انصاف دیتے ہیں۔

شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات

جتنے دیوبندی کفر کے فتوے کی چھری سے ذبح ہوئے ہیں وہ اس لئے کافر قرار دیئے گئے ہیں کہ وہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کو مانتے تھے پس معلوم ہوا کہ ابوبکر اور عمر شخصے ہی ایسے تھے کہ اگر کوئی ان کو نہیں مانتا ہے تو بھی کافر ہے اور اگر مانتا ہے تو بھی کافر ہے۔

ؔ آپ ہی ذرا اپنے جور و جفا کو دیکھو ہم نے اگر عرض کی تو شکایت ہوگی

کہاوت مشہور ہے کہ گنجی نہاؤ نائی اور نچوڑ نا کی کا عمر تک گنجی تے کنگھیاں اتھے

دیوبندی احباب کے مذہب کے تمام پنڈت اور پوپ پال کافر ہیں۔ بلکہ ان کے ملاں بچارے تو کسی کھاتے میں نہ رہے جب کہ ان کے امام اعظم ابو حنیفہ پر بھی کفر کے فتوے لگائے گئے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبند کے تمام پنڈتوں کو ایک کھلا چیلنج

ارباب انصاف دیوبند کی تمام چہل پہل اور رونق ابو حنیفہ نعمان بن ثابت امام اعظم کے فتووں پر ہے اور دیوبندیوں کے اس امام اعظم پر بھی علماء اسلام نے کفر کے اور اس کے بے دین ہونے اور مفسد فی الدین ہونے کے فتوے لگائے ہیں۔

؎ کتنا چھپایا راز محبت نہ چھپ سکا
افسانہ ان کے عشق کا مشہور ہو گیا

دیوبندی احباب ہم نے آپ کا بہت لحاظ کیا اور رواداری کی خاطر بہت خاموشی اختیار کی مگر تم نے ہماری شرافت کو ہماری کمزوری سمجھ لیا اور ہمارے خلاف کفر کے فتووں کی بارش برسا دی لہذا کب تک ہم اس شیخ کا ورد کرتے کہ

تک تک دیدم ـ دم نہ کشیدم۔ تنگ آمد بجنگ آمد کی رو سے اب ہم آپ کے امام اعظم صاحب ابو حنیفہ نعمان بن ثابت کی وہ پوزیشن واضح کرتے ہیں کہ جو اس کی عالم اسلام میں ہے۔

شیعوں کے علاوہ دوسرے مسلمانوں نے امام اعظم کے بارے میں جو فتوے دیئے ہیں وہ ان کی کتابوں سے پیش کر کے ہم تمام عالم اسلام کو دعوت انصاف دیتے ہیں۔

امام اہل سنت احمد بن حنبل نے دیوبندیوں کے امام اعظم کی خوب مذمت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ ترجیح مذہب شافعی۔ مولفہ فخر الدین رازی۔ منقول از استقصاء الافحام صہ ۲۳۳

وسئل احمد بن حنبل عن ابی فلان وعن ابی حنیفۃ۔ فقال لارای ولا حدیث ـ قال البیہقی لانہ کان یقبل المجاہیل والمقاطیع والمراسیل الخ

ترجمہ:

فخر الدین رازی نے مذہب امام شافعی کی ترجیح کے بارے میں ایک رسالہ لکھا ہے اس میں وہ فرماتے ہیں کہ امام احمد حنبل سے کسی نے امام مالک کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کی حدیث صحیح ہے اور راوی ضعیف ہے۔ پھر کسی نے ان سے امام شافعی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا ان کی حدیث بھی صحیح ہے اور رائے بھی قوی ہے پھر کسی نے امام اعظم کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نعمان کی نہ رائے کی کوئی قیمت ہے اور نہ ان کی حدیث کی کوئی قیمت۔ حضرت بیہقی فرماتے ہیں کہ امام اعظم کو امام احمد نے اس لئے ڈرایا ہے کہ وہ امام اعظم کو امام احمد نے اس لئے اڑایا ہے کہ وہ مجہول اور مقطوع اور مرسل حدیثوں کو قبول کرتے تھے۔

نوٹ: دیوبندی حضرات شیعوں کی مخالفت کو چھوڑ کر پہلے اپنے امام کی صفائیاں پیش کریں کہ جس کی امام احمد نے مذمت کی ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبندیوں کے امام اعظم پر امام اہل سنت احمد بن حنبل کا ایک اور حملہ

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد صفحہ ۴۱۱/۱۳

ما قول أبي حنيفة والبعر عندي الا سواء

حضرت احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ بکری کی مینگنی اور ابو حنیفہ کا فتویٰ میری نگاہ میں برابر ہیں۔

نوٹ:

تاریخ بغداد کے اسی صفحہ میں لکھا ہے کہ کسی نے امام احمد سے کہا کہ امام اعظم نکاح سے پہلے بھی طلاق کو صحیح مانتا تھا۔ احمد نے کہا کہ ابو حنیفہ بیچارا مسکین تھا۔ علم میں وہ کوئی شے ہی نہ تھا۔ اثرم کہتا ہے کہ میں نے کئی بار امام احمد بن حنبل کو دیکھا۔

يعيب ابا حنيفة ومذهبه

کہ وہ ابو حنیفہ اور اس کے مذہب کا گلہ و شکوہ فرما رہے تھے

تاریخ بغداد صفحہ ۴۱۸/۱۳ میں لکھا ہے کہ احمد بن حسن ترمذی کہتا ہے کہ میں نے امام احمد بن حنبل سے سنا تھا وہ فرما رہے تھے کان ابو حنیفہ یکذب کہ ابو حنیفہ جھوٹ بولتا تھا۔

دیوبند کے کذابین کو یہ جھوٹا امام مبارک ہو۔ ابو حنیفہ کاذب کے مقلدین کو ہماری طرف سے یہ دعوت فکر ہے کہ جیسا جھوٹا تمہارا امام ویسے تم۔

امام اہل سنۃ امام مالک نے دیوبندیوں کے امام اعظم کی بھرپور مذمت کی ہے

اہل اسلام کی مایہ ناز کتاب شیعہ اور سنی صفحہ ۱۳ از ڈاکٹر اسلام دوسرے کچھ لوگوں کا یہ گمان تھا کہ امام مالک نے ابو حنیفہ کے بارے میں فرمایا ہے۔

انه شر مولود ولد في الاسلام وانه لو خرج على هذه الامة بالسيف لكان اهون۔

ترجمہ:

امام اعظم ابو حنیفہ بدترین انسان ہے جو اسلام میں پیدا ہوا ہے اگر امام اعظم مسلمانوں کے خلاف تلوار اٹھاتا تو یہ اس کے لئے آسان تھا۔

نوٹ ۱: السنۃ والسنۃ ڈاکٹر اسلام محمود مصری کا وہ مقالہ ہے جو مجلۃ المختار الاسلامی مصر قاہرہ شمارہ ۹، جلد ہفتم جمادی الاول ۱۴۰۶ھ میں شائع ہوا ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف امام اعظم صاحب حنفی مذہب کے وہ امام اور مجتہد ہیں کہ سب سے زیادہ ان کے بد مذہب ہونے کے اہل اسلام نے فتوے دیئے ہیں اگر منظور نعمانی جیسے شیطان ملاؤں کے فتوؤں پر اسلام اور کفر کا معیار رکھا جائے تو پھر ابو حنیفہ نعمان جناب امام اعظم دیوبندیوں کے مایہ ناز مجتہد بھی کافر تھے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کے جرنیل امام مالک کا فتویٰ کہ امام اعظم کا فتنہ ابلیس کے فتنہ سے سخت ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۹۶ ج ۱۳
مولف حافظ ابوبکر احمد بن علی الخطیب البغدادی
عن مالک ابن انس قال کانت فتنۃ ابی حنیفۃ اضر علی
ھذہ الامۃ من فتنہ ابلیس

ترجمہ:
حضرت امام مالک فرماتے ہیں کہ امت مسلمہ کے لئے اعظم کا
فتنہ شیطان کے فتنہ سے زیادہ نقصان دینے والا ہے

ابوحنیفہ کا فتنہ دجال کے فتنہ سے بڑا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۹۶ ج ۱۳ ذکر نعمان
عن عبدالرحمن یقول ما اعلم فی الاسلام فتنۃ بعد
فتنۃ الدجال اعظم من رائی ابی حنیفہ۔

ترجمہ: عبدالرحمن کہتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں ہے کہ اسلام
میں دجال کے فتنہ کے بعد ابوحنیفہ کی رائے سے کوئی بڑا فتنہ ہو

نوٹ:
ارباب انصاف امام اعظم کے خلاف فتوے دینے والے بھی
شیعہ نہیں ہیں بلکہ سپاہ صحابہ ہیں۔

دیوبندیوں کے امام اعظم کیخلاف اہل اسلام کے امام کا ایک حملہ اور

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۹۶ ج ۱۳
قال مالک ما ولد فی الاسلام مولود اضر علی
اھل الاسلام من ابی حنیفہ

ترجمہ
حضرت امام مالک بن انس فرماتے ہیں کہ اہل اسلام میں نعمان
سے زیادہ اسلام میں نعمان سے زیادہ اسلام کو نقصان دینے والا
کوئی شخص پیدا نہیں ہوا۔

نوٹ:
اسی صفحہ میں امام مالک کا یہ فرمان بھی لکھا ہے کہ ابوحنیفہ کا فتنہ
اس امت کو شیطان کے فتنہ سے زیادہ نقصان دینے والا ہے
ص ۴۰۰ میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ امام مالک نے ولید بن مسلم سے
پوچھا کہ کیا آپ کے شہر میں ابوحنیفہ کا ذکر بھی ہوتا ہے۔ اس نے
کہا جی ہاں ہوتا ہے امام مالک نے فرمایا کہ تعجب ہے کہ آپ کا شہر
ساکن ہے غرق نہیں ہوتا۔ نیز ص ۴۰۰ میں لکھا ہے کہ حضرت امام
مالک نے فرمایا ہے کہ ابوحنیفہ نے دین خدا سے مکاری کی ہے اور جو
ایسا کرے وہ بے دین ہے۔ نیز ص ۴۰۴ میں لکھا ہے کہ امام مالک نے
فرمایا ہے کہ ابوحنیفہ دین خدا کے لئے ہلاکت اور بربادی تھا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام اہل سنت ابن ادریس شافعی نے بھی دیوبندیوں کے امام اعظم کی مذمت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب طبقات کبریٰ ص ___ سبکی

قال الشافعی وجدت کتاب ابی حنیفہ انما یقولون کتاب اللہ وسنۃ نبیہ و انما ھم مخالفون لہ

ترجمہ

امام اہل سنت محمد بن ادریس شافعی فرماتے ہیں میں نے ابو حنیفہ نعمان کی کتاب کو پڑھا نعمان اور اس کے پیروکار کہتے ہیں کہ ہم کتاب خدا اور سنت رسول خدا کو مانتے ہیں مگر وہ لوگ قرآن اور سنت کے مخالف ہیں۔

نوٹ:

استقصاء الافحام میں لکھا ہے کہ امام شافعی کا ایک مناظرہ محمد بن حسن شاگرد امام اعظم سے ہوا ہے اور اس مناظرہ کا ذکر یاقوت حموی نے معجم الادباء میں شاہ ولی اللہ نے اپنے رسالہ انصاف فی بیان سبب الاختلاف میں اور فخر الدین رازی نے اپنے رسالہ ترجیح مذہب شافعی میں اور نیز کتاب معدن یواقیت ملتمعہ میں ہے کہ شافعی نے محمد بن حسن کو یہ بھی کہا تھا کہ میں نے تیری کتاب کو پڑھا ہے اور بسم اللہ کے بعد تمام کتاب غلط ہے۔

نوٹ: یہ حوالہ بھی اہل دیوبند کے منہ پر ایک جوتا ہے۔ شرم شرم شرم

سپاہ صحابہ شافعی مذہب نے امام اعظم پر لعنت کرنے کا فتویٰ دیا ہے

اہل اسلام کی مایہ ناز کتاب عبقات الانوار جلد حدیث غدیر ص ۸۸۳ مؤلف علامہ السید حامد حسین

فرقہ حنفیہ کے مایہ ناز عالم شمس الائمہ محمد بن عبدالستار بن محمد العماری الکردی ہیں ان کے حالات کتاب جواہر المضیہ در طبقات الحنفیہ میں درج ہیں اس حنفی عالم نے ایک رسالہ رد مطاعن ابی حنیفہ از کتاب منخول میں لکھا ہے اس رسالہ کی تمہید میں شمس الائمہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا تھا کہ شافعی مذہب کے لوگ حضرت امام اعظم پر لعنت کرتے ہیں حتیٰ کہ میں جب حلب میں آیا تو کسی نے مجھے بتایا کہ شافعی مذہب کے علماء ابو حنیفہ پر لعنت کرتے ہیں مگر میں نے اس کی تصدیق نہ کی پھر میں نے سنا کہ شافعی مذہب کے فقہا بھی ابو حنیفہ پر لعنت کرتے ہیں یہ سن کر پریشان ہو گیا۔

پھر میرے ہاتھ میں ایک کتابچہ لگا، اس میں لکھا تھا کہ رئیس مذہب شافعی ابو حامد غزالی نے اپنی کتاب المنخول میں امام اعظم کی مذمت کی ہے۔

پس میری پریشانی زیادہ بڑھ گئی۔ پھر میں نے تحقیق کی خاطر بڑی مشکل سے کتاب المنخول تلاش کی اور اس کو پڑھا تو اس میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لکھا تھا کہ امام ابو حنیفہ

فقد قلب الشریعة ظهراً لبطن وشوش مسلکها وخرم نظامها۔

کہ امام اعظم نے شریعت محمدی کو الٹ پلٹ کر دیا ہے اور دین کے نظام کو درہم برہم کر دیا ہے اور پھر غزالی نے ایک ایک کر کے ابو حنیفہ کے فتووں کا ذکر کیا ہے اور انکار کیا ہے۔

شمس الائمہ فرماتے ہیں کہ میں غزالی کی عبارات کو پڑھ کر حیران ہو گیا اور میں سمجھ گیا کہ شافعی مذہب کے لوگوں نے امام ہم حنفیوں کے ساتھ منافقانہ ہیں اور یہ شافعی لوگ اولاد زنا ہیں اور ہم کو فریب دیتے ہیں پھر میرے دوستوں نے غزالی کے خرافات کے جواب کی مجھ سے خواہش کی اور میں نے یہ رسالہ لکھا۔

منصف مزاج لوگوں کو دعوت فکر

ارباب انصاف ہم نے نہایت دیانت داری سے چار یاری مذہب کی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے۔ خدا گواہ ہے کہ ان کی چار فقہ چوں چوں کا مربہ ہے اور ان کا ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنا اور ایک دوسرے پر کفر کا فتویٰ لگانا اور لعنت کرنا ایک عام بات ہے اور تاریخ ابن خلکان ذکر سلطان محمود میں حنفی مذہب کی نماز کا ذکر اور اس نماز سے سلطان محمود کا نفرت کر کے شافعی مذہب اختیار کرنا۔ وہ یہ ردداستان ہے کہ اگر سپاہ صحابہ میں کچھ غیرت اور شرم ہو تو چلو بھر پانی میں ڈوب مریں۔ مگر منظور نعمانی جیسے بے غیرت کو شیطان کیطرح آسانی سے موت نہیں آئے گی۔

http://fb.com/ranajabirabbas

دیوبند کے امام اعظم کی فضیلت کے بھوسہ میں امام شافعی کی طرف سے ایک چنگاری اور

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۹۸/۱۳

قال الشافعی ما ولد فی الاسلام مولود شر علیهم من ابی حنیفه

ترجمہ

امام شافعی فرماتے ہیں کہ امام اعظم سے زیادہ شرارتی اہل اسلام میں آج تک کوئی شخص پیدا نہیں ہوا

نوٹ:

تاریخ بغداد ص ۴۱۱/۱۳ میں لکھا ہے کہ امام شافعی فرماتے ہیں کہ امام اعظم کا فتویٰ اور رسانی جادوگری کا دھاگہ ہے ادھر سے کھینچا تو سبز نکلا اور ادھر سے کھینچا تو زرد نکلا

آنکھ والا تیرے جوبن کا تماشہ دیکھے

ارباب انصاف دیوبند ایک علمی دنیا ہے اور ان کے لئے تو اشارے ہی کافی ہیں۔ اہل اسلام کے ان تین اماموں نے احمد، مالک اور شافعی نے جس طرح اہل دیوبند کے امام اعظم کا ذکر کیا اگر دیوبندیوں میں کچھ غیرت اور حیاء ہو تو یہ لوگ شرم کے مارے چلو بھر پانی میں ڈوب مریں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہل دیوبند کے امام اعظم صاحب پر سپاہ صحابہ علماء اسلام کیطرف سے کفر کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد صفحہ ۳۷۰/۱۳

لا ادری هو الذی قبره بالمدینة ام لا فقال مومن قال الحمیدی ومن قال هذا فقد کفر

ترجمہ

کسی نے دیوبندیوں کے پوپ امام اعظم سے پوچھا کہ اگر کوئی کہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ کعبہ حق ہے مگر مجھے معلوم نہیں ہے کہ وہ مکہ میں ہے یا کسی اور جگہ۔ نیز اگر کوئی کہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ بن عبداللہ نبی برحق ہے مگر مجھے معلوم نہیں ہے کہ وہ وہی ہیں جن کی قبر مدینہ میں ہے یا کسی اور جگہ، امام اعظم نے فرمایا کہ مذکورہ عقیدہ رکھنے والا مومن ہے اہل حدیثوں کے پوپ امام بخاری کے شیخ اور استاد حمیدی فرماتے ہیں کہ جس نے یہ فتویٰ دیا ہے وہ کافر ہے

نوٹ:

تاریخ بغداد صفحہ ۳۷۲/۱۳ میں لکھا ہے کہ سفیان صاحب فرماتے ہیں کہ مذکورہ عقیدہ رکھنے والا کافر ہے۔

ارباب انصاف نعمان کی یہ خوبیاں جو ہم بیان کر رہے ہیں یہ کتب اہل سنت کی کرامات ہیں۔

ع کبھی نہاوناکی اور کبھو ڈناکی

دیوبند کے علمی بھوسہ خانہ میں خطیب بغدادی کی طرف سے ایک چنگاڑی اور امام اعظم اور جوتے کی پوجا

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد صفحہ ۳۷۴/۱۳

قال ابو حنیفة لو أن رجلا عبد هذه النعل یتقرب بها الی الله لم ادری بذالک بأسا فقال سعید هذا الکفر صراحاً

ترجمہ

دیوبند کے پوپ امام اعظم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اللہ کی بارگاہ میں نزدیکی حاصل کرنے کی خاطر اس جوتے کی پوجا کرتا رہے تو میری نگاہ میں کوئی گناہ نہیں ہے اہل سنت کے امام سعید فرماتے ہیں کہ یہ صاف کفر ہے۔

نوٹ:

تاریخ بغداد صفحہ ۳۷۴/۱۳ میں لکھا ہے کہ امام اعظم نے قرآن کی دو آیات کا کفر و انکار کیا ہے ایک وہ آیت جس میں نماز کو دین قرار دیا گیا ہے

دوسری وہ آیت جس میں ایمان کی کمی زیادتی کا ذکر ہے۔ ابو حنیفہ نہ ہی نماز کو دین مانتا ہے اور نہ ایمان کی کمی، زیادتی کو مانتا ہے اہل دیوبند کو برادرانہ مشورہ ہے کہ وہ شیعوں کی مخالفت سے کچھ وقت بچا کر اپنے امام اعظم کے چیب اور ڈینٹے نکلوائیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فقہ حنفیہ بلے بلے دیوبندیوں کے امام ابوحنیفہ کا فتویٰ کہ ابوبکر اور ابلیس کا ایمان برابر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۷۳/۱۳

قال ابوحنیفۃ ایمان ابی بکر الصدیق و ایمان ابلیس واحد

ترجمہ:

اہل دیوبند مقلدین کے امام اعظم فرماتے ہیں کہ ابلیس اور صدیق اکبر حضرت ابوبکر کا ایمان برابر ہے

نوٹ:

تاریخ بغداد ص ۳۷۳/۱۳ میں لکھا ہے کہ امام اعظم صاحب فرماتے ہیں کہ آدم نبی اللہ اور ابلیس کا ایمان بھی برابر ہے نیز اسی صفحہ میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایک مست آدمی کھڑے ہو کر پیشاب کر رہا تھا امام اعظم نے اسے فرمایا کہ کاش کہ تو بیٹھ کر پیشاب کرتا اس مست نے کہا الا تمسو یا مرجی، اے مرجی تو جاتا کیوں نہیں ہے امام اعظم نے اس سے فرمایا کہ یہ میری تجھ سے اس امر کی جزا ہے کہ میں نے جبرئیل اور تیرے ایمان کو برابر قرار دیا ہے

ارباب انصاف ابوحنیفہ کے ان فتووں سے اہل دیوبند کے قیامت تک جگر کباب ہوتے رہیں گے مگر بیچارے کیا کریں۔ کہاوت ہے سانپ کے منہ میں چھپکلی آئی کھائے تو کوڑھی پھینکے تو لاج ہے۔

دیوبندیوں کے امام اعظم کو عقیدۂ کفر اور شرک اور دیگر گمراہی سے کئی مرتبہ توبہ کرائی گئی

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۷۸/۱۳

کان ابو حنیفۃ فی مجلس عیسی بن موسی فقال القرآن مخلوق فقال اخرجوہ۔ فان تاب و الا فاضربوا عنقہ

ترجمہ

ابوحنیفہ عیسیٰ بن موسیٰ کی مجلس میں حاضر تھا اور ابوحنیفہ نے کہا کہ قرآن پاک مخلوق ہے عیسیٰ نے کہا کہ اس کو یہاں سے نکال دو اگر یہ توبہ کر لے تو خیر ورنہ اس کو قتل کر دو۔

نوٹ:

ایک زمانہ میں مذہب اہل سنت میں یہ بحث چلی تھی کہ قرآن پاک قدیم ہے اور جو شخص کہے کہ قرآن پاک حادث اور مخلوق ہے وہ کافر ہے اور تاریخ بغداد ص ۳۷۸/۱۳ لکھا ہے کہ قرآن پاک کے مخلوق ہونے کا عقیدہ سب سے پہلے ابوحنیفہ نے رکھا تھا۔

پس تمام اہل سنت کے نزدیک ابوحنیفہ کافر قرار پایا تھا اور صفحہ ۳۸۰ میں لکھا ہے کہ حماد بن ابی سلیمان نے ابوحنیفہ کو یہ پیغام بھیجا کہ ابوحنیفہ مشرک کو کہہ دو کہ تجھ سے میں بری ہوں حتیٰ کہ تو اپنے عقیدہ کفریہ خلق قرآن سے رجوع کریں۔

بلے بلے لقمان نیم حکیم اور خطرہ جان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رگ دیوبندیت پر خطیب بغداد کی ایک نشتر امام اعظم کو دھریت اور زندیقیت سے کئی مرتبہ توبہ کرائی گئی

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۸۱/۱۳

اقام ابا حنیفۃ علی المصطبۃ یستتیبہ من الکفر

ترجمہ: قیس بن ربیع کہتا ہے کہ میں نے امیر یوسف بن عثمان کو دیکھا کہ اس نے امام اعظم ابو حنیفہ کو ایک بلند جگہ پر کھڑا کیا اور کفر سے اس کو توبہ کرائی۔

نوٹ:

تاریخ بغداد ص ۳۸۲/۱۳ میں لکھا ہے کہ شریک سے پوچھا گیا کہ امام اعظم کو کس بات سے توبہ کرائی گئی قال من الکفر اس نے کہا کہ کفر سے توبہ کرائی گئی اسی صفحہ میں یہ بھی لکھا ہے کہ شریک بن عبداللہ قاضی کوفہ فرماتے ہیں کہ ابو حنیفہ کو زندیق ہونے سے دو مرتبہ توبہ کرائی گئی اسی صفحہ میں لکھا ہے کہ مؤمل بن اسماعیل کہتا ہے کہ ابو حنیفہ کو دھریت سے دو مرتبہ توبہ کرائی گئی۔

دیوبندی دوستوں کو دعوت فکر ہے کہ تم شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے شائع کر کے بغلیں بجاتے ہو حالانکہ تمہارے امام اعظم صاحب پر عالم اسلام نے کفر کے فتوے لگائے تھے اور کفر و شرک، دھریت اور زندیقیت سے کئی بار ابو حنیفہ کو توبہ کرنی پڑی۔ مبارک مبارک

رگ ناصبیت پر ایک نشتر اور کہ ابو حنیفہ کی گمراہی پر عالم اسلام کا اجماع ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۸۴/۱۳

فقال ھؤلاء کلھم اتفقوا علی تضلیل ابی حنیفہ

ترجمہ

محمد بن عبداللہ فقیہ مالکی کہتا ہے کہ میں نے ابوبکر سجستانی سے سنا وہ اپنے اصحاب سے فرما رہے تھے کہ تم اس مسئلہ میں کیا کہتے ہو کہ جس میں امام مالک شافعی اور اس کے اصحاب کا اور امام احمد بن حنبل اور اس کے اصحاب کا اور امام اوزاعی اور اس کے اصحاب کا اور حسن بن صالح اور اس کے اصحاب کا اور سفیان ثوری اور اس کے اصحاب کا اتفاق ہوا انہوں نے کہا کہ وہ مسئلہ تمام مسائل سے زیادہ صحیح ہو گا اس وقت ابوبکر نے کہا کہ ان تمام کا ابو حنیفہ کی ضلالت اور گمراہ ہونے پر اجماع ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف تاریخ کے قبرستان سے جن واقعات کو ہم پیش کر رہے ہیں ان سے دیوبندی احباب کا جگر ضرور کباب ہو گا مگر ہمیں بھی تو اس بات کا بہت دکھ ہے کہ منظور نعمانی جیسے لونڈے اور دیگر محلے محلے کے ملاں میری قوم پر کفر کے فتوے لگا رہے ہیں۔

مجھ نہ تم صدمے ہمیں دیتے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبند کے علمی بھوسہ میں خطیب بغداد کی ایک چنگاری اور کہ ابو حنیفہ کے شاگرد بھی اس کی تقلید نہیں کرتے تھے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۸۶/۱۳

ان ابا حنیفہ جھمی مرجی قال لی صدقوا ویری السیف [illegible] قلت لہ فاین انت منہ فقال انما کنا ناتیہ یدرسنا الفقہ [illegible] دیننا

ترجمہ

سعید بن سالم کہتا ہے کہ میں نے قاضی القضاۃ ابو یوسف سے کہا ہے کہ میں نے اہل خراسان سے سنا ہے کہ وہ کہتے ہیں سنا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ابو حنیفہ جہمی اور مرجی تھا قاضی ابو یوسف نے کہا کہ وہ سچ کہتے ہیں اور وہ حکام کے خلاف تلوار اٹھانے کو جائز جانتا تھا۔ سعید نے کہا کہ پھر اس کی شاگردی سے تیرا تعلق کیسا تھا۔ ابو یوسف نے کہا کہ ہم اس کے پاس آتے تھے اور وہ ہمیں فقہ کا سبق پڑھاتا تھا اور ہم اپنے دین میں اس کی تقلید نہیں کرتے تھے۔

نوٹ: آنکھوں والا تیرے جوبن کا تماشہ دیکھے

دیوبندی احباب کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ وہ شیعوں کی مخالفت سے باز آجائیں اور اپنی اور اپنے امام اعظم کی خیر منائیں۔ جس کی گمراہی کے باعث اس کے شاگرد بھی اس کی تقلید نہیں کرتے تھے تم اس کے کس طرح مقلد بن گئے ہو

دیوبندیوں کا امام اعظم جہم بن صفوان کافر کا مرید ہو کر جہمی تھا اور مرجی بھی تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۲۵/۱۳

قال ابو مسہر کان ابو حنیفہ رأس المرجئۃ قال ابو یوسف وقد مات۔

ترجمہ

عبداللہ بن محمد کہتا ہے کہ میں نے ابو مسہر سے یہ سنا ہے کہ ابو حنیفہ امام اعظم ایک گمراہ فرقہ مرجئہ کا پوپ تھا اور قاضی ابو یوسف سے کسی نے پوچھا کہ وہ مرجی تھا۔ قاضی نے کہا ہاں پھر سائل نے پوچھا کہ وہ جہمی تھا قاضی نے کہا ہاں پھر سائل نے کہا تمہارا اس کے ساتھ کیا ربط تھا قاضی نے کہا ابو حنیفہ ایک مدرس تھا اگر کوئی اچھی بات پڑھاتا تھا تو ہم اس کو قبول کرتے تھے اور اگر کوئی بری بات پڑھاتا تھا تو ہم اس کو چھوڑ دیتے تھے اور ایک سائل کے جواب میں ابو یوسف نے کہا کہ ابو حنیفہ کا ذکر رہنے دو تعلیقات جھیا کہ وہ تو جہمی مرا ہے ص ۳۷۶ میں لکھا ہے کہ ابو حنیفہ نے خود کہا تھا کہ میرا مرشد جہم بن صفوان کافر تھا۔

نوٹ:

نعمان تیری شان کے بلے بلے
ع آنکھوں والا تیرے جوبن کا تماشہ دیکھے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبندیوں کا امام اعظم حدیث رسول کا مزاق اڑایا کرتا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۸۵/۱۳

هذا رجز - هذا هذيان - هذا سجع ذاك قول شيطان

ترجمہ :

ایک شخص نے ابو حنیفہ کے سامنے حدیث رسول بیان کی تو ابو حنیفہ نے کہا یہ حدیث رجز ہے۔ ایک دوسرے شخص نے ایک دوسرے مسئلے میں حدیث سنائی تو ابو حنیفہ نے کہا کہ یہ سجع ہے ایک تیسرے کے حدیث بیان کرنے کے بعد نعمان نے کہا کہ یہ ہزیان ہے ایک چوتھے کے جواب میں کہا کہ وہ روایت قول شیطان ہے

ایک آدمی نے کہا کہ حدیث آئی ہے کہ وضو آدھا ایمان ہے نعمان نے کہا دو دفعہ کرو تا کہ ایمان کامل ہو جائے۔ یہ حدیث کہ پانی اگر قلتین ہو تو نجس نہیں ہوتا۔ نعمان اس کا یوں مزاق اڑاتا تھا کہ میرے بعض اصحاب بول قلتین کہ وہ قلتین کی مقدار پیشاب کرتے ہیں

نوٹ

اہل دیوبند کو دعوت فکر ہے کہ شیعوں کی مخالفت سے کچھ وقت بچا کر وہ امامت نعمان کی اصلاح کریں ۔

دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کا فتویٰ کہ حدیث رسول کو خنزیر کی دم سے رگڑ کر مٹا دو

اہل سنت کی معتبر تاریخ بغداد ص ۳۸۷/۱۳

يروى عن النبي فيه كذا وكذا فقال حك هذا بذنب خنزير

ترجمہ

ابو اسحق الفرازی کہتا ہے کہ میں ابو حنیفہ سے مسائل دریافت کرتا تھا ایک دن میں نے ایک مسئلہ دریافت کیا اور انہوں نے جواب دیا میں نے کہا کہ اس مسئلہ میں حدیث رسول اس طرح ہے انہوں نے کہا کہ اس کو خنزیر کی دم سے رگڑ کر مٹا دو ۔

نوٹ :

تاریخ بغداد ص ۳۹۰/۱۳ میں لکھا ہے کہ یوسف بن اسباط کہتا ہے کہ ابو حنیفہ نے چار سو حدیث رسول کو ماننے سے انکار کیا ہے۔ اسی صفحہ میں لکھا ہے کہ نبی کریم جب کسی سفر میں تشریف لے جاتے تھے تو قرعہ ڈالتے تھے جس بیوی کے نام قرعہ آتا اس کو بھی ہمراہ لے جاتے تھے اور امام دیوبند ابو حنیفہ کہتا تھا کہ

القرعة قمار - کہ قرعہ بھی ایک جوا ہے

ع آپ ہی اپنے ذرا جور و جفا کو دیکھو
ہم نے اگر عرض کی تو شکایت ہو گی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کی علماء اہل سنت نے بھرپور مذمت فرمائی ہے

(۱) ابو حنیفہ محمد بن مسلمہ کی نگاہ میں — تاریخ بغداد صـــ ۳۹۵/۱۳ کسی نے محمد بن مسلمہ سے پوچھا کہ مدینہ شریف کے علاوہ تمام شہروں میں امام اعظم کے فتوے داخل ہوئے ہیں اس کی کیا وجہ ہے اس نے کہا کہ نبی پاک کی مدینہ شریف کے حق میں دعا ہے کہ اس میں دجال اور طاعون داخل نہیں ہوگا اور ابو حنیفہ دجالوں میں سے ایک دجال ہے

(۲) نعمان عبد الرحمٰن بن مہدی کی نگاہ میں — تاریخ بغداد صـــ ۳۹۶/۱۳ عبد الرحمٰن کہتا ہے کہ فتنہ دجال کے بعد نعمان کا فتنہ زیادہ سخت ہے۔

(۳) نعمان شریک بن عبد اللہ کی نگاہ میں — کسی قبیلہ میں شراب فروش کا ہونا اصحاب ابی حنیفہ سے زیادہ بہتر ہے۔

(۴) اوزاعی کی نگاہ میں نعمان — نعمان نے اسلام کے ایک ایک پیچ کرکے تمام ڈھیلے کر دیئے۔

(۵) ثفیان ثوری کی نگاہ میں نعمان — ابو حنیفہ سے زیادہ ضرر دینے والا اسلام کو دنیا میں پیدا ہی نہیں ہوا

(۶) نعمان ابن عون کی نگاہ میں — اہل اسلام کے لئے زیادہ منحوس اور بدبخت بچہ دنیا میں پیدا ہی نہیں ہوا۔

(۷) نعمان ثفیان ثوری کی نگاہ میں — تاریخ بغداد صـــ ۳۱۰/۱۳ ابو حنیفہ ضال مضل کہ نعمان خود بھی گمراہ تھا اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتا تھا۔

(۸) یزید بن ہارون کی نگاہ میں — صـــ ۳۱۰/۱۳ قوم نصاریٰ سے سب سے زیادہ مشابہت اصحاب ابو حنیفہ کو ہے۔

(۹) نعمان ابوبکر بن عیاش کی نگاہ میں — نعمان کے پوتے اسماعیل بن حماد سے انہوں نے فرمایا کہ کتنی حرام عورتیں تیرے دادا نے حلال کی تھی۔

(۱۰) نعمان اسود بن سالم کی نگاہ میں — ایک شخص کہتا ہے کہ میں نے اسود کے سامنے مسجد میں ابو حنیفہ کا ذکر کیا تو وہ ناراض ہو گیا کہ تو نے خانہ خدا میں اس کا نام کیوں لیا ہے اور مرتے دم تک مجھ سے کلام نہ کیا۔

(۱۱) نعمان عمر بن قیس کی نگاہ میں — تاریخ بغداد صـــ ۴۰۷/۱۳ عمر بن قیس کہتا ہے کہ جو حق کا متلاشی ہو وہ کوفہ میں آئے اور ابو حنیفہ کا فتویٰ معلوم کرکے اس کی مخالفت کرے۔

(۱۲) یزید بن مالک کی نگاہ میں — صـــ ۴۱۲ نعمان نے زنا اور سود کو حلال کیا ہے اور خون کو رائیگاں کیا ہے۔

(۱۳) ابن ابی شیبہ کی نگاہ میں — صـــ ۴۱۳/۱۳ نعمان کا ان کے سامنے ذکر ہوا تو فرمایا۔ اراہ کان یہودیا کہ میں اس کو ایک یہودی سمجھتا ہوں۔

نوٹ: ارباب انصاف ہم نے نہایت دیانتداری سے تاریخ اسلام کا مطالعہ کیا ہے اور دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کی بابت جو کچھ ہمیں ملا ہے وہ نہایت دیانتداری سے آپ کے سامنے پیش کیا ہے اور دیوبندی احباب کو دعوت فکر ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ابو حنیفہ گستاخِ رسالت تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد صفحہ ۳۸۱ ج ۱۳

قال ابو حنیفہ لو ادرکنی رسول اللہ و ادرکتہ لاخذ بکثیر من قولی۔

ترجمہ:

یوسف بن اسباط کہتا ہے کہ میں نے ابو حنیفہ کو یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ اگر رسول اللہ میرے ساتھ ملتے اور میں آنجناب سے ملتا تو نبی کریم میرے بہت فتووں کو اپناتے اور قبول فرماتے۔

نوٹ:

تاریخ بغداد صفحہ ۳۹۰ ج ۱۳ میں لکھا ہے کہ ابو حنیفہ نے چار سو احادیث رسولؐ کو ٹھکرا دیا ہے۔

اسی کتاب صفحہ ۳۹۴ میں لکھا ہے کہ اگر میت کو دفن کر دیا جائے اور ورثہ کو اس کے کفن کی ضرورت پڑھ جائے تو ابو حنیفہ فرماتے ہیں کہ قبر کھود کر اس میت کا کفن نکال کر ورثہ کے لیے اس کفن کو بیچ دینا جائز ہے۔

اسی صفحہ میں لکھا ہے کہ سفیان بن عیینہ کہتا ہے کہ سب سے زیادہ جری اللہ پاک کے خلاف ابو حنیفہ تھا دیوبندی احباب کو دعوت فکر ہے کہ وہ شیعوں کی اصلاح کے بجائے اپنے امام ابو حنیفہ کے فتووں کی اصلاح ضروری سمجھیں۔

دیوبند کی علمی دنیا کی خاطر ایک دھماکہ اور سپاہ صحابہ کا دمشق میں ابو حنیفہ پر لعنت کرنا

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد صفحہ ۴۱۲

کانت الائمۃ تلعن ابا حنیفہ علی ھذا المنبر و اشار الی منبر دمشق۔

ترجمہ

ابو مسہر کہتا ہے کہ اہل سنت کے امام اس منبر دمشق پر کھڑے ہو ابو حنیفہ پر لعنت کرتے تھے۔

دیوبندیوں کا ابو حنیفہ نبیؐ پر درود نہیں پڑھتا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد صفحہ ۴۰۲

اما مجلس لا ادری انی سمعت فیہ قط صلی علی رسول اللہ فمجلس ابی حنیفہ

ترجمہ: ابن مبارک کہتا ہے کہ جب میں سفیان ثوری کی مجلس درس میں جاتا تھا تو قرآن اور حدیث اور درس زہد سنتا تھا اور وہ مجلس درس جو مجھے یاد نہیں کہ میں نے کبھی اس میں نبیؐ کریم پر درود سنا ہو۔ وہ نعمان کی مجلس ہے اسی صفحہ میں لکھا ہے کہ ابن مبارک کہتا ہے کہ میں نے جو کچھ ابو حنیفہ سے پڑھا تھا اس کو چھوڑ دیا اور پڑھنے کے جرم سے میں اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں۔ اہل دیوبند کو ہم صرف اتنا کہتے ہیں کہ یہ تھا آپ کا امام،

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبندیت کی دکھتی ہوئی رگ پر ایک نشتر اور نعمان کے اجتہاد سے اس کے شاگردوں کا انکار

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۴۰۶/۱۳

قال رجل لابن مبارک کان ابو حنیفۃ ۔ مجتہداً قال

ما کان بخلیق لذالک

ترجمہ:

ایک شخص نے نعمان کے شاگرد عبداللہ بن مبارک سے پوچھا کہ کیا نعمان ابو حنیفہ بھی مجتہد تھا اس نے کہا کہ وہ بچارا اجتہاد کے لائق نہ تھا۔

ابو حنیفہ کی کتاب الحیل کی شان

تاریخ بغداد ص ۴۰۳/۱۳ میں لکھا ہے کہ ابو حنیفہ کی کتاب الحیل کے بارے میں ان کے شاگرد ابن مبارک فرماتے ہیں کہ جو شخص کتاب الحیل کو پڑھے گا وہ اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال کرے گا اور حلال کردہ چیزوں کو حرام کرے گا۔

اسی صفحہ میں لکھا ہے کہ کتاب الحیل کے تمام مسائل کفر ہیں ابن مبارک کہتا ہے کہ جو شخص کتاب الحیل کے مطابق فتویٰ دے گا اس کی بیوی کو طلاق ہو جائے گی۔ ابن مبارک کا غلام کہتا ہے کہ کتاب الحیل کسی شیطان کی تصنیف ہے اور خود ابن مبارک کہتا ہے الحیل کا مصنف شیطان سے زیادہ شریر ہے۔

دیوبندیت کی گرتی ہوئی دیوار کو ایک دھکا اور نبی پاک نے ابو حنیفہ کی پیروی سے منع فرمایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۴۰۳/۱۳

قلت یا رسول اللہ ما تقول فی النظر فی کلام ابی حنیفۃ و اصحابہ انظر فیہا و اعمل علیہا قال لا لا لا ثلاث مرات

ترجمہ

محمد بن حماد کہتا ہے کہ میں نے خود خواب میں رسول اللہ کو دیکھا اور پوچھا کہ کیا میں ابو حنیفہ اور اس کے اصحاب کے کلام پر عمل کر سکتا ہوں آنجناب نے تین مرتبہ فرمایا نہیں نہیں نہیں

ابو حنیفہ کی حضرت ابو بکر نے بھی مذمت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۴۱۳

اذ خرج شیخ ملبب بشیخ فقال ایہا الناس ان ہذا بدل دین محمد فقلت لقیل ای جنبی من ذان الشیخان فقال ہذا ابوبکر الصدیق ملبب ابی حنیفۃ

ترجمہ: محمد بن عامر طائی بیان کرتا ہے کہ میں نے دمشق کے در پر خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ کے گریبان سے پکڑ کر اس کو باہر نکالا اور فرمایا کہ اس نے دین محمد کو برباد کر دیا ہے۔ میں نے پوچھا تو معلوم ہوا کہ ابو بکر نے ابو حنیفہ کے گریبان سے پکڑا ہوا تھا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر اہل دیوبند کو ابو حنیفہ کے فضائل سننے کا شوق ہو تو اور سنیں کہ مشائخ حدیث نے ابو حنیفہ کی خوب مذمت کی ہے

ابو حنیفہ کی محمد بن اسماعیل بخاری نے مذمت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ ترجیح مذہب شافعی مؤلفہ فخر الدین الرازی۔ منقول انہ استقصاء الامام ص ۴۲۱
ولو کان من الضعفاء فی ھذا الباب لذکرہ کما ذکر ابا حنیفہ فی ھذا الباب

ترجمہ

امام اہل سنت فخر الدین رازی نے اپنے رسالہ میں لکھا ہے اسماعیل بخاری نے اپنی تاریخ کبیر میں باب المیم میں محمد بن ادریس شافعی کا ذکر فرمایا ہے کہ شافعی نے ۲۰۴ ہجری میں وفات پائی ہے اور بخاری کو علم تھا کہ شافعی نے بہت سی احادیث کی روایت کی مگر اس کے باوجود بخاری نے شافعی کو ضعفاء میں ذکر نہیں کیا اگر شافعی ضعیف الحدیث ہوتا تو بخاری اس کو ضعفا میں اسی طرح ذکر کرتا جس طرح اس نے ابو حنیفہ کو ضعیف الحدیث لوگوں میں ذکر کیا ہے

نوٹ:

ع آنکھوں والا تیرے جوبن کا تماشہ دیکھے۔ امام بخاری کی تحقیق سے اہل دیوبند کے تا قیامت جگر کباب ہوتے رہیں گے۔

ابو حنیفہ کی مسلم بن حجاج نے بھی مذمت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۴۲۱/۱۳
سمعت مسلم بن حجاج یقول ابو حنیفہ بن ثابت صاحب الرائی مضطرب الحدیث لیس لہ کبیر حدیث صحیح۔

ترجمہ

امام اہل سنت صاحب صحیح مسلم بن حجاج نے فرمایا ہے کہ نعمان بن ثابت ابو حنیفہ صاحب الرائی مضطرب الحدیث ہے کوئی بڑی حدیث صحیح اس نے نقل نہیں کی۔

نوٹ:

دیوبند کے تمام علماء کو دعوت فکر ہے کہ محمد بن اسماعیل بخاری اور مسلم بن حجاج دونوں تمہارے مذہب کے پوپ ہیں اور ابو حنیفہ کی ان کے دلوں میں ذرا بھر وقعت نہیں ہے۔

امام بخاری نے اپنی تاریخ صغیر میں نعمان کی موت پر سفیان ثوری کا خوش ہونا نقل کیا اور آپ کے مذہب کے چھ امام جنہوں نے صحاح ستہ لکھی ہے ان میں سے کوئی بھی نعمان کا عقیدت مند نہیں تھا۔

افسوس ہمیں اس بات کا ہے کہ شیعوں کے خلاف تو آپ کو کتابوں میں فتوے نظر آتے ہیں اور امام اعظم کی علماء کی طرف سے آپ کو تکفیر اور تضلیل اور تذلیل نظر نہیں آتی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

احمد بن شعیب نسائی نے ابو حنیفہ کی مذمت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۴۲۱/۱۳
قال احمد بن شعیب النسائی ابو حنیفۃ النعمان بن ثابت کوفی لیس بالقوی فی الحدیث ۔

ترجمہ

امام اہل سنت امام نسائیؒ فرماتے ہیں کہ ابو حنیفہ نعمان بن ثابت کوفی نقل حدیث میں قوی نہیں ہیں ۔

نوٹ :

تاریخ بغداد ص ۴۱۴/۱۳ میں لکھا ہے کہ سفیان ثوری فرماتے تھے کہ ابو حنیفہ نعمان حدیث شریف میں نہ ہی ثقہ تھے اور نہ ہی مامون تھے اسی کتاب میں لکھا ہے کہ ابو بکر داؤدؒ فرماتے تھے کہ ابو حنیفہ نے کل ۱۵۰ حدیثیں نقل کی ہیں اور ۷۵ میں یعنی نصف میں غلطی اور خطا کی ہے اسی صفحہ میں لکھا ہے کہ امام احمد بن حنبل سے ابو حنیفہ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ابو حنیفہ کی نہ رائے کی وقعت ہے اور نہ ہی حدیث کی ص ۴۱۴ میں لکھا ہے کہ یحیٰ بن سعید فرماتے تھے کہ مٹھی بھر مٹی ابو حنیفہ سے بہتر ہے ۔ میزان الکبری ذکر نعمان میں لکھا ہے کہ نعمان بن ثابت کوفی کو امام نسائیؒ اور ابن عدی نے ضعیف قرار دیا ہے

نوٹ :

ارباب تحقیق کتاب استقصاء الافحام اور تاریخ بغداد ذکر مطاعن نعمان کی طرف رجوع فرمادیں ۔

دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کی موت پر علماء اسلام نے خوشی فرمائی تھی

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۹۸/۱۳ ذکر نعمان
قال سفیان ثوری اذ جاء نعی ابی حنیفہ الحمد اللہ الذی اراح المسلمین منہ الخ ۔

ترجمہ

جب ابو حنیفہ نعمان کی موت کی خبر سفیان ثوری کو پہنچی تو اس نے کہا اس اللہ کی حمد ہے جس نے اہل اسلام کو نعمان کے فتنہ سے راحت بخشی ہے ۔ نعمان اللہ کے دین کے پیچ ایک ایک کرکے کھولتا تھا اور امام اہل سنت اوزاعی نے بھی نعمان کی موت کی خبر سن کر فرمایا تھا کہ نعمان اہل اسلام کے حق میں زیادہ نقصان دہ تھا ۔

نوٹ :

دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ ۸۰ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۱۵۰ ہجری میں ۷۰ برس کی عمر میں ماہ رجب میں وفات پائی ہے ۔
حسن بن عمارہ قاضی بغداد نے ان کا جنازہ پڑھا اور مقابر خیزران میں دفن ہوئے ۔
کسی نے خواب میں دیکھا کہ سیاہ کپڑے میں نعمان کا جنازہ لپٹا ہوا ہے اور اس کے آس پاس عیسائی پادری تشریف فرما ہیں منقول تاریخ بغداد ص ۴۲۴/۱۳ ۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تاریخ بغداد اور حافظ ابوبکر خطیب بغداد کا تعارف اس تاریخ نے اہل دیوبند کے جگر میں سوراخ کر دیے ہیں۔

ارباب انصاف اختصار کی مجبوری کے باعث بجائے مختلف کتابوں کے حوالہ دینے کے ہم، عالم اسلام کی مایہ ناز کتاب استقصاء الافحام مولف علامہ السید میر حامد حسین اعلی اللہ مقامہ پر بھروسہ کرتے ہوئے تاریخ بغداد اور خطیب بغداد کا تعارف پیش کرتے ہیں۔

دہلی کے مولوی حیدر علی سنی کی کتاب منتہی الکلام کے جواب میں شیعہ عالم میر حامد حسین نے کتاب استقصاء الافحام تحریر فرمائی تھی علم مناظرہ کے شائقین کو مولف رسالہ ہذا کی تاکیدی وصیت ہے کہ تین کتابوں کا ضرور مطالعہ فرمادیں۔

(۱) استقصاء الافحام (۲) عبقات الانوار

(۳) تشیید المطاعن۔ یہ تینوں کتابیں آج بھی ۱۹۹۸ء میں اس بندہ مسکین کے پاس مدرسہ جامعۃ المنتظر لاہور پاکستان میں موجود ہیں۔

تاریخ بغداد اور خطیب بغداد

(۱) کتاب اہل سنت وفیات الاعیان میں ابن خلکان نے خطیب بغداد اور اس کی تاریخ کو نہایت ہی اچھے الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

۲۔ کتاب اہل سنت فیض القدیر شرح جامع صغیر میں عبدالروف مناوی نے بھی خطیب اور اس کی تاریخ کو بہت اچھے الفاظ میں یاد فرمایا ہے۔

۳۔ کتاب اہل سنت تاریخ مرآۃ الجنان میں علامہ یافعی نے بھی خطیب اور اس کی تاریخ کو اچھے انداز میں ذکر کیا ہے۔

۴۔ کتاب اہل سنت طبقات فقہاء شافعیہ میں بھی علامہ ابن جماعۃ نے دونوں کا نہایت اچھے طریقہ سے ذکر فرمایا ہے۔

۵۔ کتاب اہل سنت الانساب میں علامہ سمعانی بھی خطیب اور اس کی تاریخ کا اعلیٰ اسلوب سے ذکر فرمایا ہے

۶۔ کتاب اہل سنت تاریخ صفدی میں بھی دونوں کی تعریف لکھی ہے

۷۔ کتاب اہل سنت مفتاح کنز الرائد میں ابو عالم عبداللہ بن محمد العیاشی المغربی نے خطیب بغداد اور تاریخ بغداد کو نہایت ہی اچھے الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

۸۔ کتاب اہل سنت رسالہ ترجیح مذہب شافعی میں فخرالدین رازی نے بھی دونوں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے

۹۔ کتاب اہل سنت بستان المحدثین میں شاہ عبدالعزیز نے بھی دونوں کو اچھے اور عمدہ انداز میں ذکر کیا ہے۔

نوٹ:

استقصاء الافحام میں ان نو عدد کتب کی عبارات کو بلفظہ نقل کر کے علامہ سید حامد حسین نے خطیب اور اس کی تاریخ کی توثیق پیش کی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تاریخ بغداد اور خطیب بغداد کا مذکورہ نو عدد کتب کی روشنی میں تعارف

حافظ ابوبکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی خطیب بغدادی جمعرات کے دن ۲۴ ذی قعدہ ۳۹۲ھ میں پیدا ہوئے تھے گیارہ سال کی عمر میں اپنے والد کے شوق دلانے پر علوم اسلامیہ کی تحصیل پر توجہ کامل دی۔ اور بصرہ، کوفہ، نیشاپور، اصفہان دینور و حجاز کا سفر فرمایا۔

ابونعیم حافظ صاحب حلیۃ الاولیاء اور ابو سعید مالینی اور ابوالحسن بن بشران جیسے جلیل القدر اساتذہ سے تحصیل علم کیا اور ابن ماکولا محدث اور محمد بن مرزوق زعفرانی جیسے جلیل القدر علماء اس کے شاگرد ہیں۔

اور مکہ شریف میں علامہ برستی کے حضور میں ۵ دن میں بخاری شریف کو پڑھا اور اسماعیل بن احمد الحیری نیشاپوری، معروف الضریر کے حضور میں تین مجلس میں بخاری شریف کو ختم کیا۔

قوت حافظہ اور تیزی دماغ میں خطیب بے مثال تھے تحصیل علوم کے بعد بغداد واپس تشریف لائے۔

۶۰ کتاب کے مصنف ہیں ان میں ایک تاریخ بغداد ہے ۱۴ جلدوں میں۔ خطیب کی اجازت کے بغیر بغداد میں کوئی واعظ حدیث نہیں پیش کرتا تھا۔

بلے بلے تاریخ بغداد کہ جسے حافظ ابوبکر کے درس میں نبی کریم ﷺ بیٹھ کر سنتے تھے

مفتاح کنز الدرایہ اور بستان المحدثین میں لکھا ہے۔

فی المفتاح قال مکی الرمیلی کنت نائماً ببغداد فرایت کانا عند الخطیب لقرائۃ تاریخہ علی العادۃ والشیخ نصر بن ابراہیم المقدسی عن یمینہ وعن یمین نصر رجل فسألت عنہ فقیل ہذا رسول اللہ جاء لیسمع التاریخ فقلت فی نفسی ہذا جلالۃ لابی بکر۔

ترجمہ

امام اہل سنت مکی رمیلی فرماتے ہیں کہ بغداد میں سویا ہوا تھا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تاریخ بغداد کے پڑھنے کی خاطر خطیب بغداد کے پاس ہوں اور شیخ نصر بن ابراہیم خطیب کے دائیں طرف بیٹھے ہیں اور ان کے دائیں طرف ایک بزرگ تشریف فرما ہیں میں نے پوچھا کہ یہ بزرگ کون ہیں۔ مجھے بتایا گیا کہ یہ رسول اللہ ہیں اور تاریخ بغداد کو سننے کی خاطر تشریف لائے ہیں۔ میں نے دل میں سوچا کہ یہ حافظ ابوبکر کی شان ہے۔

نوٹ:

وہ کتاب جسے رسول اللہ ﷺ سنتے تھے اسی میں دیوبندیوں کے امام ابوحنیفہ کی عظمت کا وہ اپریشن کیا گیا ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر تمام پنڈت دیوبند کے جمع ہو جائیں تو بھی اس کی چیر پھاڑ کا علاج نہیں کر سکتے۔

ارباب انصاف منظور نعمانی جیسے لونڈوں نے میری قوم شیعہ کے لئے اپنے پوپ پالوں کے فتوے شائع کئے تھے اور ہم شیعہ بے غیرت نہیں تھے کہ یہ درد کرتے رہتے۔

تک تک دیدم ۔ دم نہ کشیدم

وکیل آل محمدؐ نے دیوبندیوں کے امام ابوحنیفہ کے بارے میں عالم اسلام کی کتابوں سے اس کے کافر ہونے کے فتوے پیش کر دیئے ہیں۔

وکیل آل محمدؐ کا دیوبند کے تمام پنڈتوں کو ایک کھلا چیلنج

ارباب انصاف دیوبندیوں کو رہتے رہتے خیال آیا گویا دیوبند کی باسی ہانڈی میں ابال آیا اور کوئی پرانا دکھ تھا کہ جس کا انہوں نے شیعوں سے بدلہ لینا تھا۔ لہذا شیعوں کے خلاف انہوں نے تکفیر کے فتوے شائع کئے۔

جواب میں ہم نے بھی ان کے امام اعظم کے کافر ہونے کے فتوے اہل سنت کی کتابوں سے پیش کر رہے ہیں۔ پس اگر فتوے ہی معیار ہیں تو ابوحنیفہ بھی کافر تھا اور آپ یہ نہ سمجھیں کہ بس میرے پاس یہ آخری ہتھیار تھا تاریخ بغداد والا ایک اور حملہ بھی ملاحظہ ہو۔

دیوبندیت کی دکھتی ہوئی رگ پر ایک نشتر اور امام غزالی نے بھی ابوحنیفہ کے مجتہد ہونے سے انکار کیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب المنخول ص۔ مولف
حجۃ الاسلام غزالی طوسی ایرانی
منقول از استقصاء الافحام صفحہ ۱۹۰ مطبوعہ
مجمع البحرین لودھانہ سنہ ۱۳۰۶ھ

عبارت منخول الفصل الرابع فی التخصیص علی مشاہیر المجتہدین من الصحابہ والتابعین وغیرھم

ترجمہ

چوتھی فصل صحابہ کرام اور تابعین اور دوسرے لوگوں میں سے مجتہدین کے معین کرنے میں۔

اس فصل میں غزالی نے صحابہ اور تابعین کا ذکر کرنے کے بعد اہل سنت کے دوسرے علماء کا ذکر کیا ہے فرماتے ہیں۔

واما مالک فکان من المجتہدین

کہ مالکیہ مذہب کا امام مالک مجتہدین میں سے تھا

پھر فرمایا واما ابوحنیفہ فلم یکن مجتہدا لانہ کان لا یعرف اللغۃ وعلیہ یدل قولہ ولو رماہ بابو قیس وکان لا یعرف الاحادیث ولہذا جزی بقبول الاحادیث الضعیفہ ورد الصحیح منھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ولم يكن فقهه النفس بل كان تيكا ليس لا في محله على مناقضة ما أخذ الاصول

ابو حنیفہ کے اجتہاد پر غزالی نے جھرلو پھیر دیا

تو اصحاب حجۃ الاسلام عبداللہ غزالی فرماتے ہیں کہ احناف دیو بندیوں کے امام ابو حنیفہ مجتہد نہیں تھے کیونکہ وہ علم قواعد لغت عرب سے ناواقف اور جاہل تھے اور ان کی جہالت کی یہ دلیل ہے کہ وہ رماہ بابو قبیس پڑھتے تھے جب کہ صحیح باابی قبیس ہے اور ابو حنیفہ احادیث رسولؐ سے بھی جاہل تھا اسی لئے اس کی طرف نسبت دی جاتی کہ وہ صحیح احادیث کو ٹھکرا دیتا تھا اور ضعیف احادیث کو قبول کرتا تھا اور اس میں احکام شریعت کو سمجھنے کا ملکہ اور قابلیت نہ تھی بلکہ وہ بے محل قواعد شرعیہ کی مخالفت کرتے ہوئے قیاس کرتا تھا۔

نوٹ

ارباب انصاف

اہل دیوبند کو رہتے رہتے خیال آیا ہے گویا دیوبند کی باسی ہانڈی میں اُبال آیا ہے۔

شیعوں کی تکفیر کے فتوے دینے شروع کر دیئے ہیں ہم اہل دیوبندی احباب سے کہتے ہیں کہ جس فقہ حنفیہ کا آپ طنبورہ بجاتے ہیں اور جس کے سہارے تم اہل اسلام کی تکفیر کرتے ہیں، اس فقہ کا تو بانی بھی کافر ہے غیر مجتہد ہے۔

دیوبند کے امام ابو حنیفہ کی علوم عربیہ سے جہالت کا ابن خلکان کی طرف سے اقرار

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ لابن خلکان ص منقول از استقصاء الافحام صفحہ ۲۱۹

وفضائل ابی حنیفۃ كثيرة وقد ذكر الخطيب في تاريخه شيئاً كثيراً ثم اعقب ذالك بذكر ما كان الاليق تركه والاعراض عنه

ولم يكن يعاب بشیء الا قلة العربية الخ

ترجمہ:

امام اعظم صاحب کے فضائل بہت ہیں اور خطیب بغدادی نے زیادہ تر ان کو اپنی تاریخ میں ذکر فرمایا ہے اور ان کے فضائل کے ذکر کے بعد خطیب بغدادی نے ان کے مطاعن اور برائیاں بھی ذکر کی ہیں اور مناسب تو یہ تھا کہ وہ ان برائیوں کا ذکر نہ کرتے اور امام اعظم میں کوئی کمی نہ تھی سوائے اس کے کہ وہ علوم عربیہ سے جاہل اور کم واقف تھے۔

نوٹ:

ارباب انصاف قرآن اور حدیث عربی زبان میں ہیں اور جو شخص عربی زبان سے پوری طرح واقف نہیں ہے وہ شریعت کے احکام کا مجتہد نہیں ہو سکتا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام غزالی کا اعلان کہ دیوبندیوں کے امام ابوحنیفہ نے اپنے فتوی میں ۹ حصے خطا کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب منخول صـــ
منقول از استقصاء الافحام صـ ١٩٧

و لا اکترات بمخالفۃ ابی حنیفۃ فانی اقطع بخطا ئہ فی تسعۃ اعشار مذھبہ التی خالف فیھا نصوصہ فانہ اتی فیھا بالزلل فی قواعد اصولیۃ

ترجمہ

غزالی نے بلا جرح یہ قول قاضی ابوبکر محمد بن طیب بصری کا نقل کیا ہے یہ منخول کے باب الثانی میں ہے جس میں بعض قیاسوں کو دوسرے بعض پر ترجیح دی ہے۔

قاضی کہتا ہے کہ مجھے ابوحنیفہ کی مخالفت کی کوئی پرواہ نہیں میں یقین رکھتا ہوں کہ ابوحنیفہ نے اپنے فتاوی کے ۹ حصوں میں خطا کی ہے اور علم اصول کے قواعد میں ابوحنیفہ سے لغزشات ہوئی ہیں۔

نوٹ:

اہل دیوبند کو بیٹھے بیٹھے خیال آیا ہے گویا اہل دیوبند کی باسی ہانڈی میں ابال آیا ہے اور شیعوں کی تکفیر شروع کردی ہے پہلے وہ اپنے امام کے ڈینٹ نکلوائیں۔

امام غزالی کا اعلان کہ دیوبندیوں کے امام ابوحنیفہ کا دو حصے مذہب اس کے شاگردوں نے جھٹلایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب منخول صـــ
منقول از استقصاء الافحام صـ ١٩٩

ان ابا حنیفۃ تبرزنی تمام ذھنہ تصویر المسائل و تقریر المذاھب فکثر خبطہ لذالک ولھذا استنکف ابو یوسف و محمد عن اتباعہ فی ثلثی مذھبہ لما رایا فیہ من کثرۃ الخبط والخلط والتورط الخ

ترجمہ

نواصب کے امام غزالی منخول کے آخر میں فرماتے ہیں کہ مسائل شرعیہ کی تصویر کشی میں ابوحنیفہ نے اپنے ذہن کے حمام کو گرم فرمایا اسی لئے ان کی خطائیں زیادہ ہیں اور انھیں خطاؤں کی وجہ سے ابوحنیفہ کے دونوں شاگردوں ابو یوسف اور امام محمد نے مذہب کے دو حصوں میں اس کی پیروی کرنے میں اپنی توہین سمجھی ہے کیونکہ انہوں نے ابوحنیفہ کے فتوؤں میں زیادہ خطاء اور ہلاکت دیکھی ہے

نوٹ

دیوبندی احباب ابوحنیفہ کی خطاؤں کا رونا تو تمہارے مذہب کے علماء رو رہے ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام غزالی کا اعلان کہ دیوبندیوں کے ابوحنیفہ نے شریعت پاک کو الٹ پلٹ کر دیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب منخول صـــ مؤلف غزالی
منقول از استقصاء الافحام صـ ۱۹۹

واما ابوحنیفۃ فقد قلب الشریعۃ ظہرا لبطن
وشوش مسلکہا وغیر نظامہا
ولا یخفی فساد مذہبہ فی تفاصیل الصلوۃ

ترجمہ

غزالی فرماتے ہیں کہ دیوبندیوں کے امام ابوحنیفہ نے شریعت پاک کو الٹ پلٹ کر دیا ہے اور دین کی راہ کو تشویش ناک بنا دیا ہے اور شریعت کے نظام کو تبدیل کر دیا ہے۔ اور مذہب ابوحنیفہ کا جھوٹا ہونا کوئی ڈھکی چھپی ہوئی بات نہیں ہے۔ خصوصاً نماز کی بابت نماز میں تفاصیل زیادہ ہیں اور مسائل نماز میں ابوحنیفہ کی پیش کردہ نماز کو کسی عام اہل سنت مسلمان کے سامنے بھی پیش کیا جائے تو وہ بھی ایسی نماز کو قبول کرنے سے انکار کرے گا۔

نوٹ:

دیوبندی احباب انتظار فرمادیں ہم اسی رسالہ میں ان کی مایہ ناز نماز کو بھی پیش کریں گے۔

امام غزالی کا اعلان کہ دیوبندیوں کے ابوحنیفہ کی وہ نماز نہیں ہے جسے نبی کریم لائے تھے

اہل سنت کی معتبر کتاب منخول صـــ مؤلف غزالی
منقول از استقصاء الافحام صـ ۲۰۰

والذی ینبغی ان یقطع بہ کل ذی دین ان مثل ھذا الصلاۃ لا یبعث اللہ بہا نبیا وما بعث محمد بن عبد اللہ بدعا الناس الیہ

ترجمہ

اہل سنت کے حجۃ الاسلام غزالی فرماتے ہیں کہ ہر دین دار شخص کو یقین رکھنا چاہیے کہ دیوبندیوں کے امام اعظم کی پیش کردہ وہ نماز نہیں ہے کہ جس کی تبلیغ کی خاطر اللہ نے کوئی نبی بھیجا ہو اور اس نماز کی دعوت دینے کے لئے اللہ پاک نے اپنے نبی محمد بن عبداللہ کو حکم نہیں دیا۔

نوٹ

تھوڑا سا نمونہ امام اعظم کی نماز کا یہ ہے کہ آدمی اگر شراب میں کپڑے ڈبو لے اور کتے کی رنگی ہوئی کھال پہن لے اور بغیر نیت کے تکبیر کہہ لے اور بدلے تشہد کے اور سلام کے آخر میں پاد دے تو اس کی واجب نماز ہوگی ہم عنقریب حوالہ جات کے ساتھ اس نماز کا ذکر کریں گے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام غزالی کا اعلان کہ دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کے فتوے کفر ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب منخول صـ مؤلف غزالی
منقول از استقصاء الافحام صـ ۱۹۰

قال الشافعی من استحسن فقد شرع ولابد اولاً من بیان الاستحسان وقد قال قائلون من اصحاب ابی حنیفة الاستحسان مذهب لا دلیل علیه وهذا کفر من قائله وممن یجوز التمسک به بلا حاجة فیه الی دلیل

ترجمہ

امام اہل سنت غزالی فرماتے ہیں کہ امام شافعی نے فرمایا ہے کہ جس نے استحسان پر عمل کیا اس نے تشریع اور بدعت کا ارتکاب کیا پہلے استحسان کی حقیقت بیان کرنا ضروری ہے ابو حنیفہ کے اصحاب میں کہنے والے نے کہا کہ استحسان وہ مذہب اور فتویٰ ہے کہ جس پر کوئی دلیل نہ ہو اور غزالی کہتا ہے کہ یہ نظریہ کفر ہے جس کا بھی یہ نظریہ ہو

نوٹ:

دیوبندی احباب آپ کے نعمان کے مذہب کی علماء اہل سنت نے وہ چیر پھاڑ کی ہے جس کی اصلاح اب ناممکن ہے۔

غزالی نے دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ پر علماء اہل سنت سے لعنت کا فتویٰ بھی نقل کیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب منخول صـ مؤلف غزالی
منقول از استقصاء الافحام صـ ۳۰۰

لولا شدة الغباوة وقلة الدرایة وتدرب القلوب علی اتباع التقلید المألوف لما اتبع مثل هذا المتصرف فی الشرع من سلم حسه فضلاً عمن یشتد نظره ولهذا اشتد المطعن و الطعن من سلف الأئمة فیه الخ

ترجمہ

امام غزالی فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں میں سخت کند ذہنی نہ ہوتی اور سوجھ بوجھ کی کمی نہ ہوتی اور ابو حنیفہ کی تقلید پر لوگوں کی عادت نہ ہوتی۔

تو شریعت پاک میں اس ابو حنیفہ متصرف کی کوئی بھی سلیم الحس عقل والا تقلید نہ کرتا چہ جائیکہ کوئی تیز عقل والا اس کی تقلید کرے اسی لئے تو ابو حنیفہ پر اہل سنت کے اماموں کی طرح اس کی برائی اور شکایت اور اس پر لعنت زیادہ ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غزالی کی نگاہ میں دیوبندیوں کا امام ابو حنیفہ کافر ہے اور یزید پلید سے بھی زیادہ بدترین ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب وفیات الاعیان لابن خلکان
صفحہ ۴۶۴ ذکر امام اہل سنت الکیا الہراسی

لا یجوز لعن المسلم اصلاً ومن لعن مسلماً فهو ملعون
ولا یجوز لعن ابنائهم ویزید صح اسلامه وما صح
قتله الحسینؑ

ترجمہ

امام النواصب یزید کی وکالت میں کہتا ہے کہ کسی مسلمان پر لعنت کرنا جائز نہیں ہے اور جو کسی مسلمان پر لعنت کرے وہ خود ملعون ہے اس کا مسلمان ہونا صحیح ہے اور اس کا امام حسینؑ کو قتل کرنا یا قتل کا حکم دینا ثابت نہیں ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف غزالی کا یزید کی وکالت کر کے اس کو لعنت سے بچانا اور امام اعظم پر اہل سنت کے اماموں سے لعنت کا نقل کرنا اس کا صاف نتیجہ یہ ہے کہ ابو حنیفہ اس کے نزدیک یزید سے بدترین تھا کیونکہ غزالی صرف کفار پر لعنت کرنے کو جائز مانتا ہے

مگر گنجی نہانا کی اور نچوڑنا کی

غزالی اور اس کی کتاب منخول کی علماء اہل سنت کی نگاہ میں عظمت

اہل سنت کی معتبر کتاب اعلام الاخیار من فقہاء مذہب النعمان المختار منقول از استقصاء الافحام صفحہ ۱۹۵

وقد باهی موسیٰ وعیسیٰ وقال لهما في امتكما حبر هكذا
واشار الی الغزالی فقال لا

ترجمہ

امام اہل سنت محمود بن سلیمان کفوی فرماتے ہیں کہ شیخ ابو الحسن شاذلی فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ہمارے نبی کریمؐ حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ پر فخر فرما رہے تھے اور آنجناب نے غزالی کی طرف اشارہ کرکے ان دونوں نبیوں سے فرمایا کہ آپ کی امت میں کوئی اس جیسا بلند پایہ عالم ہے انہوں نے عرض کی کہ نہیں۔

نوٹ

ارباب انصاف علامہ کمال الدین دمیری نے بھی ابو حامد غزالی کی تعریف کے پل باندھ دیئے ہیں۔ پس اتنا بڑا عالم جب دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کی مذمت کرتا ہے اور علماء اہل سنت سے اس پر لعنت نقل کرتا ہے تو معلوم ہوا کہ ابو حنیفہ کوئی شئے ہی نہ تھا

گو آنکھوں والا تیرے جوبن کا تماشہ دیکھے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام غزالی کی کتاب المنخول نے امام الحرمین ابوالمعالی کی کتاب پر پردہ ڈال دیا تھا

عالم اسلام کی مایہ ناز کتاب استقصاء الافحام صفحہ ۲۰۵
تاریخ اسلام سے ناواقف دیوبندی احباب میں سے کچھ لوگ امام ابوحنیفہ کے تحفظ کی خاطر کبھی یوں جھوٹ بولتے ہیں کہ کتاب المنخول ابوحامد غزالی کی تصنیف نہیں ہے۔ بلکہ وہ تو محمود غزالی معتزلی کی تالیف ہے اس لئے ہم کتاب استقصاء الافحام پر بھروسہ کرتے ہوئے چند علماء اہل سنت کا ذکر کرتے ہیں کہ جنہوں نے یہ اعتراف کیا ہے کہ منخول غزالی کی کتاب ہے۔

(۱) ابو محمد عبداللہ بن سعد الیافعی نے اپنی کتاب مرأۃ الجنان میں ذکر کیا ہے کہ جب ابوحامد غزالی نے کتاب المنخول تصنیف کرکے ابوالمعالی ضیاء الدین امام الحرمین کی خدمت میں پیش فرمائی تو امام الحرمین نے فرمایا کہ تو نے میری موت تک صبر کیوں نہیں فرمایا تیری کتاب نے میری کتاب پہ پردہ ڈال دیا ہے

(۲) عبدالرحیم بن الحسین ملقب بزین الدین عراقی استاد ابن حجر عسقلانی اپنی کتاب طبقات المغیثہ میں اعتراف کرتے ہیں۔

(۳) علامہ ابن الجماعۃ اپنی کتاب طبقات شافعیہ میں اعتراف کرتے ہیں

(۴) حسین بن حسن قاضی و حیا لی بھی اعتراف کرتے ہیں۔

(۵) حافظ جلال الدین سیوطی بھی اعتراف کرتے ہیں

http://fb.com/ranajabirabbas

دیوبندیوں کے امام ابوحنیفہ کی نماز کو ابن تیمیہ نے نیز مالک شافعی اور احمد نے ٹھکرا دیا

اہل سنت کی معتبر کتاب منہاج السنۃ صفحہ ابن تیمیہ منقول از استقصاء الافحام صفحہ ۱۴۴

اما ما ذکرہ من الصلوٰۃ التی یجیزھا ابوحنیفہ وفعلھا عند بعض الملوک حتی رجع عن مذھبہ فلیس بحجۃ ولا یدل علی فساد مذھب اھل السنۃ لان اھل السنۃ یقولون ان الحق لا یخرج عنھم لا یقولون انہ لا یخطی احد منھم وھذہ الصلوٰۃ ینکرھا جمھور اھل السنۃ کمالک والشافعی واحمد والملک الذی ذکرہ ھو محمود بن سبکتگین الخ

ترجمہ

امام النواصب عدو اللہ ابن تیمیہ کہتا ہے کہ علامہ حلی شیعہ نے ابوحنیفہ کی جس نماز کا ذکر کیا ہے کہ ابوحنیفہ اس کو جائز جانتا ہے اور بعض بادشاہوں کے سامنے وہ پڑھی گئی تھی اور بادشاہ نے حنفی مذہب کو چھوڑ دیا تھا۔ یہ بات مذہب اہل سنت کے باطل ہونے کی دلیل نہیں ہے۔ کیونکہ اہل سنت یہ کہتے ہیں کہ حق ان چار اماموں کے فتوے سے باہر نہیں ہوگا۔ اہل سنت یہ نہیں کہتے کہ ان کے چار اماموں میں سے کوئی خطا نہیں کرے گا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور یہ نماز ابو حنیفہ والی وہ ہے کہ جو بڑے اہل سنت ہیں مثلاً
حضرت امام شافعی اور حضرت امام مالک اور حضرت امام احمد
انہوں نے اس نماز کے نماز ہونے سے انکار کیا ہے اور جس
بادشاہ کے سامنے وہ نماز پڑھی گئی تھی وہ سلطان محمود غزنوی تھا اور
ابو حنیفہ کی نماز کو دیکھ کر وہ اس کی طرف لوٹ آیا تھا جو نماز اس کو
نبی کریم کے طریقہ پر معلوم ہوئی تھی اور یہ بادشاہ نیک بادشاہوں
سے تھا اور اہل بدعت کے خلاف خصوصاً رافضیوں کے خلاف
سخت تھا۔

عالم اسلام کو دیانت و انصاف کی رو سے دعوت انصاف

ارباب انصاف

اہل اسلام میں نماز ایک عظیم الشان عبادت ہے اور مومن کی معراج ہے تمام عبادتوں کی سردار ہے اور روزمرہ پانچ مرتبہ حق تعالیٰ نے اس عبادت کو ہر مسلمان پر فرض کیا۔ مگر دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ نے اس عبادت کا وہ بیڑا غرق کیا ہے کہ تمام علماء اہل سنت نے اس کی پیش کردہ نماز کو ٹھکرا دیا ہے۔ ثبوت کے لئے ابن تیمیہ کی منہاج کی عبارت کو پیش کیا ہے۔ دیوبندی کس فقہ حنیفہ کا نظام چاہتے ہیں۔ ان کی نماز کو بھی دوسرے اہل سنت نے قبول نہیں کیا۔ اسلام کے ان ٹھیکیداروں کی نماز کو اہل سنت احباب کی کتابوں سے پیش کر کے ہم عالم اسلام کو دعوت انصاف دیتے ہیں۔

آپ ہی ذرا اپنے جور و جفا کو دیکھو
ہم عرض کریں گے تو شکایت ہوگی

دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کی وہ نماز جسے عالم اسلام نے ٹھکرا دیا

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ المغیث الخلق صہ مؤلف ابوالمعالی
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب وفیات الاعیان صہ ۱۱۲ ذکر محمود غزنوی
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ یافعی مراۃ الجنان صہ
۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سیف مسلول ثانی ضرب القفال والمقفول
منقول از استقصاء الافحام صہ ۱۸۰

نوٹ:

ارباب انصاف تاریخ وفیات الاعیان سے نماز ابو حنیفہ کی بابت عربی عبارت میں میں نے اپنے رسالہ فقہ حنیفہ در جواب فقہ جعفریہ میں درج کر دی ہے اختصار کی مجبوری کے باعث اس جگہ عربی پیش نہیں کریں گے اور ترجمہ پر اکتفا کریں گے۔

عبارہ مراۃ الجنان منقول از استقصاء الافحام ملاحظ

علماء الاسلام نقل کرتے ہیں کہ سلطان محمود غزنوی ابو حنیفہ امام اعظم کے مذہب پر تھا اور علم حدیث کا قدر دان تھا اور وہ اپنے درباریوں سمیت مشائخ احادیث سنا کرتا تھا۔ پس اس سماع کی وجہ سے اس نے احادیث کو زیادہ تر امام شافعی کے مذہب کے مطابق پایا۔ پس اس کے دل میں کچھ آیا اور اس نے مقام مرو میں احناف اور شوافع فقہاء کو جمع فرمایا اور ان سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خواہش کی کہ حنفی اور شافعی مذہب میں سے بہتر کون ہے اس پر مناظرہ اور گفتگو کریں پھر یہ طے پایا دو دو رکعت نماز حنفی اور شافعی مذہب کے مطابق بادشاہ کے سامنے پڑھی جائے اور سلطان محمود غزنوی دونوں نمازوں کو خود ملاحظہ کرے اور جو نماز بہتر ہو اس کو اختیار کرے پس قفال مروزی نے علماء شافعیہ میں سے امام شافعی کے مذہب کے مطابق دو رکعت نماز پڑھ کر دکھائی، نماز اس کیفیت سے پڑھی کہ طہارت، لباس، قبلہ ارکان اور ہیئات، مستحبات اور آداب اور واجبات کو پوری طرح بجا لایا اور امام شافعی ان شرائط کے بغیر نماز کو کافی بھی نہیں سمجھتا تھا۔

قفال مروزی ابو حنیفہ والی نماز پڑھ کر دکھاتا ہے۔ کیا نماز ہے توبہ استغفار

ثم صلی رکعتین علی ما یجوز ابو حنیفہ

پھر اس نے دو رکعت نماز اس طرح پڑھ کر دکھائی کہ جس طرح ابو حنیفہ نماز جائز سمجھتا ہے۔

لباس کے طور پر اس نے کتے کی رنگی ہوئی کھال اور اس کی چوتھائی کو پھر دوسری نجاست سے نجس کر کے پہن لیا اور طہارت میں اس نے کھجور کی شراب سے وضو فرما لیا۔

یہ واقعہ موسم گرما میں پیش آیا پس شراب سے وضو کی وجہ سے اس پر مکھیاں اور مچھر جمع ہو گئے اور اپنے ہر عضو میں وضو کو الٹ اور مسح بھی الٹ کیا۔

پھر قفال کعبہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو گیا اور نیت نماز کے بغیر اس نے تکبیر فارسی میں کہہ دی پھر ایک آیت کا ترجمہ فارسی میں پڑھ دیا کہ دو برگ سبز، پھر جس طرح مرغ دانہ پہ ٹھونگیں مارتا ہے سجدہ کے بجائے بغیر رکوع اور تشہید کے دو ٹھونگیں مار دیں اور سلام کے بجائے اختتام نماز یوں کیا کہ وضرط فی اخرہ من غیر سلام کہ سلام کی جگہ زور سے پاد دیا۔

وقال ایھا السلطان ھذہ الصلوۃ ابی حنیفہ

کہ اے بادشاہ سلامت یہ ابو حنیفہ کی نماز ہے

فقال السلطان ان لم تکن ھذہ الصلوۃ ابی حنیفہ لقتلتک

بادشاہ نے کہا اگر یہ نماز ابو حنیفہ کی ثابت نہ ہوئی تو میں تم کو قتل کر دوں گا

لان مثل ھذا الصلوۃ لا یجوزھا ذو دین

کیونکہ ایسی نماز کو کوئی دین دار جائز نہیں سمجھتا

فانکرت الحنفیۃ ان یکون ھذہ صلوۃ ابی حنیفۃ

اور حنفیوں نے اس بات سے انکار کیا کہ یہ نماز ابو حنیفہ کی ہو، بادشاہ نے حکم دیا کہ دونوں مذہبوں کی کتابوں کو حاضر کیا جائے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور بادشاہ نے اپنے ایک نصرانی عیسائی منشی کو حکم دیا کہ وہ دونوں مذہبوں کی کتابوں کو پڑھے۔

پس تحقیق کے بعد ابو حنیفہ کی نماز اسی طرح ثابت ہوگئی جس طرح قفال مروزی نے پڑھی تھی۔

فاعرض السلطان عن مذھب ابی حنیفہ وتمسک بمذھب الشافعی

اور سلطان محمود غزنوی نے ابو حنیفہ کے مذہب سے منہ پھیر لیا اور امام شافعی کے مذہب کو اختیار کر لیا اور اگر ابو حنیفہ والی نماز کو کسی جاہل کے سامنے بھی پیش کیا جائے تو وہ بھی اس کے قبول کرنے سے انکار کرے گا۔

دیوبندی احباب کو دعوت انصاف

جو ہمارے احناف دیوبندی احباب فقہ جعفریہ کا مذاق اڑاتے ہیں ہم انھیں دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے کہ آپ کے ابو حنیفہ کی پدگودوالی نماز کے بعد آپ کو کسی مذہب کے خلاف بولنے کا کوئی حق ہے۔

عگر آنکھوں والے تیرے جوبن کا تماشہ دیکھیں

ابو حنیفہ کی صلواۃ ضرطائی دیکھ کر اہل سنت کے مایہ ناز عالم امام الحرمین ابوالمعالی ضیاءالدین عبدالملک جوینی شافعی اپنے رسالہ مغیث الخلق میں چلا اٹھے ہیں کہ اس نماز کا نبی پاک نے حکم نہیں دیا۔

ابو حنیفہ کی نماز کی بابت ابن عبدالرزاق حنفی کی واویلا اور پیچ و تاب اور پھر اقرار

اہل سنت کی معتبر کتاب سیف مسلول فی ضرب القفال والمقفول مولف علم الدین عبدالرزاق حنفی منقول از استقصاء الافحام صفحہ! اختصار کی مجبوری کے باعث صرف ترجمہ پیش خدمت ہے

یہ حنفی علامہ فرماتے ہیں کہ میں نے زبانی کلامی لوگوں سے سنا تھا کہ قفال مروزی نے شعبدہ بازی سے امام ابو حنیفہ کی نماز سلطان محمود غزنوی کے سامنے اس طرح پڑھی کہ محمود غزنوی نے ابو حنیفہ کے مذہب کو چھوڑ دیا تھا اور محمد بن ادریس شافعی کے مذہب کو اختیار کر لیا تھا

چونکہ ابو حنیفہ کی پدگولہ والی نماز اس نے اس کیفیت سے پیش کی تھی کہ جس کو ایک ادنی مسلمان بھی باور نہیں کر سکتا لہذا میں نے اس قفال والی کہانی کو جھٹلا دیا تھا اور میں ایک مدت تک اپنے اسی نظریہ پر ڈٹ کر رہا

پھر میں نے ابو محمد عبداللہ بن سعد الیافعی کی تاریخ مراۃ الجنان میں ابو حنیفہ کی اس پدگولہ والی نماز کی کہانی کو پڑھا جو اس نے کتاب مغیث الخلق مؤلف امام الحرمین سے نقل کی ہے فظہران القصہ واقعہ ولیس فی صدقھا ریب کہ بات درست ہے اور اس کی سچائی میں کوئی شک نہیں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کی پدگولہ والی نماز
پر ملاں علی قاری کا غم وغصہ اور غیظ وغضب

اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ رد رسالہ امام الحرمین
مؤلف ملاں علی قاری منقول از استقصاء الافحام ص ۱۸۳
اختصار کی مجبوری کے باعث صرف ترجمہ پیش خدمت ہے
ولقد ساء درتہ کل المساعدۃ ۔ وما اسوء ضرطتہ

ملاں علی قاری ۔ علامہ قفال مروزی کی اس نماز پر تبصرہ کرتے ہوئے اس طرح گل ریزی گلشن کلام میں فرماتے ہیں کہ ابو حنیفہ کی پدگولہ والی نماز پڑھ کر دکھاتے وقت کس طرح قفال مروزی کی گانڈ نے اس کی مدد کی۔ اور کیسا برا اس نے پاد مارا۔

مروزی نے شرم و حیا کی چادر اتار کر بے حیائی کا لباس پہن لیا اور نماز کے آخر میں پاد کر دین کا مذاق اڑایا اور کمینہ صفت لوگوں میں شامل ہوگیا۔ اور اس کی غیرت نے کس طرح اجازت دی کہ وہ عوام کے سامنے بلکہ بادشاہ کے سامنے پاد دیا اگر عوام میں سے کوئی کرتا اس کو کافر کہا جاتا کاش کہ جب وہ قفال مروزی مرا تھا تو یہ پدگولہ والی نماز کا قصہ بھی ختم ہو جاتا۔

ولم یکتب فی الدفاتر اور کتابوں میں نہ لکھا جاتا مگر اس کہانی کو کتابوں میں لکھ دیا گیا اور حنفیوں کے مخالف باچھیں ٹھہر ٹھہر کرکے فخریہ طور پر اس نماز کا ذکر کرتے ہیں۔

دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کی پدگولہ والی نماز
پڑھنے والا قفال مروزی فرشتہ تھا آدمی کی صورت میں

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب وفیات الاعیان ص ذکر قفال
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب طبقات فقہاء شافعیہ ص ذکر قفال
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ یافعی ص ذکر قفال
منقول از استقصاء الافحام ص ۱۸۲

کما یقول انہ ملک فی صورۃ آدمی قلت وھو القفال المتقدم ذکرہ مع السلطان محمود فی صلوۃ علی مذھب ابی حنیفۃ۔

امام اہل سنت امام یافعی فرماتے ہیں کہ حضرت ناصر عمری فرماتے ہیں کہ امام ابوبکر القفال المروزی عبداللہ بن احمد شافعی مذہب کا بلند پایہ عالم تھا ۹۰ سال کی عمر پائی ہے اس جیسا فقیہ دنیا میں نہیں ہوا۔ اس کے بارے میں کہتے ہیں کہ وہ فرشتہ ہے آدمی کی صورت میں امام یافعی فرماتے ہیں کہ یہ وہی علامہ قفال مروزی ہے کہ جس کا ذکر سلطان محمود غزنوی کے ساتھ گزرا ہے کہ اس نے ابو حنیفہ کی پدگولہ والی نماز پڑھ کر دکھائی تھی اور ابن خلکان نے وفیات الاعیان میں علامہ ابن جماعت نے طبقات شافعیہ میں اس کو بہت اچھے انداز میں ذکر کیا ہے

قفال کی نماز دیوبندیوں کی رسوائی کے لئے قیامت تک یاد رہے گی۔ صلوۃ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ پر علامہ جلال الدین سیوطی کی طنز و تشنیع کی بوچھاڑ ملاحظہ ہو

اہل سنت کی معتبر کتاب جزیل المواھب فی اختلاف المذاہب مؤلف سیوطی منقول از استقصاء الافحام صہ ۱۸۴

اختصار کی مجبوری کے باعث ترجمہ پیش خدمت ہے امام اہل سنت شدہ عبد العزیز کے ممدوح علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ مذہب امام شافعی کے فضائل زیادہ ہیں۔ ان میں سے کثرت احتیاط ہے اور اس احتیاط کی وجہ سے جو شخص امام شافعی کے مذہب مطابق نماز پڑھے گا۔

کان علی یقین من صحتھا اسے نماز کی صحت کا یقین ہوگا اور جو شخص امام شافعی کے مخالف (ابو حنیفہ کے مذہب کے) مطابق نماز پڑھے گا۔ اس کی نماز کے صحیح ہونے میں کئی وجہ سے اختلاف ہے۔ امام ابو حنیفہ۔

(۱) وضو کو کھجور کی شراب سے جائز جانتے ہیں۔

(۲) وہ نماز میں کتے کی کھال کو بغیر رنگے کے پہننا جائز جانتے ہیں

(۳) نماز میں لباس کی چوتھائی کو پیشاب میں تر کرنا جائز جانتے ہیں

(۴) نماز میں کچھ مقدار کھایہ اور آلہ تناسل کو ننگا رکھنا جائز جانتے ہیں

(۵) نماز میں آیات قرآن کو الٹ پڑھنا جائز جانتے ہیں

(۶) نماز میں قرآن پاک کا فارسی ترجمہ پڑھنا جائز جانتے ہیں۔

(۷) رکوع اور سجود میں ترک طمانیت کو جائز جانتے ہیں۔

(۸) پاکر نماز کو ختم کرنا جائز جانتے ہیں۔

رگ دیوبندیت پر ایک نشتر اور

ارباب انصاف دیوبندی احباب سے ہماری گزارش یہ ہے کہ

جائیں گے آپ کہاں شیعوں کو چھیڑ کے
ہم رکھ دیں گے دیوبندیت کے بخیے ادھیڑ کے

کتاب اہل سنت اعلام الاخیار میں علامہ محمود کفوی فرماتے ہیں منقول از استقصاء الافحام صہ ۲۷۲

ابو طاہر مجد الدین محمد بن یعقوب الشیرازی الفیروز آبادی صاحب القاموس ابو بکر کی اولاد سے تھا اور بلند پایہ عالم تھا اور آیات اللہ میں سے ایک آیت تھا۔ اور آٹھویں صدی کے جلیل القدر علماء میں سے تھا۔

اور سفر میں بھی کئی اونٹ کتابوں سے لدے ہوئے اس کے ہمراہ ہوتے تھے اور دو سو سطریں ہر رات علمی کتابوں سے یاد کرکے سوتا تھا اور بہت سی کتابوں کا مصنف تھا اور لغت عرب میں قاموس المحیط الفخی کی مایہ ناز کتاب ہے۔

اب ذرا اس عالم اجل کے خیالات بھی دیوبندی احباب ملاحظہ فرمائیں۔

شاید کہ نشہ علمی سے ان کو کچھ افاقہ ہو اور شیعوں کی تکفیر سے باز آجائیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبند کے علمی بھوسہ خانہ میں آیت اللہ صاحب قاموس کی ایک چنگاری اور کہ ابوحنیفہ کافر تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ ملاں علی قاری ص
منقول از استقصاء الافحام ص ۲۴۱

امام الحرمین کے رسالہ کے جواب میں ملاں علی قاری نے جو رسالہ لکھا ہے اس میں اس طرح گل ریزی گلشن کلام میں فرمائی ہے۔

وقد ابدع صاحب القاموس حیث ترک المروۃ و اناچوس واطنب فی وصف ابن عربی الی تد یعتقد الجاهل انه افضل الخلائق وطعن فی امام الائمة و مقتدی الامة مولانا ابی حنیفه بل قیل وکفره لکنه انکره الخ

ترجمہ

صاحب قاموس نے عجیب کیا ہے کہ مروۃ اور رواداری کو چھوڑ دیا ہے اور قاضی ابن عربی کی اتنی تعریف کی ہے کہ جاہل یہ گمان کرتا ہے کہ ابن عربی تمام مخلوق سے افضل تھا

اور اماموں کے امام امت کے پیشوا ہمارے مولانا ابوحنیفہ کی وہ گت بنائی ہے کہ کہا گیا ہے کہ صاحب قاموس نے ابوحنیفہ پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے مگر بات یہ ہے کہ اس نے ابوحنیفہ کی فضیلت کا انکار فرمایا ہے۔

ناصبیت کی دکھتی ہوئی رگ پر ایک نشتر اور احمد بن عثمان ذھبی نے دیوبندیوں کے امام ابوحنیفہ کو جھٹلایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال جلد ۴ صفحہ ۲۶۵ ذکر نعمان

النعمان بن ثابت ابن زوطی ابوحنیفہ کوفی امام اهل الرای ضعفه النسائی من جهة حفظه وابن عدی

ترجمہ

نعمان بن ثابت بن زوطی ابوحنیفہ کوفی اہل قیاس کا امام ہے اور امام اہل سنت امام نسائی نے اور ابن عدی نے اور دیگر علماء نے اس کو جھٹلایا ہے۔

میزان ذھبی ذکر اسماعیل میں لکھا ہے۔

اسمعیل بن حماد بن النعمان بن ثابت الکوفی عن ابیه عن جده قال ابن عدی ثلاثتهم ضعفاء

کہ اسماعیل اور اس کا باپ حماد اور اس کا باپ نعمان ان تینوں کی بابت ابن عدی فرماتے ہیں کہ یہ سب جھوٹے ہیں۔

نوٹ: دیوبندی احباب کو دعوت فکر

کتنا چھپایا راز محبت نہ چھپ سکا
افسانہ ان کے عشق کا مشہور ہو گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام اہل سنت عبد القادر جیلانی نے دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ اور اس کے حنفیوں کو گمراہ اور دوزخی قرار دیا گیا

اہل سنت کی معتبر کتاب الغنیہ صفحہ فصل ۲

نبی کریم نے فرمایا کہ میری امت کے ۷۳ فرقے ہوں گے اور ان میں صرف ایک جنتی ہوگا باقی دوزخی۔ پھر فاصلہ کے بعد جیلانی فرماتے ہیں ۷۳ کی اصل کل ۱۰ فرقے ہیں اور ان میں المرجیہ بھی ہے

پھر فرمایا کہ المرجیۂ یہ ۱۰ فرقہ ہیں اور ان میں الحنفیہ بھی ہے

پھر فرمایا الحنفیۃ فہم اصحاب ابی حنیفہ نعمان بن ثابت

نوٹ:

جیلانی نے ابو حنیفہ اور احناف کو اس فصل میں ذکر کیا ہے جس میں گمراہ فرقوں کا ذکر کیا ہے پس معلوم ہوا کہ امام اہل سنت جیلانی کے نزدیک ابو حنیفہ اور اس کے احناف گمراہ اور دوزخی تھے اور ملا علی قاری اپنی کتاب شرح فقہ اکبر میں خوب تلملایا کہ عبد القادر جیلانی نے غنیۃ میں امام اعظم کا خانہ خراب کر دیا ہے۔

دیوبند کے اہل علم کو دعوت انصاف ہے کہ تم شیعوں کی مخالفت سے کچھ وقت بچا کر اپنے امام اعظم کی صفائی کے بارے میں کوئی ٹھنگ کریں کیونکہ اپنے اس امام کا ایمان ثابت کرنا تمہارے لیے بہت مشکل ہے۔

رگ دیوبند پر ایک نشتر اور کہ ابن قتیبہ کی گواہی کہ امام اعظم مرجی تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب المعارف صفحہ ۱۶۸ ذکر الفرق

المرجیۃ ابراھیم التمیمی عمرو بن مرہ ابو معاویہ الضریر ابو حنیفہ صاحب الرای۔ ابو یوسف و محمد بن حسن

مرجیہ یہ لوگ ہیں۔ ابراہیم تمیمی اور عمرو بن مرہ۔ ابو معاویہ الضریر ابو حنیفہ نعمان اور اس کے دونوں شاگرد قاضی ابو یوسف اور محمد بن حسن۔

نوٹ ارباب انصاف استقصار الافحام صفحہ ۲۲۴ میں کتاب تلبیس ابلیس مؤلف ابن جوزی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ مرجیہ زندیق ہیں۔

فہم شر طائفۃ علی الاسلام اور اسلام کے خلاف کارروائی کرنے میں وہ بدترین گروہ ہیں۔

کاش کہ اہل دیوبند میں کچھ عقل ہوتی اور وہ شیعوں کی مخالفت کر کے ان کو اپنے امام کو رسوا کرنے کی دعوت نہ دیتے۔

ہم اہل دیوبند کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ بولو کس طرح ابن قتیبہ نے تمہارے امام اور اس کے دو شاگردوں کو کس طرح دوزخ میں پہنچایا ہے۔

دنیا کے تمام مسلمانوں کو دعوت فکر ہے کہ جس مذہب کے امام پر کفر اور گمراہ ہونے کے فتوے لگائے گئے ہوں اس مذہب کے بچارے ملاں کسی کھاتہ میں نہیں نہ وہ تین میں ہیں اور نہ وہ تیرہ میں ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبندیوں کے امام ابو حنیفہ کو جھوٹا کہنے والے علماء اہل سنت کی ایک فہرست ملاحظہ ہو

ارباب انصاف خطیب بغداد اور تاریخ بغداد کے فضائل آپ نے ملاحظہ فرما لئے ہیں۔

تاریخ بغداد کا دو مرتبہ خلاصہ کیا گیا ہے پہلی مرتبہ اس کا خلاصہ قاضی ابو یمین مسعود بن محمد نے کیا ہے اور دوسری مرتبہ اس کا خلاصہ ابو علی یحییٰ بن جزلہ الحکیم بغدادی نے فرمایا ہے ان خلاصوں کی روشنی میں ہمارے علامہ میر سید حامد حسین نے اپنی کتاب استقصاء الافحام میں ابو حنیفہ کی مذمت کرنے والوں کی ایک فہرست بھی پیش فرمائی ہے جسے ہم اپنے قارئین کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

ساٹھ عدد علماء اہل سنت نے ابو حنیفہ کی مذمت کی ہے

(۱) علامہ ابن عیینہ — (۲) عبد اللہ بن مبارک

(۳) عبد الحمید ابو یحییٰ الحمانی — (۴) علامہ ابن عیاش

(۵) علامہ احمد الخزاعی — (۶) علامہ القسم بن معن

(۷) مولانا مالک بن انس — (۸) امام اہل سنت محمد بن ادریس شافعی

(۹) علامہ الاوزاعی — (۱۰) مسعر بن کرام بن ظہیر الہلالی

(۱۱) ملاں اسرائیل — (۱۲) ملاں معمر صاحب

(۱۳) الفضل بن عیاض — (۱۴) قاضی ابو یوسف

(۱۵) (۱۶) ایوب و سفیان — ۱۷۔ ابو مطیع الحکم بن عبد اللہ

۱۸۔ یزید بن ہارون — ۱۹۔ ابو عاصم النبیل صاحب

۲۰۔ عبد اللہ بن داود الخریبی — ۲۱۔ عبد اللہ بن یزید المقری

۲۲۔ شداد بن حکیم — ۲۳۔ خباب مکی بن ابراہیم

۲۴، ۲۵۔ وکیع و نضر بن شمیل مازنی — ۲۶۔ یحییٰ بن سعید القطان

۲۷، ۲۸۔ ابو عبید اور حسن بن عثمان — ۲۹۔ ابو معاویہ یزید بن زریع

۳۰۔ علامہ جعفر بن ربیع — ۳۱۔ ابراہیم بن عکرمہ القزوینی

۳۲۔ علی بن عاصم (۳۳) حاکم بن ہشام (۳۴) عبد الرزاق

۳۵۔ الحسن بن محمد اللیثی — ۳۶۔ یحییٰ بن ایوب

۳۷۔ حفص بن عبد الرحمٰن — ۳۸۔ زافر بن سلیمان ایادی

۳۹۔ اسد بن عمرو (۴۰) حسن بن عمارہ (۴۱) یحییٰ بن فضیل

۴۲۔ حطان بن حفص ابو جویریہ — ۴۳، ۴۴ زائدہ و یزید الکمیت

۴۵۔ علی بن حفص البزاز — ۴۶۔ ملیح بن وکیع

۴۷۔ محمد بن عبد الرحمٰن سعودی — ۴۸۔ یوسف بن خالد السمتی

۴۹۔ خارجہ بن مصعب — ۵۰۔ قیس بن الربیع

۵۱۔ حجر بن عبد الجبار — ۵۲۔ حفص بن حمزہ القرشی

۵۳۔ حسن بن زیاد — ۵۴۔ جعفر بن عون العمری

۵۵۔ عبد اللہ بن رجا غدانی — ۵۶۔ حجر بن عبد الحضرمی

۵۷۔ عبد اللہ بن حباب — ۵۸۔ محمد عبد اللہ الانصاری

۵۹۔ ابن وہب عابد — ۶۰۔ علامہ ابن عائشہ

نوٹ: ان علماء کی کتاب استقصاء میں توثیق بھی کی گئی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک مزے کی بات دیوبندیوں کا امام ابوحنیفہ ایرانی تھا اور مجوسی الاصل تھا

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب وفیات الاعیان ص ۲۱۵ ج ۲ ذکر نعمان

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۴۴۹ ״

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۳۲۶ ج ۱۳ ذکر ״

تہذیب التہذیب کی عبارت { عن اسماعیل بن حماد بن ابی حنیفہ قال نحن من ابناء فارس

ترجمہ: ابوحنیفہ کا پوتا اسمٰعیل بن حماد کہتا ہے کہ ہم اولاد فارس ہیں یعنی اہل ایران ہیں۔

تاریخ بغداد میں لکھا ہے کہ ابوحنیفہ اصلاً من ترمذ کہ امام اعظم کے دادا ترمذ کے تھے یا نسا کے تھے

نیز تاریخ بغداد ص ۳۲۴ ج ۱۳ میں لکھا ہے کہ ولد ابوحنیفہ وابوہ نصرانی کہ جب ابوحنیفہ پیدا ہوا تھا تو اس وقت ان باپ کافر اور نصارانی عیسائی تھا۔

نوٹ:

آج نواصب اہل ایران کے بڑے مخالف ہیں اور ان کو مجوسی الاصل کہتے ہیں مگر ان کے مذہب کے زیادہ تر امام ایرانی ہیں مثلاً ابن اسمٰعیل بخاری امام نسائی امام ترمذی۔ عبدالقادر جیلانی امام اعظم ابوحنیفہ نعمان ترمذی

دیوبندیوں کے امام ابوحنیفہ کے مذہب کو پھیلانے والے امام محمد کی علماء اہل سنت نے بھرپور مذمت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب لسان المیزان ص ۱۲۱ ج ۵ ابن حجر عسقلانی اختصار کی خاطر صرف ترجمہ ملخص پیش خدمت ہے، اہل سنت ابن حجر عسقلانی نے دیوبندیوں کے امام ابوحنیفہ کے مایہ ناز شاگرد محمد بن حسن شیبانی کے حالات اس طرح پیش کئے ہیں کہ قاضی شریک مرجئہ کفار کی گواہی قبول نہیں کرتا۔

کہ ایک دفعہ محمد بن حسن نے انکے پاس گواہی دی تو شریک نے اس کو مرجئہ قرار دے کر اس کی گواہی کو ٹھکرا دیا تھا اور احمد بن حنبل نے فرمایا کہ محمد بن حسن جہمی تھا اور ابو زرعہ رازی کہتا ہے کہ محمد بن حسن اور اس کا استاد ابوحنیفہ دونوں جہم بن صفوان کافر کے مذہب پر تھے۔ قال ابو یوسف محمد بن الحسن یکذب علی قاضی ابو یوسف کہتا ہے کہ محمد بن حسن میرے خلاف جھوٹ بولتا ہے۔ قال ابو داود لا شیٔ لا یکتب حدیثہ امام اہل سنت کہتا ہے کہ محمد بن حسن کوئی شے ہی نہیں اور اس کی حدیث نہ لکھی جائے احوص نے کہا کہ محمد بن حسن جھوٹا تھا۔

نوٹ:

ارباب انصاف جب ابوحنیفہ کو اور اس کے مذہب کو پھیلانے والے امام محمد کو علماء اہل سنت نے جھٹلا دیا ہے تو فقہ حنیفہ خود بخود جھوٹی ہوگئی۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبندیوں کے امام ابوحنیفہ کے شاگرد قاضی ابویوسف کی بھی علماء اہل سنت نے جی بھر کر مذمت کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب محلی صہ مولف ابن حزم
منقول از استقصاء الافحام ص۲۲۸ حاشیہ ص ۲۲۹

قیل لعبد اللہ بن مبارک من افقہ ابو یوسف او محمد بن الحسن فقال قل ایھما اکذب

ترجمہ

ابن تیمیہ اور شاہ عبد العزیز کا ممدوح ابن حزم ناصبی کہتا ہے کہ عبد اللہ بن مبارک سے پوچھا گیا کہ امام محمد اور قاضی ابو یوسف میں سے زیادہ علم فقہ کا عالم کون ہے اس نے کہا آپ یہ پوچھیں کہ ان دونوں میں زیادہ جھوٹا کون ہے

ابو یوسف اگر دنیا میں کچھ مدت اور زندہ رہتا تو لواطہ حلال کر کے جاتا

عالم اسلام کی مایہ ناز کتاب استقصاء الافحام ص۲۲۸ میں لکھا ہے کہ امام اہل سنت نظام نے قاضی ابو یوسف کی قبر پہ کھڑے ہو کر یہ اشعار پڑھے کہ یعقوب ابو یوسف کی قبر کو بادل سیراب کرے اس نے اپنے قیاس سے ہمارے لئے شراب کو حلال کر دیا اور اگر کچھ مدت زندہ رہتا تو اس قاضی کے قیاس سے حسین عورتوں کے ساتھ حسین لڑکے بھی حلال ہو جاتے

فقہ حنفیہ نے ہارون بادشاہ کے لئے ماں حلال کردی اور ابن مبارک دیوبند کے امام کی واویلا

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء صہ ذکر الرشید امام
سنت حافظ جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب تاریخ الخلفاء ذکر
رون رشید عباسی میں لکھا ہے کہ ابو طاہر احمد بن محمد السلفی اصفہانی
نے اپنی الطیوریات میں لکھا ہے کہ جب ہارون عباسی بادشاہ بنا تو وہ
اپنے باپ مہدی عباسی کی ایک کنیز پر عاشق ہو گیا اور اس کنیز کو ہارون
ل اور ملاپ کیلئے بلایا، اس نے کہا میں تیرے لئے حلال نہیں ہوں کیونکہ تیرے باپ مہدی
ساتھ ہم بستری کر چکا ہے اور میں تیری ماں ہوں۔

بادشاہ کے جگر میں اس کنیز کی محبت بھڑک رہی تھی اس نے
ضی ابو یوسف کو پیغام بھیجا۔ کسی حیلہ سے اس کنیز کو میرے لئے
لال کرو۔

قاضی نے فرمایا کہ اے امیر المومنین یہ کنیز ایک عورت ہے اور
کچھ یہ دعویٰ کرے گی تو اس کو قبول کرے گا۔ اس کنیز پر اعتماد
نہیں ہے۔

عبد اللہ بن مبارک کہتا ہے کہ میں ان تینوں میں سے کس پر زیادہ
تعجب کروں اس بادشاہ پر تعجب کروں کہ جس نے اہل اسلام کے مال
ل اور خون میں ہاتھ داخل کرنے کے بعد اپنے باپ کی عزت میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہاتھ ڈالا ہے اور ماں کو حلال کر لیا ہے یا میں اس کنیز پر تعجب کروں کہ جس پر امیر المومنین عاشق ہے مگر وہ اپنی دیانت کی وجہ سے امیر المومنین کو گھاس نہیں ڈال رہی یا میں اس قاضی اور فقیہ پر تعجب کروں کہ جس نے بادشاہ کی خاطر اس کی ماں کو اس کے لئے حلال کر دیا ہے۔

دیوبند کی علمی دنیا کو دیانت اور انصاف کی رو سے دعوت فکر

ارباب انصاف ہم نے جو کچھ بھی اہل دیوبند کے امام ابو حنیفہ کے بارے اہل سنت احباب کی کتابوں سے پیش کیا ہے۔ بڑی ذمہ داری سے پیش کیا ہے۔

ارباب انصاف تحقیق بے شک اصل کتابوں کو دیکھیں اگر میرے حوالہ جات غلط ہوں تو بے شک آیت لعنۃ اللہ علی الکاذبین ضرور پڑھیں اور اگر میرے حوالہ جات درست ہوں تو پھر اہل دیوبند اور منظور نعمانی کی پارٹی کو دعوت فکر ہے کہ تم نے میری قوم شیعہ کے خلاف کفر کے فتاوی پیش کر کے اپنے منہ پر لعنت اور رسوائی کی سیاہی ملی ہے۔ اور نے تمہاری کتابوں سے تمہارے امام اعظم کے کافر ہونے کے فتوے پیش کر دیئے ہیں۔ اور میں یہ سمجھنے میں حق بجانب ہوں کہ اہل سنت کے فتوے اور تکفیر ابو حنیفہ گویا تمہارے ہی جوتے ہیں اور تمہارے ہی سر ہیں۔

حنفیوں کا فتویٰ کہ امام شافعی نے اس امت کو شیطان سے زیادہ نقصان دیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب الشیعہ والسنۃ صفحہ ۱۴
بقلم ڈاکٹر اسلام محمود مصری

عن النبی سیکون فی امتی رجل یقال لہ محمد بن ادریس اضر علی امتی من ابلیس۔

ترجمہ

نبی پاک نے فرمایا کہ میری امت میں ایک شخص پیدا ہو گا جس کا نام محمد بن ادریس شافعی ہو گا اور میری امت میں شیطان سے زیادہ نقصان دینے والا ہو گا۔

نوٹ

ارباب انصاف جو گندگی سپاہ صحابہ اور چار یاری مذہب میں بھری ہوئی ہے اسے دیکھ کر حیرت اور تعجب ہوتا ہے کہ ایک طرف امام مالک کا فتویٰ ہے کہ امام اعظم کا فتنہ ابلیس کے فتنہ سے زیادہ نقصان دہ ہے اور امام غزالی کے نزدیک ابو حنیفہ پر لعنت کرنا جائز ہے اور شافعی حنفیوں پر لعنت کرتے تھے اور ایک طرف احناف فرماتے ہیں کہ امام شافعی نے اس امت کو شیطان سے زیادہ نقصان دیا ہے منظور نعمانی حلالہ کی سٹ کو دعوت فکر ہے کہ شیعوں کی مخالفت سے پہلے وہ اپنوں کی گندگی صاف کریں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ شافعیہ عورت سے نکاح حرام اور بچے اولاد زنا ہونگے

اہل سنت کی معتبر کتاب جامع الرموز ص ــ از شمس الدین قہستانی منقول از استقصار الافحام ص ۲۶۲

لا یصح نکاح الشافعیۃ لانہا صارت کافرۃ

ترجمہ: از کتاب الشیعہ والسنۃ ۱۲

جب کسی حنفی سے پوچھا گیا کہ کیا حنفی کے لئے جائز ہے کہ وہ کسی شافعی عورت سے شادی کرے تو اس نے کہا کہ نہیں کیونکہ اس عورت کا ایمان مشکوک ہوتا ہے۔ یعنی وہ کافرہ ہے۔

نوٹ:

اسباب انصاف فتوے اسی رسالہ میں موجود ہیں کہ سپاہ صحابہ نے حکم دیا ہے کہ کسی وہابی عورت سے اور نیز کسی دیوبندی عورت سے اور یہ فتویٰ بھی ہو گیا کہ کسی شافعی عورت سے نکاح نہ کیا جائے اور کتاب الشیعۃ والسنۃ ص ۱۲ میں یہ بھی لکھا ہے کہ شافعی سے اس طعام کا حکم پوچھا گیا کہ جس میں نبیذ کا ایک قطرہ گرا ہوا ہو تو اس نے کہا کسی کتے یا حنفی کو دے دو۔

منظور نعمانی جیسے شیطان ملاں کو دعوت فکر ہے کہ شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے شائع کرنے سے پہلے وہ اپنی لڑکیوں کا انتظام کریں۔ کیونکہ شیعوں سے بھی تمہارا نکاح نہیں ہوتا۔

سپاہ صحابہ نے حنبلی مذہب کے کفر کا فتویٰ دیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب مواہب علیہ حاشیہ شرح عقائد عضدیہ ص ــ منقول از استقصار الافحام ص ۲۶۲

محسن کشمیری در مواہب علیہ افادہ نمودکہ حنبلیہ تکفیر اشعریہ می نماید و اشعریہ تکفیر حنبلیہ می کنند و شہاب الدین گازرونی در رسالہ اثبات علم غزی از غزالی نقل کردہ کہ الاشعری یکفر الحنبلی والحنبلی الاشعری

ترجمہ

محسن کشمیری اور شہاب الدین گازرونی نے بیان فرمایا ہے کہ اشعریہ اہل سنت نے حنبلیہ اہل سنت کو کافر قرار دیا ہے اور حنبلیہ اہل سنت نے حضرات اشعریہ کو کافر قرار دیا ہے۔

نوٹ: اسباب انصاف ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ چار یاری مذہب میں صحابہ کرام سمیت کوئی فرقہ بھی ان کا ایسا نہیں ہے جو کہ منظور نعمانی جیسے شیطان ملاں کے کفر کے فتوے سے محفوظ ہو۔ جس بے حیا سپاہ صحابہ نے اپنے نبی کریم اور ان کے والدین شریفین پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے ایسے بے غیرت تکفیریوں کے فتوے سے خواہ شیعہ ہوں یا کوئی اور مسلم فرقہ ہو کیسے محفوظ ہو سکتا ہے۔

کہاوت مشہور ہے کہ خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شاہ عبدالعزیز محدث کا فتویٰ کہ شافعی حنفی مالکی اور حنبلی چاروں مذہب جھوٹے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی عزیزی صفحہ ۸۸

شاہ عبدالعزیز نے خواب میں امیر المومنین علیؑ کی زیارت کی اور عرض کی کہ مذاہب فقہا میں سے (شافعی، حنفی، مالکی اور حنبلی) میں سے کونسا مذہب جناب عالی کو پسند ہے۔

ارشاد فرمایا کہ کوئی مذہب ہم کو پسند نہیں ہے یا یہ فرمایا کہ ہمارے طریقہ پر نہیں ہے لوگوں نے افراط و تفریط کو راہ دی ہے۔

نوٹ :

ارباب انصاف کہاوت مشہور ہے کہ گنجی نہاوے نا کی اور نچوڑے نا کی سپاہ صحابہ چار یاری مذہب کا حال مذکورہ فتویٰ سے معلوم ہو گیا کہ حضرت علیؑ کی نگاہ میں ان کے چاروں امام، چاروں امام، چاروں فقیہ اور مجتہد جھوٹے ہیں اور جب امام ہی جھوٹے ہوں تو ان کے پیروکار بچارے بھی جھوٹے ہی ہوں گے۔

اور جو ملاں تنظیم بنا کر شیعوں کے خلاف اپنے لعنت زدہ گنجے سر سے نے کر اپنی کدھل کیڑے والی کا نڈ تک زور لگا کر یہ نعرہ لگاتے ہیں کہ شیعہ معاذ اللہ کافر ہیں اس ملاں کا صرف یہ جواب ہے کہ

کہ سرطی جیسے علاج تیزاب تیرا

یہ ملاں ریشا نمبے گکڑ داھڑ ٹیے ان کے ابوجہل کی طرح دل سیاہ ہیں

سپاہ صحابہ احناف کا فتویٰ کہ حنفیوں کے علاوہ شافعی مالکی، حنبلی تینوں لعنتی ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی مولانا عبدالحی صفحہ ۵۵ باب التقلید والاجتہاد طبع کراچی

ابن مالک نے فرمایا ہے شعر

بان الناس فی فقہ عیال	علی فقہ لامام ابی حنیفہ
فلعنۃ ربنا اعداد رمل	علی من رد قول ابی حنیفہ

ترجمہ

لوگ فقہ کے علم میں حضرت امام ابو حنیفہ کے اہل و عیال ہیں۔

اور ریت کے ذرات برابر خدا کی لعنت اس مذہب پر جس نے ابو حنیفہ کے فتاوٰی کو ٹھکرایا ہے

نوٹ :

ارباب انصاف اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں ہے کہ محمد بن ادریس امام شافعی نے اور رئیس مذہب حنبلیہ، امام احمد بن حنبل نے اور رئیس مذہب مالکیہ امام مالک نے امام اعظم ابو حنیفہ کے بہت سے فرامین اور فتاوٰی کو جھٹلایا ہے اور رد کیا ہے۔ نیز امام محمد بن حسن اور قاضی ابو یوسف نے بھی امام اعظم کے بہت سے فتووں کو رد کیا ہے اور ان سے اختلاف کیا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ یہ تمام چار یاری علماء اہل سنت ابو حنیفہ کی مخالفت کی وجہ سے لعنتی ہو گئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ پر زندیق منافق اور کافر ہونے کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب الشیعۃ والسنۃ صـ ۱۴
مولف ڈاکٹر ظہر اسلام محمود مصری
شیخ الاسلام ابن تیمیہ کو بھی کسی زمانہ میں کافر قرار دیا جاتا تھا جن کے فتویٰ سے آج کل کچھ مذاہب کو کافر قرار دینے میں مدد لی جا رہی ہے۔

کتاب شبہ من شبہ و تمسو تالیف تقی الدین ... کے صفحہ ۵۴ میں ایک مستقل عنوان ہے۔
ابن تیمیہ کے کفر کے بارے میں علماء مذاہب اربعہ کا فتویٰ کفر
حافظ ابن حجر نے اپنی کتاب افتاوی الحدیثہ کے ۸۶ میں ابن تیمیہ کے بارے میں ایک حیران کن بات لکھی ہے۔
ابن تیمیہ ایک ایسا بندہ ہے جسے خدا ذلیل، گمراہ، نابینا اور گونگ کرے۔ علامہ ذہبی ابن تیمیہ کے نام ایک خط میں ان کی اس سے بھی زیادہ ہتک کرتے ہیں۔

نوٹ:
ارباب انصاف دشمن خدا ابن تیمیہ وہ کافر ہے کہ علماء اہل سنت نے شیعوں کی نسبت اس کو کافر ثابت کرنے میں زیادہ زور لگایا ہے ع گنج نہاد ناکی اور بچوڑ تاکی

سپاہ صحابہ مالکی مذہب نے دشمن خدا ابن تیمیہ پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کے امام کی معتبر کتاب البدر الطالع صـ ۶۷ ج ۱ م محمد شوکانی
یجب التضییق علیہ ان لم یقتل والا فقد ثبت کفرہ
ثم بعد ھذا نودی بدمشق ان من اعتقد عقیدۃ ابن تیمیۃ حل دمہ ومالہ

ترجمہ
مالکی مذہب کے قاضی ابن مخلوف نے یہ فتویٰ دیا کہ ابن تیمیہ کو اگر قتل نہ بھی کیا جائے تو بھی اس پر زندگی کا نظام تنگ کر دیا جائے۔ ورنہ ابن تیمیہ کا کفر تو ثابت ہے۔ پھر دمشق میں اعلان کیا گیا کہ جو شخص ابن تیمیہ والا عقیدہ رکھے گا اس کا خون بہانا اور اس کا مال لوٹنا حلال ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف کتاب اہل سنت وفات الوفیات صـ ۷۱ میں ابن شاکر الکتبی نے لکھا ہے کہ ... اعمل کل منھم فی کفرہ فکرہ کہ علماء کی ایک جماعت میں سے ہر ایک نے ابن تیمیہ کو کافر بنانے میں خوب محنت کی۔ جس طرح کچھ بدکار خلفاء اپنی ماں زرقاء کی نسبت سے مشہور ہیں اسی طرح یہ ناصبی اپنی ماں تیمیہ کی نسبت سے ابن تیمیہ مشہور ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کے جرنیل اور شافعی مذہب کے سرخیل ابن حجر مکی کا ابن تیمیہ پر بد مذہب ہونے کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب جوہر منظم فی زیارۃ القبر المکرم منقول استفصاد الافہام صفحہ ۲۶۲ باب تکفیر اہل سنت بعد گرا

تلت من ابن تیمیہ حتی ینظر الیہ او یعول من امور الدین علیہ ۔ عبد اضلہ اللہ واغواہ والبسہ رداء الخزی وارداہ ۔ حتی قام علیہ علماء عصرہم والزموا السلطان بقتلہ او حبسہ وقہرہم فحبسہ الی ان مات وخمدت تلک البدع فزالت تلک الظلمات الخ ۔

ترجمہ ۔

جب بابا ناصبیت ابن تیمیہ نے توہین رسالت کا محاذ کھولا تھا تو ابن حجر مکی نے ان کی سرکوبی ان الفاظ میں فرمائی ہے ۔

ابن تیمیہ کس باغ کی مولی ہے کہ امور دین میں اس پر بھروسہ کیا جائے وہ ابن تیمیہ ایسا آدمی ہے جو گمراہ ہے اور خدا نے اس کو ذلت و رسوائی کا لباس پہنایا ہے اور ابن تیمیہ کے زمانہ کے علماء نے اس وقت کے بادشاہ کو تیار کیا کہ ابن تیمیہ کو قتل کیا جائے یا اس کو قید کیا جائے پس بادشاہ نے اس گمراہ ناصبی کو قید کر دیا اور قید ہی میں ابن تیمیہ جہنم واصل ہوا

نوٹ :

ہماری یاری مذہب کا ابن تیمیہ ایک پوپ پال اور گرو گھنٹال ہے

http://fb.com/ranajabirabbas

رگ ناصبیت پر ایک نشتر اور کہ ابن تیمیہ ابن حزم، ابن قیم، یہ تینوں کافر ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۱۶۹

کفر الاولین مثل ابن تیمیہ وابن حزم الاندلسی ابن تیمیہ ضال مضل ۔ وابن القیم کان ملحدا

ترجمہ

اہل حدیث کے نام نہاد شہید احسان الٰہی ظہیر فرماتے ہیں کہ علماء اہل سنت نے ابن تیمیہ اور ابن حزم کو کافر قرار دیا ہے علماء اہل سنت نے فرمایا ہے کہ ابن تیمیہ خود بھی گمراہ تھا اور دوسرے لوگوں کو گمراہ کرتا تھا اور ابن قیم بھی کافر تھا ۔

نوٹ :

ارباب انصاف ابن تیمیہ ایک دشمن خدا رسول لعنتی شخص تھا اور بریلا علماء اسلام نے اس ابن تیمیہ لعنتی پہ کفر کا فتویٰ لگایا ہے مگر افسوس کہ جس طرح سیانا کوا گندگی کھاتا ہے ۔ اسی طرح نواصب نے بھی اس لعنتی شخص کو اپنا امام بنایا ہے ۔

اگر فتویٰ کفر کی زد میں آنے سے کوئی شخص دوزخی بن جاتا ہے تو مم بابا ناصبیت ، ابن تیمیہ سب سے بڑا دوزخی اور لعنتی تھا ۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبند کے علمی بھوسہ خانہ میں ایک چنگاری اور کہ بقول ابن حزم ابو الحسن اشعری بھی کافر تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب طبقات الشافعیہ صفحہ ۲۴۳ از تاج الدین السبکی

وقد افرط ابن حزم فی الغض من اہل السنۃ ابی الحسن الاشعری وکاد یصرح بتکفیرہ فی غیر موضع

ترجمہ

امام اہل سنت ابو الحسن الاشعری کے بارے ابن حزم حد سے بڑھ گیا ہے اور اکثر مقامات میں قریب تھا کہ اہل سنت کے کافر ہونے کا وہ تصریح کردے۔

نوٹ:

اسباب الضاف کہاوت مشہور ہے کہ البلاء اذا عمت طابت کہ جب کوئی مصیبت عام ہو جائے تو خوش گوار ہو جاتی ہے۔ اہل دیوبند جس کفر سے اہل اسلام کو ڈر لگتے ہیں۔ وہ کفر اہل دیوبند کے گھر گھر میں موجود ہے اور اس کفر کا دم چھلا اہل دیوبند کے ہر بزرگ کو لگا ہوا ہے قوم معاویہ حنبلی میں کوئی فرقہ ایسا نہیں ہے۔ کہ جس پر خود اہل سنت نے کفر کا فتویٰ نہ لگایا ہو۔

ابوالحسن الاشعری سے لے کر منظور نعمان تک ہر بزرگ کو اہل اسلام نے تکفیر کا تمغہ عطا کیا ہے۔

پس گنجی نے نہادنا کی اور نچوڑنا کی۔

منظور نعمانی کی دُکھتی ہوئی رگ پر ایک نشتر اور کہ نجدیوں کے نزدیک دیوبند سمیت تمام دنیا کافر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب شامی جلد ۳ صفحہ ۳۳۹ طبع مصر
منقول از فتنہ وہابیت صفحہ ۳ مؤلف نواب دین

كما وقع فی زماننا فی اتباع عبد الوهاب الذين خرجوا من نجد وتغلبوا على الحرمين وكانوا ينتحلون مذهب الحنابلة لكنهم اعتقدوا انهم هم المسلمون وان من خالف اعتقادهم مشركون واستباحوا بذلك قتل اهل السنة وقتل علمائهم الخ۔

ترجمہ

عبدالوہاب کے پیروکاروں میں ہمارے زمانہ میں یہ ہوا کہ انہوں نے نجد سے نکل کر مکہ اور مدینہ پر ناجائز قبضہ کیا ہے اور وہ نجدی اپنے آپ کو امام احمد بن حنبل کا پیروکار ظاہر کرتے ہیں۔ مگر دراصل ان کا عقیدہ یہ ہے کہ صرف وہی مسلمان ہیں اور جو لوگ عقیدہ میں ان کے مخالف ہیں وہ مشرک اور کافر ہیں اور اسی عقیدہ کے سہارے وہ اہل سنت کو اور ان کے علماء کو قتل کرنا حلال اور مباح سمجھتے ہیں۔

نوٹ:

اہل دیوبند احناف مقلدین نجدیوں کی نگاہ میں کافر اور مشرک ہیں

ع پلے نہیں دھیلہ تے کردی مے میلہ میلہ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبندیوں کے علمی بھوسہ خانہ میں ایک چنگاری اور اہل سنت حنفیوں کا فتویٰ کہ صحیح بخاری لکھنے والا کافر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب فصول الاحکام فی اصول الاحکام مؤلف ابو الفتح زین الدین عبدالرحیم صاحب ہدایہ منقول از استقصاء الافحام ص ۲۹۵

ذکر ابو سهل الکبیر عن کثیر من السلف ان من قال الایمان مخلوق فهو کافر وعلی انه وقعت هذا المسئلة بفرغانه ... فاتی بمحضر منها ای ائمه بخارا فکتبوا ان الایمان غیر مخلوق ومن قال بخلقه فهو کافر وقد خرج کثیر من الناس من بخارا منهم محمد بن اسمعیل صاحب الجامع بسبب قولهم مخلوق ملخص۔

ترجمہ:

ابو سہل کبیر نے بہت سے بزرگان دین سے نقل کیا ہے کہ جس سنی کا یہ عقیدہ ہے کہ قرآن اور ایمان مخلوق ہے وہ کافر ہے اور یہ مسئلہ شہر فرغانہ میں چل پڑا پھر یہ مسئلہ بخارا میں اہل سنت کے اماموں کے سامنے پیش ہوا پس امام ابوبکر بن حامد اور امام ابو حفص الزاہد اور امام ابوبکر اسماعیل نے یہ تحریری فتویٰ دیا کہ ایمان غیر مخلوق ہے جو سنی عالم یہ کہے گا کہ ایمان مخلوق ہے وہ عالم کافر ہے۔

اس فتویٰ کے بعد شہر بخارا سے بہت سے لوگ باہر نکل گئے اور ان خوارج میں امام اہل سنت محمد بن اسمعیل بخاری بھی تھا کیونکہ یہ خوارج کہتے تھے کہ ایمان مخلوق ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف یہ ہے مذہب نواصب کہ جن کے امام المحدثین پر علماء اہل سنت نے کفر کا فتویٰ لگایا تھا اور جس مذہب کے بڑے چھوٹے خود کافر ہیں ان کفار کو کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ شیعان امیرالمومنین کو کافر کہیں۔

مگر ہمیں افسوس ہے کہ دیوبندی احباب کو بیٹھے بیٹھے خیال آیا گویا کہ دیوبند کی پاپسی ہانڈی میں اُبال آیا۔ اور اپنی قابلیت کے جوہر اس محاذ پر دکھانے شروع کر دیے کہ معاذ اللہ خاندان نبوت اور رسالت سے عقیدت رکھنے والے آل رسولؐ کی محبت کا دم بھرنے والے اور آل نبیؐ کے دشمنوں پر لعنت کرنے والے کافر ہیں اور جرم ان کا فقط یہ ہے کہ وہ صحابہ کرام میں اچھے اور برے کی تمیز کرتے ہیں مومن اور منافق میں فرق کرتے ہیں اور جب اہل دیوبند کو یوں دعوت فکر دی جاتی ہے کہ معاویہ علیہ ما علیہ صحابہ کرام کو گالیاں دیتا تھا اور بر ملا منبر پر صحابہ کرام پر لعنت کرتا تھا۔ پس معاویہ کو بھی گروہ کفار میں شامل کیا جائے تو پھر تاویل کی پٹاری کھول لیتے ہیں اور بھانت بھانت کے قول بناتے ہیں اور ہمارا شکوہ صرف ایک ہے

ع وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبند کی علمی دنیا کو دیانت اور انصاف کی رو سے دعوت فکر

ارباب انصاف دیوبندی احباب نے میری قوم شیعہ کے بارے میں تکفیر کے فتوے شائع کئے اور اپنے اس کارنامہ پر وہ

یوں خوش ہیں جیسے دولت کونین پا گئے

ہم شیعہ بے غیرت نہیں تھے کہ چپ بیٹھے رہتے اور اس بات کو دھراتے رہتے کہ

شنک تنک دیدم ۔ دم نہ کشیدم

دیوبندی احباب نے میری قوم شیعہ کو جن تکفیری فتووں کا رعب دکھایا تھا۔ بندہ نے تھوک کے حساب سے وہ فتوے عالم اسلام کے اہل دیوبند کے سامنے پیش کر دیئے کہ جن میں اہل دیوبند اور ان کے امام ابو حنیفہ کو کافر قرار دیا گیا ہے۔ بلکہ دیوبندی احباب کے جتنے پیر بھائی ہیں اور خلافت ابو بکر کے بارے میں ان کے ہم خیال ہیں ان کے بارے میں بھی اہل اسلام کے لئے تکفیری فتوے پیش کر دیئے اور ان فتووں میں میرا کوئی قصور نہیں ہے۔

ع انہی کے گھر کی کہہ رہا ہوں زبان میری ہے بات ان کی

اور آخر میں عالم اسلام کو دیانت و انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ اگر اسلام کا معیار مولانا صاحبان کے فتووں پر ہے، تو پاکستان بلکہ ساری دنیا میں مسلمان کا وجود ہی نہیں ہے کیونکہ کوئی اسلامی فرقہ نہیں ہے کہ جس کے خلاف کفر کا فتویٰ نہ لگایا گیا ہو۔

http://fb.com/ranajabirabbas

اگر دیوبندی احباب کی تسلی نہیں ہوئی تو آیئے قرآن پاک پر تمہارا فیصلہ کرتے ہیں

كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا الاعراف آیت ۳۸

قیامت کے دن جب ایک گروہ دوزخ میں داخل ہوگا تو وہ اپنے دوسرے پیر بھائی گروہ پہ لعنت کرے گا اور جب سارے جہنم میں جائیں گے تو بعد میں آنے والے لوگ اپنے سے پہلے آنے والوں کی بابت اللہ سے یہ شکایت کریں گے کہ اے خدایا ان لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا ان کو دوگناہ عذاب دے۔

اس آیت کے مصداق مولا علی کے دشمن ہیں

اس رسالہ میں بندہ مسکین نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ شیعوں کے علاوہ جتنے نام نہاد فرقے مسلمانوں کے ہیں وہ ایک دوسرے پر کفر کے فتوے لگاتے ہیں۔ مثلاً حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی، دیوبندی بریلوی۔ اہل حدیث۔ مقلدین اور غیر مقلدین یہ سب ایک دوسرے کو کافر قرار دیتے ہیں اور سب کافر دوزخ میں جائیں گے اور جس طرح یہ لوگ دنیا میں ایک دوسرے کو کافر کہتے ہیں۔ دوزخ میں ایک دوسرے پر لعنت کریں گے۔

پس شیعوں کے علاوہ تمام نام نہاد مسلمانوں کے ملاؤں کو دعوت فکر ہے کہ چلو بھر پانی میں شرم سے ڈوب مرو تم ایک دوسرے کو کافر کہتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

علماء اہل سنت نے سرسید احمد خان پر بھی خبیث اور مرتد ہونے کا فتویٰ لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۲۰ الباب الرابع

وعلی رأسهم السید احمد مؤسس اول جامعه مسلمه عصریه جامعة علیکڑھ فقال البریلوی انه کان خبیثاً مرتداً

ترجمہ

علامہ احسان الٰہی ظہیر نے نقل کیا ہے کہ علماء اہل سنت نے ان تمام قائدین پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے جو مسلمانوں کو انگریز اور ہندوؤں کے ظلم سے آزاد کروانا چاہتے تھے اور ان میں سرفہرست سرسید احمد خاں ہے جس نے سب سے پہلے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کو قائم کیا۔ بریلوی اہل سنت نے ان کی بابت یہ فتویٰ دیا کہ وہ خبیث اور مرتد ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف۔ اگر ملاؤں کے فتوؤں کو دیکھا جائے تو پاکستان میں گویا سب کفار بستے ہیں اور کسی کو کافر ثابت کرنے کے لئے اب کسی نئے فتوے کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ کسی کو اگر مسلمان ثابت کرنا ہو تو بڑی محنت کی ضرورت ہے جو ملاں پاکستان کو کفرستان کہتے تھے اب وہ خود اس کفرستان میں رہ کر کافر ہو گئے ہیں۔

سپاہ صحابہ۔ اہل سنت نے سرسید احمد خاں پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت صفحہ ۲۰

نیچریت بھی مادر وہابیت کی دختر نوزائیدہ ہے اور اس کے عقائد اس سے بھی اخبث و انجس ہیں اس کا بانی پیر نیچریت سرسید احمد خان کوئی علی گڑھی ہے اس نے تمام معجزات انبیاء بلکہ تمام ضروریات دینیہ کا انکار کیا ہے۔ اپنی کتاب تفسیر القرآن میں جو درحقیقت تکذیب القرآن ہے لکھتا ہے الخ

صفحہ ۲۲۔ میں حیران ہوں کہ اس کی عبارت ملعونہ کے کفریات خبیثہ کیونکر شمار کروں الخ۔

صفحہ ۲۶۔ کتاب اہل سنت تجانب اہل سنت عن اہل الفتنہ الحاصل پیر نیچر نے اپنی اس ناپاک تفسیر القرآن میں سیکڑوں کفریات قطعیہ یقینیہ [illegible] ہم نے اختیار کے ساتھ صرف اس کی جلد اول ہی کے یہ چند اقوال [illegible] محض بطور نمونہ پیش کر دیئے ہیں بہر حال جو شخص پیر نیچر کے کفریات قطعیہ یقینیہ میں سے کسی ایک ہی کفر قطعی پر مطلع ہونے کے بعد بھی اس کے کافر مرتد ہونے میں شک رکھے گا یا اس کو کافر و مرتد کہنے میں توقف کرے وہ بھی بحکم شریعت مطہرہ قطعاً یقیناً کافر و مرتد اور بے توبہ مرے تو مستحق عذاب ابد ہے۔ پیر نیچر کو اپنے لئے اور اپنے دم چھلوں کے لئے نیچری لقب بہت محبوب تھا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نیچری بدمذہبوں کی ایک فہرست

کتاب اہل سنت تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنہ ص۸۸

جس طرح بیدین۔ اکبر بادشاہ نے اپنے نورتن بنائے تھے اسی طرح پیر نیچر کے وزیران نیچریت تھے اور مشیران دہریت اور مبلغین زندیقیت تھے۔

جن کے نام یہ ہیں۔

(۱) نواب محسن الملک مہدی علیخان
(۲) نواب اعظم یار جنگ مولوی چراغ علی خان
(۳) مولوی الطاف حسین حالی۔
(۴) نواب انتصار جنگ مولوی مشتاق حسین
(۵) شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ
(۶) مولوی مہدی حسن (۷) سید محمود خان
(۸) شبلی نعمانی اعظم گڑھی
(۹) ڈپٹی نذیر احمد خان

تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنہ ص۸۸

سرسید احمد خان کے مذکورہ کفریات میں سے کفر چہارم تو وہی ہے جو بانی مدرسہ دیو بند قاسم الکفر و الضلالات مرتد نانوتوی نے اپنی کتاب تحذیر الناس کے صفحہ ۲۸ پر بکا ہے کفر ششم و کفر ہشتم وہی ہے جو امام الوہابیہ اسماعیل دہلوی ما علیہ نے اپنی کتاب منصب امامت ص۴۲ پر دریدہ بکے

اور رشید احمد گنگوہی نے اپنے فتاوی رشیدیہ کے حصہ سوم صفحہ ۲۵ پر تقرر کئے۔

کتاب تجانب اہل سنت عن الفتنہ ص۸۹

یہی وہ ملعون کفر خبیث ہے جس کو پیر نیچر مرتد عنایت اللہ خان مشرقی نے اپنی ملعون کتاب تذکرہ میں اور اس کے دوسرے چیلے مرتد ابو الکلام آزاد نے اپنی ملعون کتاب ترجمان القرآن میں بکا ہے۔

ص۹۰

اسی پیر نیچر کے دو بدزبان و دریدہ دہن چیلے عبد الرزاق ملیح آبادی ایڈیٹر اخبار ہند کلکتہ اور نیاز احمد خان فتحپوری ایڈیٹر رسالہ نگار رسالہ لکھنؤ ہیں۔ جو پیر نیچر کے کفریات ملعونہ سے نام اسلام کا پردہ ہٹا کر ان کو اصلی برہنہ خباثت کے ساتھ شائع کرتے رہتے ہیں

ص۹۰

اور اب یہ نیچریت صرف سنی کہلانے والوں ہی پر منحصر نہیں بلکہ بہت سے دیو بندی اور غیر مقلد کہلانے والے مرتدین ہیں جو اگرچہ ان کفری و ارتدادی مذہبوں کی طرف منسوب ہیں لیکن درحقیقت وہ سرے سے کسی مذہب ہی کے قائل نہیں ہیں وہ دیو بندیوں غیر مقلدوں میں ایسے ہیں جیسے کانگرس میں جواہر لال نہرو

نوٹ

عجز آنکھوں والا تیرے جوبن کا تماشہ دیکھیے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صـ ۹۴

نیچریت اگرچہ وہابیت کی ایک شاخ ہے۔ مگر آج نیچریہ مرتدین ان وہابیہ ملعونین سے بدرجہا بڑھے چڑھے ہوئے ہیں۔

نوٹ:

ارباب انصاف ہدایت کے ٹھیکیداروں کی آپ نے شستہ زبان ملاحظہ فرمائی ہے۔ گویا علماء اہل سنت کی نگاہ میں محمد قاسم نانوتوی اور رشید احمد گنگوہی اور پنڈت جواہر لال نہرو میں کوئی فرق نہیں ہے۔ تینوں ایک جیسے ہیں اور تینوں کافر ہیں اب ہم منقولہ بالا کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ تم نے امام الھدیٰ امیر المومنین علی بن ابی طالب کے حب داروں کو اور سید الشہدا حضرت امام حسینؑ کے ماتم داروں کو معاذ اللہ کافر بنایا ہے۔ اے نعمانی تم پر یہ شعر بالکل فٹ آتا ہے۔

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا میں بھی دیکھے ہیں مگر
سب سے سبقت لے گئی بے حیائی آپ کی

جس کفر کا تم نے شیعوں پہ الزام لگایا ہے علماء اہل سنت نے سر سید احمد خاں اور بانی دیوبند قاسم نانوتوی اور رشید احمد گنگوہی پر بھی اسی کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔

پس اے بے حیا ملاں تم اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھو۔

کہ تیرے نشتر کی زد شریان قیس ناتواں تک ہے

http://fb.com/ranajabirabbas

سپاہ صحابہ اہل سنت نے خاکسار پارٹی پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ صـ ۱۰۱ پر سخت ترین کفار و مرتدین کا ایک گروہ ہے یہ کفر بکنے میں بڑے دریدہ دہن اور ڈھیٹ ہیں۔ اس ملعون پارٹی کا گرو گھنٹال مسٹر عنایت اللہ مشرقی اپنی ناپاک اور ملعون کتاب تذکرہ اردو دیباچہ صفحہ ۷۵ پر لکھتا ہے۔

تجانب اہل السنہ صـ ۱۰۲

مرتد اعظم مشرقی کی اس ناپاک دریدہ دہنی کو دیکھو کالی بک رہا ہے اور ملعون کفر ارتداد بک رہا ہے۔ خاکساریت ملعونہ شکم نیچریت کی پیدائش اور لپتان مرزائیت کی شیر خوار اور ان دونوں نے وہابیت خبیثہ کے پیٹ سے جنم لیا ہے قرآن کی اصل الاصول وہی وہابیت ہے۔

وہابیت کے بانی امام الوہابیہ اسمٰعیل دہلوی علیہ ما علیہ (یعنی لعنۃ اللہ علیہ۔ اپنی ناپاک ملعون کتاب تقویۃ الایمان صفحہ ۶۸ - ۶۹ پر لکھا ہے

نوٹ:

ارباب انصاف اہل سنت دوستوں کی شستہ زبان میں ملاحظہ کریں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

صـ ۱۰۳

سنی مسلمانوں کے جوتوں کے ڈر سے گنگوہی رشید احمد علیہ ما علیہ (یعنی لعنۃ اللہ علیہ) نے اپنے فتویٰ گنگوہیہ میں الخ

صـ ۱۰۴

مگر مرتد گنگوہی نے اپنے امام بدلگام کے کفر پر پردہ ڈالنے کے لئے الخ

صـ ۱۰۴

لیکن وہابیت نواسی نیچریت کی سگی اور قادیانیت کی رضاعی بیٹی خاکساریت ملعونہ تو اپنی اوس جدہ خبیثہ سے بھی بڑھ گئی مرتد مشرقی نے اپنی ملعون عبارت میں ۔

نوٹ:

ارباب انصاف منظور نعمانی دشمن خاندان نبوتؐ نے امام الھدیٰ حضرت علیؑ کے عقیدت مندوں پر کفر کا الزام لگا کر اپنے منہ پر لعنت کی سیاہی ملی اگر یہ ناصبی ذرا بھر انصاف کرتا تو شیعوں کے ساتھ، دیوبندیوں اور خاکساروں کا بھی ذکر کرتا، کیونکہ اہل سنت دوستوں نے نہایت فراخ دلی سے تمام مذاہب والوں پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔

اہل سنت دوست مسلمانوں پر کفر کے فتوے لگا کر
گر یوں خوش ہیں جیسے دولت کونین پا گئے

اہل سنت دوستوں کی کفر سازی کی مشین ایسی عمدہ ہے کہ نبی کریمؐ اور ان کے والدین اور صحابہ کو بھی معاف نہیں کیا۔

http://fb.com/ranajabirabbas

سپاہ صحابہ اہل سنت نے

چکڑالوی مذہب پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ

صـ ۱۰۹

چکڑالویوں کے ناپاک کفریوں کے عقیدے معروف و مشہور اور ان کی ناپاک کتابوں میں مذکور ہیں کہ صرف قرآن پاک ہی پر ہر شخص کو اپنی اپنی سمجھ کے مطابق عمل کر لینا نجات و ہدایت کے لئے کافی ہے فقہ تو فقہ حدیث مصطفیٰؐ کی روشنی میں ارشادات قرآنیہ کو دیکھنے والا کافر و مشرک ہے تمام حدیثیں معاذ اللہ یکسر باطل ہیں اور ردی کے ٹوکرے میں پھینک دینے کے قابل ہیں۔

ان اعتقادات ملعونہ کی تصریحیں فرقہ چکڑالویہ کے موجد عبداللہ چکڑالوی نے اپنی کتب ملعونہ میں کی ہیں۔

صـ ۱۰۹

بے ایمان چکڑالوی نے اپنے ملعون کلمات میں نبی کریمؐ کی توہین کی ہے اور بحکم شریعت وہ اور اس کے سارے پیرو کار کفار و مرتدین اور بے توبہ مرے تو ابدی ملعونین ہیں۔

اس فرقہ ملعونہ نے پہلے اپنا نام اہل قرآن رکھا تھا۔ پھر اہل الذکر اور پھر اپنا نام امت مسلمہ رکھا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

پاکستانی مسلمانوں کو دعوت انصاف

میرے محترم قارئین تکفیر الناس کی فیکٹری اہل سنت دوستوں میں بڑی کامیابی سے چل رہی ہے شیعہ مسلمان تو ایک طرف اہل سنت نے کسی کو معاف نہیں کیا۔

سپاہ صحابہ کے فتاوی مبارکہ مع حوالہ جات گزر چکے ہیں ان شیران بیشہ شریعت نے اللہ تعالیٰ کی ذات پر کفر اور لواطت کا فتویٰ لگایا ہے نبی کریم کی ذات گرامی اور آنجناب کے والدین پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے صحابہ کرام پر نبی پاک کے بعد کفر اور ارتداد و نفاق کا فتویٰ لگایا ہے۔

اور خلفاء پر لواطہ کروانے کا فتویٰ لگایا ہے اور جناب عثمان پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔

قرآن پاک کو پیشاب سے لکھنے کے جواز کا فتویٰ لگایا ہے اور کلمہ شریف پڑھنے والوں پر مثلاً وہابیوں پر اور اہل حدیثوں پر۔ اور دیوبندیوں پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔

نیز سر سید احمد خان اور احرار و خاکسار پارٹی پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے

منظور نعمانی کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ

آپ ہی ذرا اپنے جور و جفا کو دیکھو
ہم نے اگر عرض کی تو شکایت ہو گی

سپاہ صحابہ۔ اہل سنت نے مسلم لیگ پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت عن اہل الفتنۃ

صـ ۱۱۲

آل انڈیا مسلم لیگ مسمی بہ مسلم لیگ کے چار مقاصد ہیں....

اور یہ چاروں مقاصد بیگیہ مشتمل بر محرکات و خباثات و شناعات بلکہ منجر باشد ضلالات و کفریات ہیں۔

صـ ۱۱۳

مسلم لیگ، کفار وہابیہ و مرتدین دیوبندیہ و مجتہدین رافضیہ کے احکام کی پابندی کرے گی۔

مسلم لیگ کے خلاف اہل سنت کے پراپیگنڈا کا نمونہ

۱۳۵۶ھ میں پاکستان بننے سے پہلے کے ایک اشتہار کا عنوان اور چند اقتباسات ملاحظہ ہو۔

صـ ۱۱۴ جماعت مبارکہ اہل سنت نے ایک اشتہار شائع کیا ہم اس کو بجنسہ نقل کرتے ہیں

سنی مسلمانو۔ خواب غفلت سے بیدار ہو

مسلم لیگ کیا چاہتی ہے

مولوی بے دم کے گدھے ہیں ان سے ابھی کام لینا چاہیے ان کی ضرورت نہ رہے تو ان کا خاتمہ کر دیا جائے۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوٹ:

اس اشتہار اشتعال انگیز سے چند نمونے پیش خدمت ہیں۔

ص ۱۱۴

۳ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ پیلی بھیت (یو پی) نے ایک رسالہ شائع کیا تھا اور اس کا نام مسلم لیگ اور کانگریس رکھا اور اس کے صفحہ ۱۱ پر لکھا علماء ہند نے افغانستان کو برباد کر دیا۔ ترکی کو تباہ کر ڈالا بکمزور کر دیا۔ عرب کو غلام بنا دیا۔

اگر ہند کے مولویوں نے اپنے رویہ کی اصلاح نہ کی تو وہ وقت قریب ہے کہ ان ملت فروش مولویوں کا بھی وہ حشر ہو گا جو ترکی اور ایران میں ہوا ہے۔

ص ۱۱۶

۴ کمال اتاترک کی ایک رفیقہ خالدہ ادیب خانم نے مضمون شائع کیا جس کا ترجمہ عبدالرزاق ملیح آبادی نے کیا جو رسالہ محشر خیال اردو بازار جامع مسجد دہلی کے کمال نمبر میں شائع ہوا۔

رفیقہ خالدہ فرماتی ہیں پبلک میں اگر یہ قل اعوذیے قال اللہ وقال الرسول کرتے ہیں۔ شراب کو حرام بتاتے ہیں۔ خلوت میں پہنچ کر بدل جاتے ہیں انبیاء کے یہ جانشین خلوت میں وہ کرتے ہیں جس کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتے۔

اتنی بیتے ہیں کہ خدا کی پناہ

المشتہرین ارکین جماعت مبارکہ اہل سنت

محلہ محشتم خان پیلی بھیت جمعرات ۱۱ صفر ۱۳۵۹ھ

سپاہ صحابہ اہل سنت کی طرف سے

مسلم لیگ پر کفریہ فتووں کی بمباری

کتاب اہل سنت تجانب اہل السنہ عن اہل الفتنہ

ص ۱۱۸

لیگ کا دستور اساسی بکثرت کفریات و ضلالات و بالات پر مشتمل ہے۔

ص ۱۱۸ مسلم لیگ کے اکثر لیڈران علی الاعلان کفریات بکتے پھرتے ہیں

ص ۱۱۹

مسٹر محمد علی جناح جس کو مسلم لیگ اپنا قائد اور قائد ملت اسلامیہ کہتی ہے وہ مذہباً اثنا عشری رافضی خوجہ ہے

کتاب اہل سنت مسلم لیگ کی زریں بخیہ دری ص ۲۳

مؤلف محمد میاں قادری از دفتر جماعت اہل سنت مارہرہ

لیگ کی شادی کی جھٹے بندی ایسی بات کے لئے ہوئی جو لااقل حرام اور موجب کفر و ضلال، وبال و نکال اور منافی احکام شرعی و دینی ہے

ص ۲۸

اپنے ایمان اور اسلام کو نیز تمام اہل اسلام کو مرتدین وہابیہ و لیگیہ وغیرہ کے ناپاک حملوں سے بچائیں۔

ص ۲۹

مسلم لیگ جس میں اتحاد کا فرین و مرتدین ہے۔ اس میں شامل

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہونا ہرگز جائز نہیں ہے۔

ص ۳۰

نبیؐ پاک کے دشمنوں، دیوبندیوں، مرتدوں کے ساتھ اتحاد و اتفاق منانا سنی مسلمانوں کو جہنم کی طرف لے جانا ہے سنی مسلمانوں پر فرض ہے کہ کانگرس اور مسلم لیگ دونوں سے فوراً علیحدہ ہو جائیں۔

کتاب اہل سنت احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ

ص ۳۹

مؤلف مفتی حشمت علی خان مطبع سلطانی بمبئی البتہ ضرور ہے کہ مسلم لیگ میں بکثرت وہ بھی شامل ہیں جن کے کفر و ارتداد و بدمذہبی و گمراہی کا یقیناً و قطعاً جزم شرعی ہے اور وہ مسلم لیگ کے روح رواں اس کے سرپرست اور سرمایہ ناز ہیں۔ مثلاً وہابیہ دیوبندیہ جن کے بزرگوں پر علمائے عرب و عجم کا فتوائے کفر و ارتداد ہے۔

نوٹ:

اقرار ڈائجسٹ میں امام الہدیٰ حضرت علیؑ کے عقیدت مندوں کے بارے میں کفر کے فتوے شائع کرنے والے بدھو منظور نعمانی کو ہم اس طرح دعوت فکر دیتے ہیں کہ وہابی، دیوبندی کیا تمہارے نال کے یار ہیں۔

کفر کے فتاوی تو ان کے لئے بھی علماء اہل سنت نے دیئے ہیں پس ان کو بیٹی کا یار سمجھ کر چھوڑ دیا ہے۔

کانگریس میں شامل ہونے والے مسلمانوں پر بھی سپاہ صحابہ نے کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ مؤلف مفتی حشمت علی خان ص ۱۰

مطبع سلطانی پیر ولیش ۱۷ بمبئی ۹

کانگریس اپنی اکثریت کے لحاظ سے کفار مشرکین کی ایک جماعت ہے اس میں مسلمان کہلانے والے جو شامل ہیں عموماً غدار مذہب اور دین فروش ہیں جو مال دنیا کے عوض کانگریس کے ہاتھ بک چکے ہیں اور گاندھی کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بنے ہوئے ہیں مسلمان کہلانے والے ممبران کانگریس ہیں۔

حسین احمد، شبیر احمد دیوبندی اور ثانی حسن الاسلام کفایت اللہ شاہجہانپوری کے پیروکار وہابیہ، دیوبندیہ مرتدین کی اور مسٹر ابوالکلام آزاد عبدالغفار خان سرحدی گاندھی کے مقلدین کی اکثریت ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف:

ان حوالہ جات کے جمع کرنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ شیعہ پر کفر کے فتوے لگانے والے مولوی کتے کی مثال ہیں جس کو اپنے اور بیگانے میں تمیز نہیں ہوتی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

سپاہ صحابہ۔ اہل سنت نے جمعیۃ العلماء پر بھی دوزخی ہونے کا فتویٰ لگایا ہے

کتاب اہل سنت احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ ص ۴
کانگریس گھلے ہوئے کافروں کی ایک جماعت ہے اور اس کی اسلام
کش پالیسی اور مسلم آزاد روشن ظاہر و باہر ہے نیز اس کے ہمنوا مثلاً
جمعیۃ العلماء و مجلس احرار وغیرھم اشرار کلھم فی النار

شیخ الاصنام حسین احمد

کتاب اہل سنت مسلم لیگ کی زریں بخیہ دری ص ۱۳
ان لیگیوں میں اجودھیا باشی حسین احمد تو ان کے ہاں شیخ الاصنام
کہلاتے تھے اور تھانوی اشرف علی حکیم الامۃ و شیخ اسلام حالانکہ
وہابی دونوں ہیں

نوٹ :

ارباب انصاف

منظور نعمانی کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ آج جن مفتیوں کے
فتوے شیعوں کے خلاف پیش کرنے کی وہ جرأت کر رہے ہیں وہ
مفتی بچارے خود مسلمان نہ تھے ان کو اہل سنت نے لقب شیخ
اصنام دیا ہوا تھا۔

سپاہ صحابہ اہل سنت نے حسن نظامی پر کافر اور مرتد اور ملعون ہونے کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنۃ عن اہل الفتنہ ص ۱۶۰
ہر گاہ مسلمان پر روشن و ظاہر ہے کہ حسن نظامی اپنے کفریات قطعیہ
یقینیہ کثیرہ کے سبب بحکم شریعت مطہرہ ایسا مرتد کافر ہے کہ
جو شخص اس کے کسی قطعی یقینی کفر پر مطلع ہونے کے بعد بھی اس کو
مسلمان سمجھے یا اس کے کافر مرتد ہونے کا شک رکھے یا اس کو کافر
مرتد کہنے میں توقف کرے وہ بحکم شریعت اسلامیہ زندیق بیدین ہے

حسن نظامی مسلمانوں کا صوفی ہے یا سکھوں کا گرو گنڈال مسلمانوں خدا کے لئے آنکھیں کھولو

نوٹ :

ارباب انصاف مذکورہ عنوان کتاب اہل سنت تجانب اہل السنۃ
عن اہل لفتنہ ص ۱۲۳ پر جلی حروف میں لگا ہوا ہے ان فتووں کے جمع
کرنے سے ہمارا مقصد پاکستانی بھائیوں کو دعوت فکر دینا ہے کہ اگر معیار
اسلام اور کفر ان قلی احوف سے داڑھیوں اور ریشائیوں کے فتووں
پر رکھ دیا جائے تو پھر اس پاک سرزمین میں کوئی بھی مسلمان نہیں
ہے۔

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ نے فرقہ احرار اور امام اہل سنت عبدالشکور پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے

کتاب اہل سنت تجانب اہل سنت عن اہل الفتنۃ صفحہ ۱۶۰
فرقہ احرار اشرار بھی فرقہ نیچریہ کی ایک شاخ ہے اس ناپاک فرقے کے بڑے بڑے سدھائے ہوئے کتے یہ ہیں۔

(۱) ملکی شیخ جی امام الخوارج مبلغ وہابیہ ایڈیٹر النجم عبدالشکور کاکوروی
(۲) صدر مدرسہ دیوبند حسین احمد اجودھیا باشی۔
(۳) فخر ابوجہل) مولانا شبیر احمد عثمانی دیوبندی
(۴) فخر قوم لوط) مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری (ناصبی)
(۵) حبیب الرحمن لدھیانوی اور احمد سعید دہلوی۔
(۶) ثانی عن الاسلام کفایت اللہ شاہجہانپوری، عبدالغفار سرحدی گاندھی
(۷) اس فرقہ کا سرغنہ مسٹر ابو الکلام آزاد ہے جو امام الاحرار مرتد عبدالشکور ایڈیٹر النجم خارجی کے عقائد خبیثہ کی تفصیل رسالہ مبلغ وہابیہ کی زاری اور اعلیٰ نجوم الرجم بر ایڈیٹر النجم میں دیکھیں فتویٰ مبارکہ بہرحال جو شخص احراریوں کے ان ناپاک اقوال کے الفاظ ملعونہ پر مطلع ہونے کے بعد بھی ان کے قائلین کے یقینی کافر مرتد ہونے میں شک رکھے یا ان کو کافر مرتد کہنے میں توقف کرے وہ بھی بحکم شریعت یقیناً کافر مرتد ہے۔

نوٹ: متوجہ رہیں کہ مولوی عبدالشکور لکھنوی بھی مرتد اور کافر اعظم ہے

سپاہ صحابہ کا امام اہل سنت عبدالشکور پر لعنت اور کفر کے فتووں کی بھرمار کرنا

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ صفحہ ۱۵۹ حاشیہ ۱ خود لکھنؤ میں خارجیت کی تبلیغ کا ٹھیکیدار ناصبیت کا منادی وہابیت کا مبلغ دیوبندیت کا پرچارک ناپاک اخبار النجم کا ایڈیٹر مرتد عبدالشکور موجود ور افض کے پردے میں اہل بیت طہارت کو تبرے اور گالیاں سناتا ہے سنیت کی آڑ میں وہابیت و دیوبندیت پھیلاتا ہے۔

مدح صحابہ کے خوشنما جلوسے میں توہین اہل بیت کا زہر ملاتا ہے محبت صحابہ کے خوش ذائقہ شربت میں دشمنی اہل بیت کا سم قاتل ملا کر اپنے مریدوں کو پلاتا ہے۔ مجلس میلاد کو حرام اور بدعت بتاتا ہے لیکن وہابیت پھیلانے کے لئے تمام نہاد جلوس مدح صحابہ کے ضروری ہونے پر جبر کرتا ہے عوام کو بھڑکا کر پولیس سے لڑواتا ہے اور خود مجلس میں چنگاری ڈال کر الگ کھڑا تماشا دیکھتا ہے اسی کی شرارت ہے کہ وہ پولیس پر اینٹیں برساتا ہے اور پھر پولیس کی گولیاں کھاتا ہے اور خود مرتد شکور چھپ جاتا ہے۔ مسلمانو! ایسے دشمنان اسلام و مسلمین سے بچو مرتد عبدالشکور کی تبلیغ خارجیت سے دنیا گمراہ ہو گئی ہے)

نوٹ: اس خبیث کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ نے صلح کلی فرقہ پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل السنۃ صہ ۲۷۵

صلح کلی کوئی مستقل مذہب نہیں ہے بلکہ ہر اس شخص کو کہتے ہیں جو بدمذھبوں بے دینوں پر رد و طعن سے اپنی ناراضگی ظاہر کرے اور کہے کہ ہم اپنی قبر میں جائیں گے وہ اپنی قبر میں جائے گا۔ ہمیں کیا ضرورت ہے کہ ہم خواہ مخواہ بدمذھبوں کا رد کر کے دنیا میں برے بنیں اور کہے جتنی دیر ہم انکار کریں گے اور ان کو برا بھلا کہتے رہیں گے ان کو گالیاں دیتے رہیں گے اتنی دیر ہم درود شریف پڑھیں گے تو ثواب بھی ملے گا اور کوئی ہمیں بری نظر سے بھی نہیں دیکھے گا۔ یہ خیالات اشد بدمذھبی بلکہ کفر ارتداد کی جڑھ ہیں۔ صہ ۲۸۹۔

ان صلح کل لیڈروں میں اعظم گڑھ کے مولوی شبلی اور الطاف حسین حالی اور زمانہ حال کے مشہور شاعر ڈاکٹر اقبال بہت نمایاں ہستی رکھتے تھے۔ ان کی صلح کلیت اپنی حد سے گزر کر شدید نیچریت و دھریت تک پہنچی ہوئی ہے۔

شبلی اعظم گڑھی کی دہریت اس کی کتابوں، الفاروق و سیرت النعمان میں اپنے زندیقی کرشموں کی بہار اور الحادی جوتیوں کا انبار دکھا رہی ہے۔

نوٹ:

چار یاری فیکٹری کے کفریہ فتویٰ سے کسی کی عزت محفوظ نہیں ہے۔

سپاہ صحابہ نے علامہ ڈاکٹر اقبال صاحب پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت صہ ۳۳۴

فلسفی نیچریت ڈاکٹر اقبال صاحب نے اپنی فارسی و اردو نظموں میں دہریت اور الحاد کا زبردست پروپیگنڈہ کیا ہے کہیں اللہ پر اعتراضات کی بھرمار کہیں۔ علماء شریعت و ائمہ طریقت پر حملوں کی بوچھاڑ کہیں احکام مذہبیہ و عقائد اسلامیہ پر تمسخر و استھزا و انکار ہے۔ کہیں اپنی زندیقیت و بیدینی کا فخر و مباہات کے ساتھ کھلا ہوا اقرار ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف:

یہ فتاویٰ مبارک آپ کے سامنے پیش کر کے ہم ہرگز خوش نہیں ہیں ہم مجبور ہو کر یہ فتوے پیش کر رہے ہیں۔ کوئی منظور نعمانی ملاں کی سٹ ہے جس نے اقرار وفا محبت میں حضرت علیؑ کے حب داروں اور شہداء کربلا کے ماتم داروں کی بابت کفر کے فتوے شائع کئے ہیں۔

ارباب انصاف کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ اگر منظور نعمانی جیسے شیطان ملاؤں کے فتووں کو معیار اسلام بنایا جائے تو دنیا میں کوئی فرقہ مسلمان نہیں ہے کیونکہ ہر فرقہ پر دوسرے کی طرف سے کفر کا فتویٰ موجود ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علماء اہل سنت نے اپنی تکفیر کی تلوار علامہ اقبال صاحب کے سر پر بھی چلادی

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۲۰۵

أن شعراء العصر واما شاعر المسلمين الذي نفخ روح الجهاد فيهم الدكتور محمد اقبال قالوا فيه ان ابليس ينطق على لسان الفلسفي الملحد دكتور محمد اقبال۔ وان مذهب اقبال لا علاقة له بالدين الاسلامي الصحيح الخ

ترجمہ :

اہل حدیثوں کے نام نہاد شہید علامہ ظہیر نے یہ رونا بھی رو دیا ہے کہ اہل اسلام کے وہ شاعر کہ جس نے اہل اسلام میں روح جہاد پھونکی یعنی ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کے بارے میں علماء نے یہ فتویٰ دیا تھا کہ اس ڈاکٹر اقبال بے دین اور کافر کی زبان پر شیطان بولتا ہے اور صحیح دین اسلام کے ساتھ اس اقبال کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

نوٹ :

منظور نعمانی جیسے شیطان ملاں اس پاکستان میں بے شمار ہیں اور اور جس دن سے اس قماش کے ملاں میدان علم و عمل میں وارد ہوئے ہیں اس دن سے شیطان حقیقی نہایت ہی آرام کی زندگی بسر کر رہا ہے کیونکہ یہ ملاں اس کے مشن کو خوب چلا رہے ہیں۔

علماء اہل سنت کا فتویٰ کہ شبلی نعمانی کافر تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۲۰۳

الباب الرابع فلقد كفر البريلوي شعراء الاصلاح وادبائه مثل نذير احمد خان الدهلوي وشبلي نعماني و الطاف حسين حالي والشيخ ذكاء الله والنواب مهدي علي خان والنواب مشتاق حسين فهولاء كلهم زنادقة الدهريه و مستمدا الالحاد

ترجمہ :

اہل حدیثوں کے نام نہاد شہید علامہ احسان الہی ظہیر نے یہ رونا بھی رو دیا ہے کہ بریلوی مسلمانوں نے اصلاح پسند شعراء اور ادباء کو بھی کافر قرار دیا ہے مثلاً علامہ شبلی نعمانی اور نذیر احمد خان دہلوی اور الطاف حسین حالی اور شیخ ذکاء اللہ اور نواب مہدی خان اور نواب مشتاق حسین ان تمام کو کافر قرار دیا گیا ہے۔

نوٹ :

در باب انصاف ایک دوسرے کو کافر قرار دینے کی مہم اہل اسلام میں اتنی کامیاب ہے کہ تمام اہل حدیث اور دیوبندی اس مہم کی زد میں آکر کافر ہو گئے ہیں اور جب اہل اسلام نے تمام اہل حدیثوں اور دیوبندیوں کو کافر قرار دیا تو اس چیز سے ان کو خوب تکلیف ہوئی ہے مگر افسوس کہ ان دیوبندیوں نے آج کل وہی تکفیر والی مہم شیعوں کے خلاف تیز کی ہوئی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علماء اہل سنت نے ظفر علی خاں پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص۲۰۵

الباب الرابع وکفروا الشاعر الاسلامی الشیخ ظفر الملقب بظفر الملة والدین وکتبوا فی تکفیره رسالة مستقلة باسم القسورة علی أدوار الحمر الکفرة علی ظفر رمة من کفر۔

ترجمہ

وہابیوں کے نام نہاد شہید اور اہل حدیثوں کے نام نہاد علامہ نے یہ رونا بھی رویا ہے کہ جس طرح علماء اہل سنت نے اہل حدیثوں کو اور دیوبندیوں کو کافر قرار دیا ہے۔ اسی طرح انہوں نے شاعر اسلامی جناب ظفر الملت والدین، مولانا ظفر علی خان کو بھی کافر قرار دیا ہے اور اس کو کافر ثابت کرنے میں انہوں نے ایک مستقل رسالہ بھی لکھا ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف جتنے مذاہب اور افراد کے بارے میں ہم نے علماء اہل سنت کے کفر کے فتوے نقل کئے ہیں یہ تمام لوگ صدیق اکبر کے در کے کتے تھے اور پکے چار یاری تھے اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان کو اچھا سمجھتے تھے بس بیچارا پاکستانی مسلمان کدھر جائے اور کیا کرے اگر حضرت ابوبکر و عمر و عثمان کو اچھا سمجھے تو بھی کافر ہے اور اگر نہیں مانتا تو بھی کافر

http://fb.com/ranajabirabbas

چاروں یاروں میں فرق نہ کرنے والے ظفر علی خان پر بھی سپاہ صحابہ نے تکفیر کا میزائیل ٹھوک دیا

اہل سنت کی معتبر کتاب بریلوی فتوے ص۱۸۳

مولانا ظفر علی خان کو بھی علمائے کرام نے فتویٰ تکفیر کا نشانہ بنایا چنانچہ احمد رضا کے صاحبزادے محمد مصطفیٰ خان نے مولانا ظفر علی خان پر کفر کا فتویٰ لگایا تھا جسے بعد میں بریلویوں کے سابق مفتی اعظم پاکستان اور شیخ الحدیث دار العلوم حزب الاحناف لاہور سید ابو البرکات صاحب نے پچپن سے زائد علماء کے دستخط کرانے کے بعد کتابی صورت میں شائع کیا اور اس کا نام رکھا سیف الجبار علی کفر زمیندار۔

اس فتویٰ پر دستخط کرنے والوں میں صدر الشریعہ مولوی محمد امجد علی مصنف بہار شریعت اور شاہ احمد نورانی کے تایا جان مولوی مختار احمد صدیقی میرٹھی بھی شامل ہیں۔

نوٹ

ارباب انصاف

جب علماء اسلام نے دیوبندیوں پہ تکفیری فتووں کی بمباری فرمائی ہے تو دیوبندیوں کو بہت تکلیف ہوئی ہے اور آج اعلانیہ شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے شائع کر رہی ہے تو دیوبندی بغلیں بجاتے ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

علماء اسلام نے عطاء شاہ بخاری پر کفر کا فتویٰ لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۲۰۵ ایاب الرابع ان وجماعة البخاری جماعة الکفار و جماعة المرتدین
تحقیق عطاء اللہ شاہ بخاری کی جماعت۔ کفار کی جماعت ہے اور مرتدین کا گروہ ہے۔

نوٹ:

اہل حدیث کے نام نہاد شہید علامہ احسان الٰہی کی محنت قابل داد ہے اس کو نام نہاد شہید ہم اس لئے لکھتے ہیں کہ اس کی جماعت اہل حدیث کے لوگ حضرت سید الشہداء امام حسینؑ عالی مقام کو شہید تسلیم کرنے میں متردد اور شک میں ہیں۔

پس اہل حدیثوں کو دعوت فکر ہے کہ شاہ فیصل کو گھریلو اختلافات کی وجہ سے بھتیجے نے گولی ماردی تھی اور احسان ظہیر ایک دھماکہ کے حادثہ میں ہلاک ہوا تھا۔ جس طرح حضرت عثمان اموی کے قاتل کا آج تک پتہ نہیں چل سکا اسی طرح احسان الٰہی ظہیر کے قاتل کا آج تک پتہ نہیں چل سکا۔ ہمارا مشورہ تو ہے کہ اس نام نہاد شہید کا قتل بھی ابن سبا کے کھاتہ میں ڈال دیا جائے۔ کیا یہ انصاف ہے کہ اولاد رسولؐ کے مقتولین کو تو شہید نہ کہا جائے اور دنیا بھر کے ہلاک شدہ نواصب کو شہید کہا جائے۔ بہرحال تکفیر اہل اسلام کے فتوے جمع کرنے کی بابت ہم احسان الٰہی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

http://fb.com/ranajabirabbas

بانی پاکستان اور محسن اعظم ملت مسلمہ پاکستان محمد علی جناحؒ پر بھی ملاؤں نے کفر کا فتویٰ لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر البریلویت صفحہ ۲۰۶

الباب الرابع وقائد الحتصال سلامیہ ومحرر پاکستان من اغلال الھندوس والانجلیز وموجد اکبر دولة اسلامیة فی العالم محمد علی جناح کافر وحزب الرابطة المسلمة و اعضاءہ کفار فقال ان محمد علی جناح کافر و مرتد ولہ عقائد کفریہ وھو مرتد قطعاً و خارج عن الاسلام

ترجمہ:

علامہ احسان الٰہی ظہیر فرماتے ہیں کہ بدزبان ملاؤں نے قائد ملت مسلمہ اور ہندو انگریز کے پُر فریب جالوں سے پاکستان کو آزاد کرانے والے اور عالم میں ایک بڑی سلطنت کے موجد و بانی حضرت قائد اعظم محمد علی جناحؒ کو کافر قرار دیا ہے اور صاف فتویٰ دیا ہے کہ محمد علی جناح کافر اور مرتد تھا اور دین اسلام سے خارج تھا۔

نوٹ:

اد باب انصاف

اسی رسالہ میں حوالہ جات گزر چکے ہیں کہ بدزبان ملاں نے ہمارے نبی پاک اور آنجناب کے والدین اور صحابہ کرام پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا تھا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

صدر ضیاء الحق اور گورنر پنجاب سوار خان پر بھی سپاہ صحابہ نے کفر کا فتویٰ لگایا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت صفحہ ۲۰۸ م احسان الہی

کما کفروا الرئیس الباکستانی ضیاء الحق وامیر منطقۃ پنجاب سوار خان و وزراء حکومۃ باکستان لانہم صلوا خلف امام المسجد النبوی و امام الحرم المکی ـــ افتوا بتکفیر و ردۃ کل من یعتقد ان الوھابیۃ النجدیین مسلمون او یصلی خلفھم

ترجمہ:

علماء اہل سنت نے صدر پاکستان ضیاء الحق اور گورنر پنجاب سوار خان اور دیگر وزراء حکومت کے کفر کا فتویٰ دیا ہے کیونکہ انہوں نے امام کعبہ اور امام مسجد نبوی کے پیچھے نماز پڑھی تھی۔ علماء اہل سنت نے ہر شخص کے کفر کا فتویٰ دیا ہے جو عقیدہ رکھتا ہے کہ وہابی نجدی بھی مسلمان ہیں اور ان کے پیچھے نماز پڑھتا۔

نوٹ:

ارباب انصاف

آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ ضیاء الحق بھی اسلام لاتے لاتے خود بھی ملاں ازم کی نگاہ میں کافر ہو گیا۔

صدر پاکستان ضیاء الحق پاک بھارت کرکٹ میچ دیکھنے سے کافر ہو گیا

اہل سنت کی معتبر کتاب بریلوی فتوے صفحہ ۱۹۷ مؤلف مولانا نور محمد ناشر انجمن ارشاد المسلمین ۶۔ بی شاداب کالونی لاہور۔ پاک بھارت کرکٹ میچ دیکھنے والوں کے بارے میں جناب مفتی مختار احمد صاحب گجراتی نے فتویٰ دیا ہے کہ یہ سب کافر ہیں۔ یاد رہے کہ صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق صاحب نے بھی پاک بھارت کرکٹ میچ دیکھا تھا۔

اصل فتویٰ ملاحظہ ہو جو روزنامہ امروز میں شائع ہوا تھا

سیالکوٹ ۴ر اکتوبر (اپ پ) جمعیت علماء پاکستان کے ممتاز لیڈر اور جامع مسجد کے خطیب مفتی مختار احمد گجراتی نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کرکٹ میچ دیکھنے والوں کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا ہے انہوں نے فتویٰ دیا ہے کہ جو شخص پاکستان اور ہندوستان کے درمیان کرکٹ میچ دیکھتا ہے اسے دائرہ اسلام سے خارج سمجھا جائے۔ روزنامہ امروز ۵ر اکتوبر ۱۹۷۸ء

نوٹ:

پہلے تو یہ مشہور تھا کہ جو حضرت ابوبکر و عمر کو نہ مانے وہ کافر ہے مگر اب پتہ چلا کہ جو حضرت ابوبکر اور عمر کو مانتا ہے وہ بھی کافر ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علماء اہل سنت نے چوہدری ظہور الٰہی سابق وفاقی وزیر اور پیر پگاڑہ پر بھی کفر کا فتویٰ لگایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تلخیص تکفیری افسانے بریلوی فتویٰ صفحہ ۲۰ ملاں نور محمد ناشر انجمن ارشاد المسلمین

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء اہل سنت، اللہ ان پر رحم کرے، موجودہ دور میں جنرل ضیاء الحق، جنرل سوار خاں، ظہور الٰہی پیر پگاڑا وغیرہ بڑے بڑے لیڈر جو دیوبندیوں، وہابیوں اور سعودی عرب کے نجدیوں کو مسلمان سمجھتے ہوں اور ان کے پیچھے نمازیں پڑھتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور ان کے متبع علمائے اہل سنت کے فتوے کے مطابق مسلمان ہیں یا کافر و مرتد ہیں۔ جمیل رضوی سیالکوٹ۔

الجواب

حضور پر نور اعلیٰ حضرت فاضل بریلویؒ اور جملہ علمائے اہل سنت و الجماعت کے نزدیک دیوبندیوں وہابیوں، نجدیوں وغیرہ مرتدین کو مسلمان سمجھنے والے اور ان کی اقتداء کرنے والا بلا امتیاز کافر و مرتد ہے خواہ کوئی بڑا ہو یا چھوٹا۔ فقط العبد المجیب سید شجاعت علی قادری ۲۸

نوٹ: ارباب انصاف ان فتوؤں کو پیش کرنے سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ عیاں معلوم شد باقندگی۔ پہلے تو سکھائے در صدیق اکبر نے یہ مشہور کر رکھا تھا کہ جو شخص ابوبکر و عمر کو نہیں مانتا وہ کافر ہے۔

http://fb.com/ranajabirabbas

صدر ضیاء الحق پر کفر کا فتویٰ لگنے کے بعد عالم اسلام کو دعوت انصاف

ارباب انصاف

جو تفسیر اسلام کی جناب صدر ضیاء الحق فرماتے ہیں۔ یہی اسلام حضرت ابوبکر و حضرت عمر فاروق کا پروردہ اور زائیدہ ہے لہذا اگر کسی نے حضرت ابوبکر و حضرت عمر کے زمانہ کا اسلام دیکھنا ہو تو وہ صدر ضیاء الحق کے زمانہ کا اسلام دیکھ لے۔

جس طرح صدر صاحب نے حکومت کو حاصل کیا ہے اور ان کی حکومت پر اجماع ہوا ہے بالکل اسی طرح جناب حضرت ابوبکر کے صدر ہونے پر اجماع ہوا تھا

گویا شیخین کا جلوہ صدر صاحب کی سیرت میں صاف ظاہر ہے

اب ہم اپنے محترم قارئین کو اس طرف متوجہ کرتے ہیں کہ جناب صدر ضیاء الحق حضرت ابوبکر و حضرت عمر کا بڑا عقیدت مند تھا مگر افسوس کہ ملاں ازم نے صدر صاحب کی اس عقیدت کی کوئی قدر نہیں فرمائی اور ان پر بھی کفر کا فتویٰ لگا دیا۔

پس معلوم ہوا کہ حضرت ابوبکر و حضرت عمر ایک ایسی شخصیت ہیں اگر کوئی ان کو نہیں مانتا تو بھی بقول علماء اسلام وہ کافر ہے اور اگر مانتا ہے تو بھی وہ کافر ہے۔ پس بچارے پاکستانی مسلمانوں پر شیخین کی وجہ سے ایک شامت آئی ہوئی ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کا کلمہ میں تبدیلی کا بہانہ بنا کر شیعوں کے خلاف جھوٹا پراپیگنڈا کرنا

ارباب انصاف سپاہ صحابہ کا شیعوں کے خلاف ایک یہ بھی الزام ہے کہ شیعوں کا کلمہ الگ ہے۔ انہوں نے کلمہ اسلام میں تبدیلی کی ہے۔ میرے محترم قارئین میں شیعوں کا کلمہ لکھ کر آپ کے سامنے پیش کر کے عالم اسلام کو دیانت و انصاف کا واسطہ دے کر دعوت فکر دیتا ہوں۔

شیعوں کا کلمہ توحید یہ ہے

لا الٰہ الا اللہ ۔ کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ یہ ہمارا اور تمام عالم اسلام کا کلمہ توحید ہے اور اس کلمہ میں شیعوں نے نہ ہی کوئی کمی کی ہے اور نہ ہی کوئی زیادتی کی ہے۔

شیعوں کا کلمہ رسالت

محمد رسول اللہ کہ حضرت محمد مصطفیٰ اللہ کے رسول ہیں شیعہ مسلمانوں کا اور تمام اہل اسلام کا یہ کلمہ رسالت ہے اس میں بھی شیعوں نے نہ ہی کوئی کمی کی ہے اور نہ ہی زیادتی اور کلمہ توحید اور کلمہ رسالت ہی شیعہ مسلمانوں کی اور تمام اہل اسلام کی نگاہ

http://fb.com/ranajabirabbas

اگر کوئی شخص ان دونوں کلموں پر ایمان رکھتا ہے مع دیگر شرائط کے تو اس شخص کو شیعہ مسلمان اپنا مسلمان بھائی سمجھتے ہیں اور اس شخص کو وہ تمام حقوق حاصل ہیں جو اسلام نے ایک مسلمان کے لئے مقرر کئے ہیں اور ان دونوں کلموں کو اصطلاح میں کلمہ اسلام کہا جاتا ہے ان کے بارے میں شیعوں پر کمی یا زیادتی کا الزام لگانے والا جھوٹا ہے مکار و عیار اور فریب کار ہے۔

شیعوں کا کلمہ ولایت

علی ولی اللہ وصی رسول اللہ و خلیفتہ بلافصل کہ حضرت علی اللہ کے ولی ہیں اور رسول خدا کے وصی اور بلا فصل خلیفہ۔ یہ کلمہ ولایت توحید اور رسالت کے کلمہ کے علاوہ ایک کلمہ ہے اور اس کے متعلق غور کریں اس کی وجہ سے توحید اور رسالت کے کلمہ میں کوئی کمی یا زیادتی نہیں ہے۔ اور اس کلمہ کے الفاظ پڑھنے سے قرآن و حدیث میں کہیں منع بھی نہیں کیا گیا بلکہ چھٹے پارہ کی آیت ولایت اس کے لئے کافی ہے اور جو لوگ اس کلمہ ولایت کو اپنے لئے کفری ناٹ کا گولی سمجھتے ہیں۔

انہوں نے خود کلمہ پر کلمہ چڑھا دیا ہے۔ ان معاویہ خیلوں میں یہ چھ کلمے پڑھائے جاتے ہیں۔

(۱) کلمہ طیبہ (۲) کلمہ شہادت (۳) کلمہ تمجید (۴) کلمہ توحید (۵) کلمہ استغفار (۶) رد کفر۔ جن معاویہ خیلوں میں یہ چھ کلمے پڑھے جاتے ہیں وہ پہلے اپنی صفائی دیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ نے کلمہ اسلام میں تبدیلی کر کے اپنے غیر مسلم ہونے کا ثبوت دیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب حنفیت اور مرزائیت صفحہ ۱۶۱ مولف مولوی عبد الغفور اثری ناشر جامعہ ابراہیمیہ سیالکوٹ۔ مولوی گل حسن حنفی لکھتا ہے کہ ایک دن سید غوث علی نے کہا کہ منزل بمنزل لدھیانہ پہنچے وہاں سنا کہ محکم الدین بڑے کامل فقیر ہیں۔ ہم ان کے مکان پر گئے بہت اخلاق سے پیش آئے۔ اتنے میں ایک شخص مرید ہونے کو آیا۔ بعد بیعت اس سے کہا۔

لا الہ الا اللہ محکم الدین رسول اللہ

تذکرہ غوثیہ صفحہ ۱۰۸ مجمع میں الزام ... ان کو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا

ارباب انصاف سپاہ صحابہ کا یہ بھی ... ایک کلمہ ہے اور اس کلمہ کے ذریعہ انھوں نے کلمہ رسالت میں تبدیلی یا زیادتی کی ہے اور ختم نبوت کا انکار کیا ہے۔

خدا کی لعنت ایسی سپاہ جو کسی مجہول محکم دین کو تو رسول اللہ مانتے ہیں علی ولی اللہ پڑھنے سے انھیں ۱۰۴ درجہ کا بخار چڑھ جاتا ہے۔ اور منظور نعمانی جیسے شیطان کو ہم صرف یہ کہیں گے۔

مجھ ڈگی کھوتے توں تو غصہ کمہار اتے
محکم دین کا غصہ شیعوں پر نکالتے ہو

سپاہ صحابہ کی دکھتی ہوئی رگ پر ایک نشتر سگہائے در صدیق اکبر کے کلمہ شریف کا ایک سیمپل اور

اہل سنت کی معتبر کتاب حنفیت اور مرزائیت صفحہ ۱۴۷ مولف عبد الغفور اثری سیالکوٹ۔

ایک شخص خواجہ معین الدین چشتی کے پاس آیا اور عرض کی کہ مجھے اپنا مرید بنائیں فرمایا پڑھو

لا الہ الا اللہ چشتی رسول اللہ

کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور چشتی اللہ کا رسول ہے۔

فیوضات فریدیہ ص ۸۳

نوٹ

ارباب انصاف سپاہ صحابہ کی تحقیقات شیعوں کے کلمہ کے بارے میں پڑھ پڑھ کر ہمارے جگر میں سوراخ ہو گئے ہیں اور ہم اس بے غیرت سپاہ کو دعوت دیتے ہیں کہ یہ تمہارے کلمہ مبارک کا دوسرا نمونہ ہے کہ جس میں تم نے کلمہ رسالت میں تبدیلی کی ہے اور ختم نبوت و رسالت کا انکار فرمایا ہے اور دوسرے الفاظ میں تم نے رسالت کی توہین کی ہے اور منظور نعمانی جیسے شیطان ملاں کو ان الفاظ میں دعوت فکر ہے۔ ڈھیٹ اور بے شرم دنیا میں بھی دیکھے ہیں۔ مگر سب بے بہت سے گئی ہے ۔ ... چاہ آپ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قوم معاویہ خیل نے کلمہ شریف میں زیادتی کرکے اپنے کافر ہونے کا ٹھوس ثبوت دیا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب حنیف اور مرزائیت صفحہ ۱۳۰ حنیفیوں کے مایہ ناز عالم مولانا شاہ محمد حسن صاحب نے اپنے پیر غوث شاہ حنفی پانی پتی کے حالات میں یوں لکھا ہے۔ صفحہ ۱۰۳ ایک روز ارشاد ہوا کہ حضرت ابو بکر شبلی کی خدمت میں دو شخص ارادہ بیعت حاضر ہوئے۔ ان میں سے ایک کو فرمایا کہ کہو لا الہ الا اللہ کہ اللہ سوا کوئی خدا نہیں۔

شبلی رسول اللہ اور ابو بکر شبلی اللہ کا رسول ہے

اس نے کہا لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ آپ نے بھی یہی کلمہ پڑھا۔ اس نے پوچھا آپ نے لاحول کیوں پڑھی آپ نے فرمایا کہ تم نے کیوں پڑھی۔ بولا کہ میں نے اس لئے پڑھی کہ ایسے بے شرع کے پاس مرید ہونے آیا۔ پھر فرمایا کہ ہم نے تو اس لئے پڑھی کہ ایسے جاہل کے سامنے راز کی بات کہہ دی۔ اس کے بعد دوسرے شخص کو بلایا اور وہی فرمایا کہ کہو لا الہ الا اللہ شبلی رسول اللہ تو اس نے جواب دیا کہ حضرت میں تو آپ کو کچھ اور ہی سمجھ کے آیا تھا آپ تو درے ہی گر پڑے رسالت ہی پر قناعت کی۔ ہنس کر فرمایا کہ اچھا تم کو تعلیم کریں گے

نوٹ: [illegible] کتاب میں یہ گندگی بھرہ شرم سے ڈوب مرے

http://fb.com/ranajabirabbas

تذکرہ غوثیہ صفحہ ۳۱۵ مطبوعہ نوری بک ڈپو لاہور

دیوبندیوں کے علمی بھوسہ خانہ میں اشرف تھانوی کی ایک چنگاری اور کلمہ میں زیادتی کرکے دیوبندیت اور مرزائیت میں فرق ختم کر دیا

اہل سنت کی معتبر کتاب احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ صفحہ ۳۰ مؤلف شیر بیشہ سنت علامہ حشمت علی خان مطبع پیر پریس صفحہ ۱۷ ممبئی نمبر ۹ وہ تھانوی جس کے مرید نے خواب میں یہ کلمہ پڑھا

لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ

کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور اشرف علی تھانوی بھی رسول اللہ ہیں اور جاگتے میں ہوش و حواس کے ساتھ یہ درود پڑھا۔

دیوبندیوں کا درود شریف ملاحظہ فرمادیں

اللھم صل علی سیدنا و نبینا و مولانا اشرف علی

اور دن بھر میں اسی خیال میں مبتلا رہا کہ اشرف علی تھانوی رسول اور نبی ہے تھانوی نے اس کو توبہ و تجدید اسلام کی نصیحت کے بدلے اسی خیال پر جمع رہنے کی تلقین کی چنانچہ رسالہ الامداد صفر ۱۳۳۶ھ کے صفحہ ۳۵ پر صاف لفظوں میں اس مرید کو لکھا اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس کی طرف رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیوبندیوں کی علمی دنیا کو دعوت انصاف

دیوبندی دوستو . کہاوت مشہور ہے کہ گنجی نہاؤ نا کی اور نچوڑ نا کی آپ کا اسی طرح حال ہے کہ کلمہ مبارکہ کا تم نے خود جنازہ نکال دیا ہے یک نہ بلکہ چہار شد ہم نے ایک کے بجائے تمہارے چار کلمے ثابت کر دیئے جنہیں دیوبندی اور حنفی لوگ پڑھ کر رہ گئے

پس چھلنی نے چھاج کو کیا طعنہ دینا ہے جب کہ خود اس میں کئی عدد چھید ہیں دیوبندی احباب اگر تم لوگوں میں ذرا غیرت کی رمق ہو تو سپاہ صحابہ والے بدخواہوں کو سمجھانا تمہارا فرض ہے کیونکہ وہ اپنے جیسے عمیت تمہارے مذہب کو رسوا کر رہے ہیں اور شیعوں کے خلاف نعرے لگا کر وہ انہیں تمہارے مذہب کے خلاف اپریشن کی خاص دعوت دے رہے ہیں۔

شیعوں کے مزاج کو آپ اچھی طرح سمجھتے ہیں اس لیے یہ ٹکے ٹکے کے ملاں جو تم سے بے لگام ہو گئے ہیں انہیں قابو میں لانے کی کوشش کریں۔

کہاوت مشہور ہے کہ خدا گنجے کو ناخن نہ دے یہ چوڑھے چمار جو ڈاکو کی طرح چار حرف پڑھ گئے ہیں اور حضرت علی کے حب داروں کے خلاف اور امام حسین کے ماتم داروں کے خلاف رات دن زہر اگل رہے ہیں ہم ان لکڑ دادھڑیوں اور پریشانیوں کو خوب جانتے ہیں ہم ان کی اس ماں کو بھی جانتے ہیں جو اندھیرے میں جن کر انھیں کہیں ویرانہ میں پھینک آئی تھی ۔ لعنت ایسے منہ پر جو دشمن اہل بیت ہے

http://fb.com/ranajabirabbas

سپاہ صحابہ نے توحید کے میٹھے شربت میں شرک کا زہر گھول کر اپنے مریدوں کو خوب پلایا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب خیفت اور مرزائیت صفحہ ۱۸۲

بایزید بسطامی کا خدائی دعویٰ

حضرت بایزید بسطامی نے فرمایا ہے۔

سبحانی ما اعظم شانی کہ میں پاک ہوں میری کتنی عظمت والی شان ہے اور پھر فرمایا کہ لا الہ الا انا فاعبدونی کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں، صرف میری عبادت کرو بایزید بسطامی نے موذن سے اللہ اکبر کا لفظ سنا اور فرمایا میں الوہیت میں سب سے زیادہ بزرگ ہوں۔

رب فریدن وچ اللہ

اہل سنت کی معتبر کتاب حنفیت اور مرزائیت صفحہ ۱۴۸

حنفی مفتی محمد سعید صاحب لکھتے ہیں۔

مکہ چاچڑ وانگ مدینہ دسے کوٹ مٹھن بیت اللہ

ظاہر دے وچ پیر فریدن تے باطن وسے وچ اللہ

نوٹ: ارباب انصاف سپاہ صحابہ کی مذکورہ توحید اور رسالت کا جلوہ دیکھنے کے بعد انھیں یہی کہا جا سکتا ہے۔ ع آنکھوں والا تیرے جوبن کا تماشہ دیکھے ۔ لعنت ...

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام شلتوت کا فتویٰ کہ عام مسلمانوں کی طرح شیعہ بھی ایک بہت بڑا اسلامی فرقہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب شیعہ اور سنی صـ ۲۶

ان مذهب الجعفريه المعروف بمذهب الشيعه الاثنى عشرية مذهب يجوز التعبد به شرعا كسائر مذاهب اهل السنة فينبغي للمسلمين ان يعرفوا ذالك وان يتخلصوا من العصبية بغير حق لمذاهب معينة فما كان دين الله وما كانت شريعته بتابع لمذهب معين او مقصورة على مذهب فالكل مجتهدون مقبولون عند الله

منقول از مجلہ المختار الاسلامی مصر قاہرہ

ترجمہ

مذہب جعفری جو مذہب شیعہ اثنا عشری کے نام سے مشہور ہے یہ بھی ایک ایسا مذہب ہے کہ جسے اہل سنت کے دوسرے تمام مذاہب کی طرح بحکم شریعت اختیار کیا جا سکتا ہے اور مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اس حقیقت کو سمجھیں اور کسی مذہب کے ساتھ ناحق عصبیت سے پرہیز کریں اور اللہ کا دین اور اللہ کی شریعت کسی خاص مذہب کے

اور ان کا اجتہاد اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہے۔

نوٹ: امام اہل سنت امام شلتوت کی زبانی حق تعالیٰ نے شیعوں کے حق میں فتویٰ جاری کروا کر شیعوں کی مدد فرمائی ہے۔

تابع نہیں ہے اور کسی خاص مذہب میں منحصر نہیں۔ تمام مجتہد ہیں

http://fb.com/ranajabirabbas

امام اہل سنت شیخ غزالی کا شیعوں کی حمایت میں امام شلتوت کے فتویٰ پر منصفانہ تبصرہ

اہل سنت کی معتبر کتاب دفاع عن العقیدۃ الشریعۃ ضد مطاعن المستشرقین صـ ۲۵۶ مولف شیخ غزالی

میرے پاس عوام میں ایک شخص غضبناک حالت میں آیا اور پوچھا کہ شیخ ازہر نے یہ فتویٰ کیسے دیا ہے کہ مذہب شیعہ بھی اسلامی مذہب میں سے ہے میں نے کہا آپ شیعہ کے بارے میں کیا جانتے ہیں تھوڑی دیر خاموشی کے بعد اس نے کہا وہ ہمارے دین پر نہیں ہیں۔ میں نے اس سے کہا۔ مگر ان کو نماز پڑھتے اور روزہ رکھتے میں نے دیکھا ہے۔ جیسے ہم لوگ نماز روزہ کرتے ہیں۔ اس شخص نے تعجب سے کہا۔ کیسے؟ میں نے اس سے کہا۔ آپ کے لئے اور زیادہ تعجب کی بات یہ ہے کہ وہ قرآن بھی پڑھتے ہیں اور رسول اللہ کی تعظیم بھی کرتے ہیں اور حج بھی کرتے ہیں۔ اس نے کہا میں نے سنا ہے ان کا کوئی اور قرآن ہے اور وہ لوگ کعبہ کی توہین کرنے کے لئے مکہ جاتے ہیں۔ میں نے اس آدمی سے کہا۔ تو معذور ہے۔ ہم میں سے بعض لوگ ایک دوسرے کو بدنام کرنے کے لئے ایسی باتیں کرتے ہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف امام اہل سنت امام شلتوت کا یہ فتویٰ اور امام اہل سنت کا شیخ غزالی کا یہ فتویٰ پاکستان کے نواصب کیلئے باعث عبرت ہے۔ بلکہ یہ فتویٰ ان مفسدین کے منہ پر ایک طمانچہ ہے۔

اور منظور نعمانی جیسے شیطان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام اہل سنت امام ابو محمد زہرہ کا فتویٰ کہ شیعہ فرقہ ایک اسلامی فرقہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ المذاہب اسلامیہ صث ۳۹ مولف ابو محمد زہرہ منقول از مجلہ المختار الاسلامی مصر قاہرہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ شیعہ فرقہ ایک اسلامی فرقہ ہے اگرچہ فرقہ سبائیہ کو جو حضرت علیؑ کو اللہ سمجھتا ہے۔ ہم نے خارج از اسلام قرار دیا ہے لیکن شیعہ تو مسلمان فرقوں میں شامل ہیں نیز ہم سب جانتے ہیں کہ شیعہ اثنا عشریہ بھی سبائیہ کو کافر سمجھتے ہیں ابن سبا بھی ایک موہومی شخصیت تھی اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ شیعہ جو کچھ کہتے ہیں وہ قرآنی نصوص اور احادیث نبویؐ کی رو سے کہتے ہیں صث ۵۲ میں امام ابو محمد کہتے ہیں۔

وہ اپنے ہمسایہ اور ساتھ رہنے والے سنیوں کے ساتھ محبت سے پیش آتے ہیں اور ان سے نفرت بھی نہیں کرتے۔

نوٹ:

ارباب انصاف آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ شیعہ خیر البریہ کی اللہ پاک نے کس طرح امداد فرمائی ہے اور ان کے سچے مسلمان ہونے کی ان کے حق میں ان کے مخالفین سے کس طرح گواہی دلوائی ہے اور جو بے ایمان نواصب شیعوں کو سبائی اور کافر قرار دیتے ہیں یہ ان بے دینوں کی صاف بے حیائی اور بے شرمی ہے

امام اہل سنت شیخ حسن ایوب کا فتویٰ کہ اسلامی فرقوں میں شیعہ سب سے قدیم فرقہ ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تبسیط العقائد الاسلامیہ صث ۳ مولف علامہ شیخ حسن ایوب۔

اسلامی فرقوں میں شیعہ سب سے قدیم فرقہ ہے۔ شیعوں کی بھی مختلف اقسام ہیں ان میں کچھ غالی اور کچھ میانہ رو ہیں۔ میانہ رو لوگوں نے علیؑ ابن ابی طالب کی تفضیل پر اکتفا کی اور باقی اصحاب کی تکفیر و تفسیق سے اجتناب کیا ہے۔

نوٹ:

فخر اہل سنت ڈاکٹر مصطفیٰ الشکعہ اپنی کتاب اسلام بلا مذاہب کے صفحہ ۱۸۳ میں لکھتے ہیں۔

امامیہ اثنا عشریہ ہمارے ساتھ زندگی گزارتے ہیں آپس میں ہمارے قریبی روابط قائم ہیں ہم دونوں کا دین ایک ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف

شیعان حیدر کرار تمام اسلامی ملکوں میں آباد ہیں۔ اور ہر ملک کے سنی مسلمان شیعوں کو بھی اپنا مسلمان بھائی سمجھتے ہیں۔ مگر پاکستان کے نواصب ملاں خدا تعالیٰ ان پر لعنت فرماوے اپنے علاوہ تمام دنیا کو کافر قرار دیتے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام شلتوت اور ابو زہرہ کے استاد احمد کہ شیعہ امامیہ بھی سچے مسلمان ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب اصول الفقہ صفحہ ۳۱ م احمد ابراہیم

ترجمہ:

شیعہ امامیہ مسلمان ہیں وہ اللہ۔ اس کے رسولؐ اور قرآن پر ایمان رکھتے ہیں جو کچھ محمدؐ عربی لائے ہیں۔ ان پر بھی وہ ایمان رکھتے ہیں اور ان کا مذہب وہی ہے جو بلاد فارس میں رائج ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف جس طرح بنو امیہ کے لعین اور خبیث حکمران برملا منبروں پر امام المتقین حضرت علیؑ پر جمعہ کے خطبہ کے بعد معاذ اللہ لعنت کرتے تھے اور آنجناب کی شان میں وہ خود بھی اور دوسروں سے بھی بکواس کرتے بھی تھے اور کرواتے بھی تھے مگر ہمارے مگر ہمارے مولا علیؑ کی کرامت ہے کہ ہر دور میں ایسے سنی علماء بھی گزرے کہ حق تعالیٰ نے ان کے قلم سے حضرت علیؑ کے فضائل لکھوائے ہیں۔

اسی طرح سگہائے بنو امیہ بھی ہر دور میں شیعان علیؑ کے خلاف عوعو کرتے رہے ہیں مگر ہر زمانہ میں حق تعالیٰ نے کلاب بنو مروان کے لئے کچلہ کا انتظام فرمایا ہے

اور شیعوں کے مسلمان ہونے کی گواہی ان کے مخالفین کے قلم سے لکھوائی ہے۔

امام اہل سنت کا فتویٰ کہ اہل تشیع کا کوئی عقیدہ بھی باعث کفر نہیں ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب الحقائق الخفیہ عن الشیعۃ الفاطمیہ والاثنا عشریہ صفحہ ۱۳۳ مؤلف استاد محمد حسن اعظمی پرنسپل عربک کالج کراچی منقول از مجلہ المختار الاسلامی شیعہ امامیہ اثنا عشریہ توحید کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ ایک ہے وہ صمد ہے لم یلد ولم یولد ہے اس جیسا کوئی نہیں ہے

محمد مصطفیٰؐ اللہ کی طرف سے آئے ہیں تمام رسولوں نے سچ بولا ہے اور ان چیزوں کی معرفت وہ دلیل و برہان سے واجب سمجھتے ہیں ان میں تقلید جائز نہیں سمجھتے اور تمام انبیاء اور رسل پر بھی ایمان رکھتے ہیں انبیاء جو کچھ اللہ کی طرف سے لائے ہیں اس کو حق جانتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ حضرت علیؑ اور ان کے گیارہ فرزند علیہم السلام خلافت کے لئے ہر ایک سے احق ہیں اور یہ رسولؐ خدا کے بعد سب سے افضل ہیں۔ اور فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا عالمین کی تمام عورتوں کی سردار ہیں۔ اگر یہ لوگ اپنے اس عقیدے میں صائب اور حق پر ہیں تو فبہا ورنہ یہ عقیدہ نہ کفر کا سبب بن سکتا ہے اور نہ ہی فسق کا۔

نوٹ:

یہ تحقیق اعظمی کی ارباب انصاف کے لئے ...

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شیعوں کے عقائد پر سنی عالم اعظمی کا تبصرہ

اہل سنت کی معتبر کتاب الحقائق الخفیہ صفحہ ۲۰۲

شیعہ حضرات اگرچہ آئمہ اثنا عشر کی امامت واجب قرار دیتے ہیں لیکن اس کا انکار کرنے والوں کو خارج از اسلام بھی نہیں سمجھتے اور ان پر تمام اسلامی احکام جاری کرتے ہیں وہ ان احکام دین کو حجت سمجھتے ہیں۔ جو کتاب اللہ یا تواتر و ثقہ داری یا بالاجماع یا قابل اعتماد زندہ مجتہدین کے اقوال کے ذریعہ ثابت شدہ سنت نبوی سے حاصل ہوں اس لیے اگر وہ اپنے نظریہ میں غلطی پہ ہوں تو بھی کوئی ایسی چیز ان میں نہیں ہے جس کی وجہ سے وہ خارج از اسلام ہو جائیں

اہل تشیع غالیوں اور مفوضہ سے برائت کرتے ہیں

صفحہ ۱۰۴ میں اعظمی صاحب لکھتے ہیں کہ شیعوں کا نظریہ ہے کہ ہر وہ شخص جو وجود خدا، اس کی واحدنیت یا نبوت محمد مصطفیٰؐ میں شک کرتا ہے اور کسی کو نبوت میں شریک گردانتا ہے۔ دین اسلام سے خارج ہے اگر کوئی ائمہ اہل بیت کے بارے میں غلو کرتا ہے اور انھیں مقام عبودیت سے خارج سمجھتا ہے یا انھیں نبی سمجھتا ہے یا انھیں نبوت میں شریک جانتا ہے یا صفات الہیہ میں سے کسی صفت کے ساتھ انھیں متصف کرتا ہے تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے اور لوگ تمام غالیوں سے اور مفوضہ اور ان جیسوں سے برائت کرتے ہیں۔

نوٹ: یہ ناصبی ملاؤں کے منہ پر طمانچہ ہے جو شیعوں کے خلاف جھوٹ بولتے ہیں

امام اہل سنت سالم البہنساوی کا فتویٰ کہ شیعوں کے پاس وہی قرآن ہے جو اہلسنت کے پاس ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب السنۃ المفتری علیہا صفحہ ۶۰

مولف اخوان المسلمین کے عظیم مفکر استاد سالم البہنساوی

جو قرآن ہم اہل سنت کے پاس موجود ہے بالکل وہی شیعہ مساجد اور گھروں میں موجود ہوتا ہے۔

صفحہ ۲۶۳ میں لکھتے ہیں۔

فقہ جعفریہ اثنا عشریہ اس قرآن مجید میں تحریف کے قائل کو کافر سمجھتا ہے جس کے بارے میں صدر اسلام سے لے کر آج تک امت کا اجماع ہے

صفحہ ۲۸۶ میں شیعہ مجتہدین کے نظریات لکھتے ہیں

امام الخوئی فرماتے ہیں

تمام مسلمان متفق ہیں کہ قرآن مجید میں کوئی تحریف نہیں ہوئی جو قرآن اس وقت ہمارے ہاتھ میں ہے یہ وہی ہے جو رسولؐ خدا پر نازل ہوا ہے

شیخ محمد رضا المظفر فرماتے ہیں

یہ جو قرآن مجید ہمارے درمیان موجود ہے

Contact: jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہم تلاوت کرتے ہیں عین وہی قرآن ہے جو رسولِ خدا پر نازل ہوا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی اور دعویٰ کرتا ہے تو وہ غلط فہمی کا شکار ہے یا اس کو اشتباہ ہوا ہے بہر حال وہ صحیح نہیں ہے اس لئے کہ کلام خدا میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔

امام کاشف الغطا فرماتے ہیں

اس قرآن میں نہ کوئی نقص ہے اور نہ ہی تحریف اور نہ زیادتی ہے اور اس پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے۔

ص۴۲ میں امام البہساوی لکھتے ہیں

اگر آپ اہل سنت کی علوم قرآن کی سب سے زیادہ اہم کتاب الاتقان فی علوم القرآن تالیف شیخ الاسلام جلال الدین سیوطی کو ہی اٹھا کر دیکھیں اور اس کی جلد اول کے ص۸۰-۸۶ اور ۹۳ کا مطالعہ فرمادیں تو آپ کو تعجب ہوگا۔

قرآن کے بارے میں آپ ایسی روایات بھی پڑھیں گے جن میں لکھا ہے کہ قرآن مجید ایک سو پارہ یا ایک سو سولہ سورتوں پر مشتمل ہے۔

نیز کوئی صورت الحفد یا الخلع بھی تھی پھر کیا کسی شیعہ کے لئے جائز ہے کہ وہ کہے کہ اہل سنت کا قرآن ناقص یا زائد ہے سب کہیں گے کہ نہیں۔ اسے حق نہیں پہنچتا۔ کیونکہ یہ روایات قابل اعتبار نہیں ہیں اور اہل سنت کے نزدیک ان روایات پہ [illegible]

http://fb.com/ranajabirabbas

اور پھر یہ شاذ روایات میں سے ہیں اور اصل یہ ہے کہ یہ وہی کتاب ہے جس کی تلاوت کرتے ہیں اور اسی پر ہمارے ائمہ کا اجماع ہے تو یہی بھی جواب شیعوں کا ہے۔

پاکستان کے نواصب ملاؤں کو

دعوت فکر و انصاف

اقرار ڈائجسٹ اور اس قسم کی دیگر باطل تحریرات میں اولاد حلالہ نے امام الھدیٰ حضرت علیؑ کے عقیدت مندوں پر تکفیر کے فتوے لگائے ہیں اور اس منحوس فتوے میں انہوں نے تحریف قرآن کے مسئلہ کو شیعوں کے سر تھوپ دیا ہے۔ مگر خدا کے فضل و کرم سے مسکین نے ان نواصب کے الزام کو علماء اہل سنت کے فتوؤں کی رو سے باطل قرار دیا ہے۔ نیز علماء اہل سنت کے ان فتاویٰ کو کہ جن میں انہوں نے شیعوں کے اہل اسلام ہونے کی گواہی دی ہے نقل کر کے منظور نعمانی جیسے شریر اور خبیث اور بین الاقوامی لعین نواصب ملاؤں کے منہ پر جوتا باندھ دیا ہے اور ان نواصب ملاؤں کو دعوت فکر دی ہے کہ اگر شیعوں کے مسلمان ہونے کا فتویٰ دینے والے علماء اہل سنت تقیہ باز روافض تھے تو شیعوں کی تکفیر کے فتوے دینے والے تم جیسے نواصب اولاد حلالہ یا اولاد زنا۔ یا اولاد حیض ہیں ہم ڈنکے کی چوٹ پر کہتے ہیں کہ لعنت نواصب کی اس ماں پر کہ جس نے اندھیری رات میں حمل گرا کر انہیں کہیں پھینک دیا تھا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

شیعوں کے عقائد اور اہل اسلام کو دعوت فکر

اولاد حلالہ نے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی خاطر شیعوں کے عقائد کو بہانہ بنایا ہے اور اپنی طرف سے غلط عقیدے گھڑ کر شیعوں کے سر تھوپ دیتے ہیں اور اب اہل تشیع کے عقائد لکھ کر ہم ارباب انصاف کو دعوت فکر دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے بارے میں شیعوں کے پاکیزہ عقائد

خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک لہ ہے۔ پیدا کرنا روزی دینا، زندہ رکھنا، مارنا سب رب تعالیٰ کے ہاتھوں میں ہے۔ توحید در مقام ذات اور توحید در مقام صفات اور توحید در مقام عبادت پر شیعوں کا مکمل ایمان ہے۔ اللہ تعالیٰ کے صفات ثبوتیہ اور سلبیہ پر بھی ہمارا ایمان ہے اور صفات الہیہ میں کسی نبی یا امام یا ولی کو ہم شریک نہیں سمجھتے اور قاضی الحاجات اللہ تعالیٰ ہے سجدہ صرف اللہ کی ذات کو کیا جاتا ہے شیعہ قوم صرف اس چیز کو عبادت سمجھتی ہے جو قربۃً الی اللہ تعالیٰ بجا لائی جائے۔

شیعوں کی تمام نذر و نیاز قربۃً الی اللہ تعالیٰ ہوتی ہے۔ اولاد حلالہ کا یہ الزام کہ صفات خداوندی میں ہم حضرت علیؑ کو شریک سمجھتے ہیں بالکل غلط ہے ہمارے مذہب کی کتاب نہج البلاغۃ میں جو توحید حق تعالیٰ کے بارے میں مولا علیؑ کے خطبات موجود ہیں ان پر ہمارا مکمل

نبوت کے بارے میں شیعوں کے پاکیزہ عقائد

شیعہ قوم اللہ تعالیٰ کے تمام نبیوں کو برحق مانتی ہے اور تمام نبیوں کے سردار۔ خاتم الانبیا ہمارے زمانہ کے نبی حضرت محمد مصطفیٰؐ ہیں۔ آنجنابؐ کے والدین مومن تھے اور حضور پاک ولادت سے وفات تک ہر گناہ سے پاک تھے تمام کمالات میں تمام کائنات سے ہمارے زمانہ کے نبیؐ افضل اکمل اشرف ارفع داعلیٰ ہیں آنجنابؐ نور بھی ہیں اور افضل البشر بھی ہیں۔

امامت و خلافت کے بارے میں شیعوں کے پاکیزہ عقائد

نبی کریمؐ کے بعد آنجنابؐ کے بارہ خلیفے تھے اور وہ حضرت علیؑ سے لے کر امام مہدیؑ تک بارہ امام برحق ہیں اور جس طرح نبی کریمؐ کو اللہ تعالیٰ نے نبی بنایا ہے اسی طرح حضرت علیؑ سے لے کر امام مہدیؑ تک بارہ اماموں کو خدا نے بنایا ہے یہ بارہ امام نبی کریمؐ کی طرح ہر گناہ سے پاک ہیں اور نبی کریمؐ کے علاوہ تمام کمالات میں تمام کائنات سے افضل ہیں یہ بارہ نور خدا اور افضل البشر بھی ہیں اور بنی آدم سے بھی ہیں جس طرح نبی کریمؐ صاحب معجزات ہیں۔ اسی طرح یہ بارہ صاحب معجزات و کرامات ہیں شیعہ قوم ان بارہ اماموں کو نبی کریمؐ کے ساتھ نبوت میں شریک نہیں مانتی اور نہ ہی ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ ان بارہ اماموں پر بھی وحی نبوت نازل ہوتی ہے۔ قاضی الحاجات اللہ تعالیٰ ہے اور محمدؐ و آل محمدؐ اللہ تعالیٰ کے فیض کا وسیلہ ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

قرآن پاک کے بارے میں شیعوں کا پاکیزہ عقیدہ

قرآن پاک ہمارے نبی کریمؐ کا ہمیشہ رہنے والا معجزہ ہے اور یہ کلام خدا ہے جسے وحی کی صورت میں جبریل ہمارے نبی کریمؐ کے پاس لائے تھے۔ یہ قرآن کامل ہے نہ اس میں کمی ہوئی ہے اور نہ ہی اس میں زیادتی ہوئی ہے۔ تحریف قرآن کی بابت شیعوں پر اولاد حلالہ کے تمام الزامات اور اعتراضات غلط اور فضول ہیں۔

دین اسلام کے بارے میں شیعوں کا پاکیزہ عقیدہ

اسلام اللہ تعالیٰ کا پاکیزہ اور مقبول دین ہے اسی کی پیروی میں انسان کے لئے دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے طاقت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ ہے اسلام کے علاوہ تمام ادیان اور قوانین غلط ہیں۔ عبادات اور دنیاوی ودینی معاملات میں اسلام کامل آئین ہے۔

نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ خمس۔ جہاد، امر بالمعروف۔ ونہی عن المنکر۔ اللہ اور اولیاء اللہ سے محبت اور تولا۔ دشمنان خدا سے دوری اور تبرا ان تمام باتوں پر شیعوں کا ایمان اور عمل ہے اولاد حلالہ کا پراپگنڈہ شیعوں کے خلاف کہ وہ اسلام کے منکر ہیں یا اسلام کے لئے مضر ہیں سب غلط اور ان کی فضول بکواس ہے۔

شیعہ قوم اسلام کی صحیح خادم ہے

اور ہر زمانہ میں شیعہ قوم نے اسلام کی خاطر ہر قسم کی قربانی [illegible]

شیعوں کا اصحاب نبیؐ کے بارے میں پاکیزہ عقید[ہ]

وہ اصحاب بھی قابل تعظیم ہیں جو نبی کریمؐ پر ایمان لائے تھے او[ر]
پھر اس ایمان پر تادم موت قائم رہے تھے۔ اصحاب وہ لوگ ہیں جو
کافر تھے اور نبی کریمؐ نے ان کو ہدایت فرمائی تھی اور وہ لوگ کلمہ پڑھ کر
مسلمان ہو گئے تھے۔

اصحاب نہ تو ہر گناہ سے پاک تھے اور نہ ہی سارے عادل تھے ا[ن میں]
ہر قسم کے لوگ تھے مومن بھی اور منافق بھی نبی کریمؐ کے بعد اصحاب
کچھ غلطیاں ہوئی ہیں اور انہوں نے آل نبیؐ پر ظلم کیا ہے اسی لئے شیعہ قو[م]
ہر صحابی کو عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتی اور نہ ہی ہم ان کو خلیفہ رسو[ل]
مانتے ہیں۔

شیعوں کا نبیؐ پاک کی بیویوں کے بارے میں پاکیزہ عقید[ہ]

نبیؐ پاک کی بیویاں اس حکم شریعت میں امت کی مائیں ہیں کہ جس
طرح ماں سے نکاح کرنا گناہ ہے اسی طرح ازواج النبیؐ سے نکاح ک[رنا]
گناہ ہے۔ ہر حکم میں وہ ماں کی مثل نہیں ہیں۔

نبی کریمؐ کے بعد زوجہ نبیؐ حضرت عائشہ نے نبی کریمؐ کے خلیف[ہ]
برحق حضرت علیؑ کے خلاف بغاوت کی تھی اور آنجنابؑ سے جنگ کی
اسی لئے شیعہ قوم اس زوجہ کو عقیدت کی نگاہ سے نہیں دیکھتی۔ او[ر]
حلالہ کا یہ الزام کہ شیعہ حضرت عائشہ پر تہمت لگاتے ہیں ان کی ف[ضول]
بکواس ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com